گزارش

ا کہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے
ن ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاستے
ہے لہذا خریدار اس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا
بت کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ
، ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے
ب حکیم منشی عبدالنبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے
ہند اشکرگزاری جناب معلی القاب راجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم ا
ن سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر ہفت
فرما دینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکار ہای مشرح ذیل سے
راہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدیں
یا مد نظر کیمیا اثر ہوں اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاے
نہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف دل عزیز عام کے اگر باقی نرہیں تو ندامت کا خیال ہے فقط

بنارس — گوالیار — برودہ — حیدرآباد دکن — رام پور — اودے پور — جودھپور — جے پور
میسور — اندور — رتلام — جاورہ — ٹونک — ریوان — چھترپور — ربلہ
بردوان — سرموز ناہن — جیند — کشمیر — کپورتھلہ

العبد
بندہ منشی نول کشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ
مورخہ ۱۸۶۶

انتباہ

ترجمہ جلد اول

کتاب نایاب

عہدنامجات واقرارنامجات وعطایای سند سرکار شاہنشاہی انگلستان

وہندوستان با والیان ملک وراجگان ونوابان عرصہ ہاے اندرونی محدود

لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپا

سنہ ۱۸۶۶ء

حصہ اول

صلحنامجات و عہدنامجات و اسناد متعلق علاقجات درمیان احاطہ بنگالہ یا متعلق لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگالہ

بیچ سنہ ۱۵۹۹ع عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوس گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی اور کورپوریشن یعنی جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنی جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند—

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سوائے لنگرگاہ پیپلی ضلع میدناپور کے اور کہین حرکت نکرین لہذا اسی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ع تک اونکی رسم بنگالہ سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا بالاسور مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۶ع مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو ہان کو ٹھیان تجارت

[illegible] کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہو کر یہ قرار پایا کہ سمت [illegible] اپنا [illegible] [illegible] کرین —

بیچ سنہ ۱۶۶۱ع کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا [illegible] [illegible] اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا بادشاہ عیسائی [illegible] جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہو اوسکو [illegible] کے روانہ انگلستان کا کرین سنہ ۱۶۹۳ع مین ایک اور حکمنامہ اونکو [illegible] اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ع کے ایک [illegible] کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلش کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ع مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجار [illegible] قرار پایا —

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ [illegible] [illegible] یون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان [illegible] نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوس [illegible] نے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اونسے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریزونکو بہت [illegible] کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۶ع مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے [illegible] ہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی —

بیچ سنہ ۱۶۹۸ع کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگرچہ ہین مقامات چتانوتی و گوبندپور و کلکتہ [illegible] سند اس اجازت کی [illegible] موجود نہین ہے مگر یہ امر متعلق تاریخ نویسی ہے نہین کہتا [illegible]

بیچ سنہ [illegible] ع کے [illegible] صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص [illegible] [illegible] کا تھا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کو جو حاکم ملک

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے
اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست
مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور
اونکو ایک مکان تنگ و تار مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے
فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اونمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام
کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رائڈمرل واٹسن
صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا
اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ
نمبر ۱ تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آئندہ وہ استحقاق کمپنی مین مزاحم نہوگا اور اجناس تجارت
اونکی بلا ادائے محصول راہہاے بحری و بری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال
معزوقہ واپس دیا جاوے اور اہالیان کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین
اور [illegible] اپنی ٹکسال مقرر کرین تھوڑے روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اس مضمون
کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح [illegible] لیے دستخط ہوا

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب
نے مقام چندرنگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور
فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کر کے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار
کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو
خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے
ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا۔

تاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ
کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا۔

[illegible] ۱۷۵۹ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض
ہوکر [illegible] اور صوبہ داران ملک اودہ و الہ آباد سے شرکت کرکے [illegible]

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کرکے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کیو
طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم ہوسکی اپنی ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے تا قبل از پہنچنے
کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہوگئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی
جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری
مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ سنہ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بٹویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہے
اتفاقاً آکر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کرکے یہ جہاز
طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا
کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تا کہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو خود بھی
طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال
دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے
اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے
کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا
تو نواب اوسنے ساز کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے
کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب کے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ
جہازان نو وارد واپس چلے جائین بعجز اسے اس حکم کے اور بحیلہ تعمیل کرانے اوسکے
کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش
دے کر اونکے جہاز ضبط کر لیے بعد ازین ایک عہدنامہ معتادی نمبر ۴ دستخط ہوا اوسکی رو سے
ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی وہ انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ
اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۵ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوکی

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی —

میر جعفر نے بخیال ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کرکے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجاے اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی مذکور سے بتاریخ ۲۷ ستمبر ۱۷۶۰ء عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی رو سے مقامات بردوان اور مدناپور اور چٹاگانو قبضہ انگریزان مین آئے —

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار ازحد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلا ادائے محصول سرکاری کرتے ہین اور شدہ شدہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخر کار بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء ایک صلحنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہاے متواتر کھا کر اور انگریزان مقیدین کو قتل کرکے خود ملک اودہ کو فرار ہوگیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور ۱۷۷۷ء مین مثل غربا فوت ہوا یعنے وہان کوئی کارنمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی —

بیچ ۱۷۶۳ء کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سواے مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری رہیگی —

میر جعفر ماہ جنوری ۱۷۶۵ء فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی رو سے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کرلی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نائب واسطے ارجاع کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی بدلی بغیر منظوری کونسل کے نہوگی —

بیچ ۱۷۶۴ء کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحیلہ مدد قاسم علیخان بمقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخر کار آپ کو سپرد انگریزان کردیا تمام ملک اوسکا سواے مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اوڑیسہ کے

کمپنی کو دیئے فرمان نمبر ۱ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ پچیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نامے بجائے اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور یہ اب تک جاری ہے۔

بعجوائے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین ڈنمارک اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا+

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء مین ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا۔

منصور الملک
سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر
ہیبت جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

اکہ کمپنی کی مزاحمت درباب اون حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

عطا ہوئی ہین منسوخ نہ ہون اور حسب حکم فرمان کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات بموجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگر اب تک صوبہ دارون نے نہین دیئے ہین اب دیئے جائین اور کوئی کسیطرح کی روک ٹوک زمیندارون سے نہو —

(حسب احکام فرمان منظور ہے)

درخواست دوم

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دیئے محصول یا کسیطرح کے جواب کے گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس سے مزاحم نہو —

(منظور ہے)

درخواست سوم

کہ کمپنی کو سب کارخانجات مقامات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے لے لیے گئے ہین مسترد ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ دارون کا اور ملازمین کا اکثر مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ سے دیا جاوے اور یہ روپیہ بموجب بجویز منصفانہ نواب کے دیا جاوے —

(منظور ہے [illegible])

درخواست چہارم

کہ کمپنی کو اختیار رہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بنائین جس سے اونکو اپنی حفاظت کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

(منظور ہے)

درخواست پنجم

کہ مقام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور کہ یہہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا رہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور اس روپیہ پر بٹہ نہ لگیگا —

(منظور ہے [illegible])

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم بتصدیق کی جاوین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور اونپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو۔

درخواست ہفتم

اور اڈمیرل چارلس واٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے ساتھ نواب کے پیش آوینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہے گی اور کوئی خلاف اونکے نہوگا۔

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

راجہ دولبرام بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

اقرارنامہ منجانب کمپنی بدستخط گورنر اور کمیٹی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ع مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار واوڑیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہے گا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلاوجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچھ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

تعلقدار یا زمیندار اور خونی اور ڈاکو کو پناہ ندینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولۂ نواب ممدوح نکرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج شرائط مذکورہ سے انحراف نکرینگے۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانۂ دستک محررۂ سراج الدولہ مرقومۂ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بموجب فرمان شاہی ہے اور بموجب فرمان ہم بھی منظور کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے مزاحمت نہو اور بموجب فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ ومنجھور وغیرہ نلیا جاوے اونکو اسباب لانے لیجانے دو اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ نلو اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحم نہو بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا ہرج تمھارے علاقجات مین واقع نہونے پائے۔

پندرہ قطعہ پروانجات قسم محررۂ بالا ایک ہی تاریخ مین بمہر نواب سراج الدولہ بنام رہگذاران و زمینداران جاری ہوئے۔

پروانہ بمہر نواب منصور الملک سراج الدولہ بہادر ہیبت جنگ مرقومۂ ۹ ماہ رجب مطابق ۱۱ ماہ فروری سنہ جلوس

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے بلا ادائے محصول و بحقوق عطیہ بمثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے ہین اور مطابق اوسکے حکم دیتے ہین کہ اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری مقامات ڈھاکہ و چٹگانو و ملدیہ و اکبرنگر و سلہٹ و رنگامتی و چتمیری و مرشدآباد و پورنیا اصدار حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقے سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ یعنی محصول کشتی و دیگر حبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اوسنے ایک حبہ نہ لین اور کسیطرح اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین او حسب الحکم کے عمل مین لائین —

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۱۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ ۱۷۵۷ء سنہ ۳ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران و چوکیداران و سزاولکاران راستہ ضلاع بنگالہ و بہار واوڑیسہ آنکہ —

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بمضمون فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی مذکور خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمدورفت رکھتا تھا ہم اسوقت سے مثل سابق اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور کرتے ہین جو اسباب بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذر کرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ محصول کاٹ بارہ یا اور کوئی محصول جو بمضمون فرمان شاہی نسبت اونکے ممنوع ہے اونسے وصول کرو اور نہ ایک حبہ بھی اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ —

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام ہونربل کمپنی در تعمیر دار الضرب مقام کلکتہ

یکم ماہ شعبان سے چار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ٹکسالون مین چار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو اور ایک دار الضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو اور جو نقرہ اور طلا تمھارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ وہان ڈھالو مگر وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دار الضرب مرشدآباد کے ہو بنام علی نگر یعنے کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالوگے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی شخص اوسپر بٹہ نہ لگائیگا اور نہ بٹہ طلب کریگا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالوگے

نمبر ۲

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۵۷ء

مطابق ۱۷ ربیع الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی متعینہ بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون
بحضور خدا و حضرت مسیح کہ چونکہ مین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح سے انگریز مطابق
شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھہ کیا گیا ہے کاربند ہونگے
اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز
اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو طیسہ
اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھہ ہوا

مین خدا و رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے
مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفر خان کے خاص دستخط سے ہین۔

میر محمد
جعفر خان بہادر
غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب
کے ساتھہ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھہ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ
کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اوڑیسہ مین واقع ہین سب قبضہ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو بباعث نواب کے لے لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے اونکا فرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کرور روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹگیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو مسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہوگیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنام مزد اقوام انگریز اور ہندو اور مسلمان وغیرہ دیا جائیگا منحصر اوپر اڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر کی راے پر اور کونسل کی راے پر رہے گی وہ جسکو مناسب تصور کرینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ درمیان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھہ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے عطا کرینگے

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا بمقام کلپی واقع ہے زمیداری انگریزی کمپنی کی ہین تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا بمثل دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خور و پوش کی متحمل ہونگے

شرط یازدہم

یہ کہ ہم کوئی قلعہ جدید نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورہ بالا بلا عذر اور ایمانداری کے ساتھ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ بشرطیکہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورہ بالا کی کرین اور قول و قسم سے تمام شرائط کے جو ہم منجانب ہونریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی منظور کرین تو ہم از روے انجیل اور روبروے خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان بہادر کی مدد وہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلے مین بھی بشرط استدعا ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ ہنگام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورہ بالا پورا کرین۔

یہ شرط کمپنی کے کاغذ مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۲ اپنڈکس کتاب طبع مسٹر بل مین درج ہے اور چونکہ کوئی وجہ شبہ کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی جز عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی۔

اسناد و پروانجات بتائید عہدنامۂ بالا

اول سند عام بمہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان و متصدیان حال و استقبال و جمیع نائبان و فوجداران زمینداران و چودھریان و قانونگویان وغیرہ ملازمین سرکار مقیم اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ معلوم کرو کہ بموجب فرمان اور حسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصوب اور محاصل سے مستثنا ہوئی ہے اسواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہین —

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کارخانجات یا دیگر مقامات سے لائین یا وہان لیجائین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اونکے مالک کارخانہ کی ہو تم اونسے کچھ طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام بھاڑ محصول لو معلوم کرو کہ اونکو کل اختیار خرید و فروخت کا ہے تم اونکو مانع یا مزاحم نہو تمکو نہین چاہیے کہ اونسے ستی یا منکہان یا کوئی اور محصول جو زمینداروں سے لیا جاتا ہے کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید فروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت خرید و فروخت مین کرو جہان وہ خرید و فروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے گا اوسکی سزا دہی کا اختیار انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برامد کرنا ہوگا یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوا دو تمکو نچاہیے کہ تم اونکی تنخواہون رسد کو بحیلہ وصول کرنے کاٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل بمہر قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار کمپنی کا روپوش یا فرار ہوجاوے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکو [illegible] پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کرو و فوجداران کی [illegible]

[illegible] ہمکی [illegible] انگریزون [illegible] سے

یا رعایا سے طلب نکرو اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر ضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سوا سے کارخانجات قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بگیہ زمین دو اگر کوئی جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاے یا شکستہ ہو جاے تو جہان تک ممکن ہو تم مدد کرکے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ. اور اسباب اونکا نکلوا کر اونکو دلوا دو اور جو ٹہی وغیرہ محصول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ سنے گا اور برابر وزن اور مقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانۂ شاہی مین جائز ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط محررہ ۲۷ ماہ شوال سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی ۱۷۵۷ع

پروانۂ دوم دستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام بلند مکان قوی دل شجاعت و تہور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران انگریزی کمپنی ہمیشہ در حمایت شاہنشاہی باشند

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے تم اوس مین نقرہ اور طلا کے روپیہ اور مہر بناؤ وزن اور مقدار اوسکا برابر سکہ مرشدآباد کے ہوگا اور مقام کلکتہ اوسمین نقش ہوگا یہ سب روپیہ اور مہر اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین جاری رہینگے اور خزانے مین جائز تصور کیے جاینگے اور کسور وغیرہ سے محفوظ رہینگے

مہر فدوی عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ جلوس

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۴

زمیداران چودہریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرو کہ زمینداری چودہرایت اور تعلقداری مقامات مندرجہ فہرست ذیل کے بموجب عہدنامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونسے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اونسے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایا کے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روزہ ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور انسے مقامات جو جو بجانب مغرب کلکتہ کے آنزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا ہے زمیداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہوا اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوس بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

۲۴ عدد محال

پرگنہ اکبر نگرا
پرگنہ خاصپور
پرگنہ مدنمل
پرگنہ اختیار پور
پرگنہ برجتی
پرگنہ عظیم آباد
پرگنہ مدا گوچا
پرگنہ سجاکلو
حصہ پرگنہ شاہ پور
شاہ نگر
حصہ پرگنہ گڈھ
پرگنہ کاری جوری

پرگنہ دکھن ساگر
حصہ پرگنہ کلکت
حصہ پرگنہ پیکان
حصہ پرگنہ مین پور
حصہ پرگنہ امیر آباد
حصہ پرگنہ محمد امین پور
مانگ محال
پرگنہ ہتیا گڈھ
پرگنہ سیدا
حصہ پرگنہ اکبر پور
حصہ پرگنہ بلیانی
حصہ پرگنہ بسنداری

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۵ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے۔

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ راجی بلب حضور نویس کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنجبہاری دیوان بنگالہ کی دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۳ درج کتاب دیوانی شد

پروانہ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلہ کرنیل کلائیو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دیوادو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانۂ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو۔

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین نمبر ۲۴ پرگنہ ایسٹ انڈیا کمپنی عطیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت گرنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ المعلوم کرد

کہ بباعث فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبۂ مذکور و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی تفصیل

تحریر ہین کار زمینداری پرگنات مصرحہ بالا بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش و غیرہ سرکار شاہی
بموجب خلاصہ کے ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی کہ
وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور
لحاظ سے پہلو تہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش وضعی سے
رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور کہ وہ دزدان وغیرہ کو
اس علاقے مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس اور
خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا
کردینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہونچا دینگے اور اگر اونسے مال و مجرم
پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی
جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے
اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو
محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات عطیہ کا
تصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے تعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکے
ہدایت تعمیل کرین — محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا رقم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و مچلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل اسمین درج ہے
کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار
یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا

موجب محال

محال دربست | محال قسمت

موجب | موجب

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

بدستخط بقلم خاص

سند دی جاسے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہوگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور سے ہے

[illegible] محال

محال دروبست محال قسمت

[illegible] [illegible]

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]

۱۰ سر ۱۲ گنڈہ ۲ کوڑی

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی رایان کے ہے بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

[illegible] محال

محال دروبست محال قسمت

[illegible] [illegible]

تعداد روپیہ

[illegible]

۱۴ سر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ سر	قسمتیہ	[illegible] ۶ سر ۱۳ گنڈہ حصہ کمپنی: [illegible] ۸ سر ۱۰ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ رام کانت: [illegible] ۱۳ سر ۲ گنڈہ ۲ کوڑی	ست گام
پرگنہ نگرا	۱۶ سر	ایضاً	[illegible] ۱۳ سر ۱۶ گنڈہ ۱ کوڑی	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ سر	دروبست	[illegible] ۱۳ سر ۲ گنڈہ	//
پرگنہ مل	۱۶ سر	//	[illegible] ۵ سر ۲ گنڈہ	//

[illegible]

قسمت پرگنہ بیلیابندری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگیبیج اضلاع چکلہ بردوان سے
مشتمل اوپر موضع بہاا و تمام زمین بجانب شرقی دریاے گنگ

تقسیم

۱۰

محال قسمتیہ

تعداد

ا ع لمالوف
۱۱ م ۲ گنڈہ ۲ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضامنی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ
پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور
ضامنی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موعد محال

دروبست	قسمت
ح	ی

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

یک عدد ہماہت ...
۱۰ ۲ گنڈہ ۲۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

ملاحظے میں گذری

مضمون مچلکۂ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبۂ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلو تہی نکرین اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوا اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس اور خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جاے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کرکے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہو اور حسب قاعدہ ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانۂ سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موجب محال

قسمت	درولبست
۱	۱

تعداد جمع

عہ امامت ...

۱۰ اس ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ

منظور ہوا

تفصیل محالون کی خلاصہ سابق مین درج ہے

مضمون تمسک حاضر ضامنی بتاریخ

مسکنہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہ کر کار زمینداری سرانجام دینگے اور اگر وہ حاضر نہون تو مین اونکو حاضر کرو دونگا اور اگر احیاناً حاضر نکر سکون تو مین ذمہ دار اوسکے کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آوی فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرارنامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی کے بابت ۱۱۶۵ سنہ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

عہ ما عصہ ..

پیشکش سرکار	نذرانہ صوبہ داری
عہ ما عصہ	صہ ۱۱۱

حق وزیر

سہ یہ

روپیہ زمینداری

حرکہ

عہ حامدسہ

۱۰ اسہ ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودھریان و تعلقداران و قانونگویان موضع
گوبند پور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرو
کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین
مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورۂ بالا کی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے
ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب صلاح
کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی
حفاظت اور استحکام اوسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اونسے مواخذہ زر آمدنی مذکورہ
نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اونسے مزاحم نہوکر اونپر زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر یہ ہو
یہ حکم دستخطی رائے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور محلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل
درج ہے آمدنی مواضع گوبند پور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ
اور متعلق خالصۂ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد
آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسرے زیادہ ہے آخر فصل اودیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ
بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال
[illegible] و نیم
مواضع — محال یعنی [illegible]
[illegible] و نیم
تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے
دستخط خاص بہ مضمون کہ
سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارہ دریای شور کے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ستگام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ وجاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے —

مواضع — محال یعنی بازار

عہ ۔ ۳

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]
۴ ر ۳ گنڈے ۲ کوڑی

موضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ عہ م

سب ملکر چھہ وتین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر [illegible] ۱۴ ار ۲ گنڈے ۳ کوڑی

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۱ ر ۱۶ گنڈے ۲ کوڑی	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ ر ۷ گنڈے ۳ کوڑی	
قریہ قسمت گنیش پور واقع جلسر ملنگا خالصہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ ر ۹ گنڈے ۲ کوڑی	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۸ ر ۲ گنڈے ۲ کوڑی	
قریہ قسمت ویلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ گنڈے ۳ کوڑی	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۲ ر ۱۳ گنڈے	

قریہ	موضع		زر
قریہ قسمت دایا دانگی جاگیر	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ اسے ۶ گنڈے ۳ کوڑی
قریہ قسمت انہٹی جاگیر	موضع شش آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ اسے ۱۶ گنڈے اکوڑی
قریہ سلدوا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۳ اسے ۱۱ گنڈے
قریہ قسمت سہاری ابرجی	موضع شش آنہ	تعداد زر	[illegible] ۴ اسے ۲ گنڈے
قریہ کپوپیرا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۵ گنڈے
قریہ قسمت سہاری سیرام پور جاگیر	موضع چہار آنہ	تعداد زر	[illegible] ۵ اسے ۱ گنڈے اکوڑی

قسمت موضع ولہنٹ وغیرہ متعلق پرگنہ پیکان

تیسرے میں مواضع قسمتیہ سب چند موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر [illegible] ۴ اسے ۲ گنڈے

قریہ	موضع		زر
قریہ قسمت ولہنٹ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۰ اسے ۱۲ گنڈے اکوڑی
قریہ قسمت سوتا لوتی	موضع شش آنہ	تعداد زر	[illegible] اسے ۱ گنڈے اکوڑی
قریہ قسمت گوبند پور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ اسے ۱۳ گنڈے
قریہ قسمت چورنگی	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible]
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	[illegible] ۸ اسے ۱ گنڈے اکوڑی
قریہ روکل کوریا	موضع سالم	تعداد زر	[illegible] ۱۲ اسے ۱ گنڈے
قریہ قسمت دکھن ہیکیپارا	موضع دو آنہ	تعداد زر	[illegible] ۹ اسے ۱۵ گنڈے
قریہ قسمت دہیلا دانگی	موضع چہار آنہ	تعداد زر	[illegible] ۱۳ اسے ۶ گنڈے

بازار سوتا نوتی محال خالصہ تعداد زر [illegible]

بازار گوبند پور محال خالصہ تعداد زر [illegible]

فرد قیمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ تعداد زر [illegible]

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ محلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد حقیقت اور محلکہ منجانب کمپنی لکھے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ
سند زمینداری داخل ہوسے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکھنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ متعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچہ غرض ہوگی معلوم کرین کہ
عمدة العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور
عمدة العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہندا
نے بتر غیب خواہش دلی بنا بر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نا اتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع
ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقجات اور آبادی مین صاحبان
مندرجہ ذیل کو اختیار کامل دیکر نامزد کیا کہ مقام گوارہٹی مین کہ مقام اجماع قرار پایا ہے جمع ہون
منجانب عمدة العمائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے
صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین
منجانب عمدة العمائد اور نہایت قابل ادب صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے
صاحبان جان بشپ اور جان چارلس کسٹ جو ممبر پولیٹیکل کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین
ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامے مین ضرور الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کرلیے ہین اور خوب غوص کرکے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا دفع فساد خشکی وتری بموجب شرائط مندرجۂ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز ڈچ سے اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کرلیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو فیمابین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر امور بے اعتنائی کے جو جہازہای ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین۔

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہے اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہے اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہے وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہے

یہ امور غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی غلط فہمی سے واقع ہوئی ہین اس اظہار افسوس اور بیان واقعی سے امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجاوینگے

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے معاوضہ نقصانی پر حجت زیادہ موجب سختی متصور ہے مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا۔ صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اوسکے راضی ہین کوشش کرینگے۔

مقام گوارہٹی مرقومہ یکم دسمبر سنہ ۱۷۵۹ء

دستخط ارچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان لشراج
جان سی کسٹ

درخواست منجانب فوج

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچھ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیما بین مین کچھ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور وفاداری کا ہوکر رسم تحریر بذریعہ حاکمان فیما بین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیلے سے باقی نرہے طرفین ایک دوسرے کی رضا جوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحًا یا حیلۃً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہے اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے جب ملازمین فوج گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیما بین انگریز اور فوج کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے ہوکے جو گورنمنٹ ناظم کے ساتھہ حاکم تصور کرکے کیا چاہتے ہین ہوگی نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیما بین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قایم رہے —

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی ہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظربند چند روز رہے اب اونکی رہائی باعزت وحرمت ہونی چاہیے —

شرط چہارم

ہم بلامزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبروے خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی منظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بغور اونکے قابل عملدرامد ہونے کے ہوگی —

شرط ہفتم

آخر کار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان ٹوچ کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرا دینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان ٹوچ کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آیندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر اور کونسل ہوگلی کے دیا جاوے گا —

جواب شرط ششم

منظور

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

بمقام گوارہٹی بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۹ء

بمقام گوارہٹی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط بشیرچ صاحب

(مہر) دستخط رچارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط کسٹ صاحب

(مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور ہو کر تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس بعض نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی نہج کا حاکمان بالادست طرفین سے تصور نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سوائے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علیحدہ تحریر ہو کر اس عہدنامے مین نتھی ہو گی، وہ ویسی ہی تصور ہو جیسی شرائط مندرجہ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہوے نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور بمعرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی ورٹ ولیم کے اور دوسری جانب سے جان بشیرچ صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبعث قلعہ گسٹاوس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس نظر سے ہو گی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بخوبی وسے آگاہ ہو کر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جواب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر ڈچ)

دستخط اے سی بسڈوم صاحب

بی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی سٹو بشیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

(مہر کمپنی)

دستخط رو برٹ کلایو صاحب

سی منیک ہیم صاحب

ڈبلو ایف فرنک لنڈ صاحب

جی ریڈ ہولول صاحب

ڈبلو میکٹ صاحب

طومس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنر صاحب

ڈبلو میک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳-ماہ اگست سنہ ۱۷۶۳ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اونکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چنسورا اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کر دیے جائینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے اتو اب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین بنسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوا ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلٹا یا میا پور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

افسران فوج منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ء کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیکر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنسورا اور دیگر کارخانجات مین کرادینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور ایسے سبب سے نواب اصرار ملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب رای رایان امید رائے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بموجب فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آیندہ کوئی محصول یا رقم جدید اوس سے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہون گے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اوس سے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شئے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلامزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان وگاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرطیکہ اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم بااختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیردار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بھجواسے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوئے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلامزاحمت کرے گی مگر شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین جمع کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلامزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلاتامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۴ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورہ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولود صاحب

دستخط ولیم بی ممنر صاحب

دستخط ٹی ریڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمستھ صاحب

دستخط کلنگ سمستھ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیما بین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر میر محمد قاسم خان بہادر — مہر کمپنی

دو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے او مین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیما بین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وینستارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تا حین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا—

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زر نقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا—

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

نواب کے یہ صوبہ دار ہونگے —

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی اور یکجہتی صمیمی قائم ہوئی
اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جائینگے

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے
اور ہر ایک کار متعلقہ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے —

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور
مہدنا پور اور چٹ گانو علیحدہ ہو کر دیجائیگی اور سند تحریر ہو کر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات
نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچہ اور سوا اسکے طلب نکرینگے —

شرط ششم

نصف چونہ جو مقام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون
بموجب نرخ مقام مذکور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچہ نقصان نہ

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو چڑھی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو راے رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا
اور جواہرات جو رہن ہین واپس لیے جائینگے —

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکاری کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد نہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی
اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی —

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین یا کارخانۂ کمپنی مین حفاظت نہ دینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی
زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہوکر طرفین کے پاس آئیگا وہ حوالہ کردیا جاویگا —

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور خرچ کرنا ان دونوں معاملوں کا میزان عقل مین سنجیدہ ہو کر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جائیگا اور اصلاح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین کے ہوگی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نہ رکھنے پاوے آیا شاہزادہ کے ساتھ صلح ہو یا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتھ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک کہ انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تباریخ ۱۸ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند بتائید عہدنامہ بالا

بمہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمیداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلکچند واقع ضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون سنے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے ادائے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دوہزار پیادگان انگریزی اور آٹھ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہو کر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین۔ کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیدارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قسطوار وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ ادائے اخراجات کمپنی اور ادای تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہروقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہی مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہو۔ مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۴ مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند جگہ مہدناپور واقع اضلاع صوبہ اوڑیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹاگانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم مہر نواب شجاع الملک بالقابہ

بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معلوم کرے کہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیر مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رائج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاو فقط مرقومہ ۲۴ ربیع الاول سنہ ۔۔۔ مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۷۶ بنگالہ

نمبر ۷

عہدنامہ وشرائط جو فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی اسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے ۱۷۶۳ء مین منعقد ہوا —

کمپنی کی مہر کلان	مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ میر محمد قاسم خان کو معزول کر کے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہر وغیرہ میر محمد قاسم کا ہمارے ہاتھ لگے گا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھہ کیا ہے اور جسمین شرطیہ ہر کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بمجوا ہے جسکے پروانجات واسطے اجرای کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہد مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین بھی کمپنی کو چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور و چٹ گانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کر کے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام ادن حقوق کا کرتا ہون جو بمجواے فرمان و اکثر کواغذ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا کسیطرح کے محصول یا صوبہ کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک اشیا کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر ردنو کے بانرخ بازار ہوگلی کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو بمقام کلکتہ لیجائینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا —

شرط پنجم

چکلہ سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۱ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کرادینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملے گا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ہمکو زیادہ
فوج کی پڑیگی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجائیگی قطع نظر اسکے فوج کمپنی
ہمیشہ بروقت طلب ہمارے ہمراہ رہیگا—

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشدآباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی
اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمکو واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی
درخواست ہم کرینگے اور اوسقدر فوج ہمکو اونسے ملیگی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے
امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل
کلکتہ کے پاس رہا کریگا—

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے
محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل شدامد قدیم تجارون سے لیا جاوے—

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشدآباد کے بلا کسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون
اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا—

شرط دہم

تیس لاکھ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کے
سبب سے عائد ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر
اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہونچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان
ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا—

شرط نہم

جو مین نے سابق فوج کے ساتھ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین بدستور منظور اور تصدیق کرتا ہون—

شرط دوازدہم

اگر فرانسیس لوگ اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی ندونگا اورنہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین ـــ

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی روسے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پائینگے ـــ

بصداقت اسکے ہمنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورۂ بالا نے اپنے دستخط او مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے فیمابین مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی ـــ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ع

دستخط ہنری ونسٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیاک صاحب

دستخط ولیم بلیرز صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مربوٹ صاحب

دستخط ہیوواٹ صاحب

درخواست جو بجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامہ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا ـــ

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ ہماری اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرا دین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہو جائے
کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجھسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین —

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیا ہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوس پر دین اور سخنان غرض گویان پر میری بنسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے
امور بخوبی انصرام پائین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نا اتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو —

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمھارے
مین فرار ہو کر وارد ہو اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بروقت طلب ہمارے حوالہ
کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کردونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بجہت انجام امور کارخانجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو —

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے نکے
جا کر کار سرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نبھیجے
جائین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجائے یا ہمارے نائبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجائے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجارت
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جواب کلکتے مین رہتا ہو اور چاہے کہ ہوگلی مین جا کے بس کر آباد ہو

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر ہوگلی مین قایم کرے تو کوئی اوس سے مزاحم نہو - مقام چندرنگر اور کارخانہ فرانس کرنیل کلایو صاحب نے ہمکو دیا اور ہمنے سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقاموں پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے لوگون کے سپرد ہوا ہے -

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کیواسطے میرے پاس بھیجدی جاے اور اوسکے اخراجات مجھسے طلب ہون -

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط کرتے ہین بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارٹیر صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف میرسٹ صاحب

دستخط ہیوورٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفرخان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بنابر اخراجات فوج ۱۷۶۴ء

حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو بعد پس و پیش بموجب رقومات مفصلۂ ذیل شروع ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی ۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا -

ضلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد - ملکھ

ضلع بہار مین مقام پٹنہ سے دو لکھ
کل ۵ لک

مرقومہ ۱۹ ماہ ربیع الاول ۵ سنہ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ء عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھ وہ بھی ملیگا۔

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیما بین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے۔

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوگی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کرسکتا ہے زیادہ تر معتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہے جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی۔

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ مقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہے گا تو جو کچھ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کر دینگے۔

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نامزد تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد مقابلہ ہمارے دشمنون کے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل و ایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تھا اور اوسمین عہد یہ کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہیگا جیسا اوسکا آئین عزت اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ جہان تک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی تصدیق کر کے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو اور وہ ماتحت میرے رہ کر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نائب ڈھاکہ میرے پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو دیا جاوے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد از ین کچھ تبدیلی اس عہدے مین مناسب تصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ اپنے کو بدیانت اور امانت سر انجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈھاکہ وغیرہ مین اختیارات سے جواب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاوے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب تصور ہوگا منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے فائدے اور بہتری کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ بطرفی اور بحالی متصدیان اون صیغہای تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین منظوری گورنر اور کونسل ہوا کریگا اور بدین خیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متعلقین اور متوسلین کی عرض

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اونسے سرزد ہوتے ہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتاوین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچہ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش و خرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو۔

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادای خرچ اونکی سپاہ کے چکلہ بردوان و مہدنا پور و چٹاگانو
جن حقوق کے ساتھہ میرے والد نے دیے ہین اونہین حقوق کے ساتھہ بطور مدد مقررہ
بنام کمپنی دیے جائین اور ماورا اسکے میرے والد نے پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری
دیا جاے جب تک ضرورت اسقدر فوج کثیر کی رکھنےکی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جو واسطے
حفاظت اضلاع مختلفہ کے ضرور ہے ہوگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تحصیل زر کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری مدد و معاون
ہے۔

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قایم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جائیگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھہ آنا فیصدی اوپر تعداد مسند رجۂ رونہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جائیگا۔

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کر کے
معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے
خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ
کی اس ملک مین نہ دونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے سالا بنگالہ سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی
دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور جو خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار
ہو جاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہر چند مجکو ضرورت سفر بمقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر و کتب سرکار
ہمیشہ بمقام مرشداباد رہیگا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور وہ بمقام دار الحکومت
مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے
اور جو کام یا امر فیمابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طے کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک
رئیس ہمیشہ حاضر باش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشدآباد چلا کرے اور اوسپر
کچھ بٹہ نہین لگے گا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاویگی اور سالانہ نقصان ضرب
جو بوقت اجرای سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد غور و
تامل بسیار جو کچھ آیندہ بصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے
رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

ہمین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریزی میرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والد نے بابت ادای زر نقصانی جو سنہ گذشتہ مین عائد ہوئی ہے
مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کیا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہو گا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والد نے صاحبان فوج کے ساتھ کیا ہے
مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے
فوج کی اور بیسے زمین و زمینداری وغیرہ کی نددونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرین

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے
بعد ازین کچھ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے
مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو میسیندی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۷۶۵ء تصدیق کیا
اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ وسنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابۂ عطیۂ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی ۱۷۶۵ء
درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ یافتہ است کہ بنظر اتحاد

وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامی آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے مابدولت سنے دیوانی صوبجات بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے وبلا ادائے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اونکو عطا کی چاہیے کہ کمپنی مذکور اوس رقم عـــہ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکور کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور اقرار اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بروقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے سرانجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد ادای محصول شاہی وخرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی ووزرا خطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسلٍ دوام واستدام رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ امینکے نہون اور اونکو ادائے تمامی رقومات دیوانی وپیشکش وغیرہ شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم ومستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامی آور جنگ آوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانتدار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے دیوانی اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت غیرے وبلا ادای محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس رقم عـــہ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد ادائے محصول شاہی واخراجات نظامت جو کچہ فاضل رہے وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی ضلع بنگالہ

دیوانی ضلع بہار

دیوانی ضلع اوڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد و خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے بطور معافی و التمغا بعوض ضمن کے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ھ بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلاشرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہو کر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل و دوام و مستدام قبضہ کمپنی مذکور مین رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو اداے جمع رقومات محاصل دیوانی و پیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر مابدولت کے دستخط خاص ہوے ہین مابدولت نے خدمت دیوانی خالصۂ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی و التمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلاشرکت غیرے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۰ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزنڈر کمپبل صاحب ایس اے سی

ضمیمہ ب

علیحدہ علیحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیہ دیوانی اضلاع بہار و اوڑیسہ عطا ہوئی

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ متعلقہ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ء

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار وخیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین ماہدولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہوکر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلا شرکت دیگری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی و وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف تعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورۂ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و مستدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل اور پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر ماہدولت کے دستخط خاص ہوے ہین ماہدولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلا شرکت غیرے ماہدولت کی منظوری ہوئی ـــ

چکلہ بردوان

چکلہ مہدنا پور

چکلہ جیٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری تعدادی ۲۱۶۶۶۶ روپیہ ۱۰ آنہ ۸ پائی ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رای کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرما کر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرمائین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی اوسکو دیا جاے اور اول ماہ کا روپیہ اوسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جاے اگر اوسکو ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقر اس ادای کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط بتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ وکمپنی

بادشاہ نے بخوشی وخوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکور بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اورجملہ انکی ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا یہ امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین لکھدیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران وسپاہی وچپراسیان وبرقندازان وغیرہ جو واسطے سواری ورتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار معین الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ تعلق اوسکے رہے یعنے یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اوسکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ ببرکت خدا تعالی مجھے امید ہے کہ بلا تفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کیمبیل صاحب ایس ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب سیف الدولہ —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنونکے کرینگے

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہانتک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً ومعناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون —

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وبہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری وبخیال ترقی عزت وحرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ کی اور رکھنا فوج ملکی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے اداکرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھہ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی وملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی وچپراسی وبرقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا —

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت و اتفاق راے مہاراجہ دولب رامسے اور جگت سیٹھ کے اوسکا تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ معین خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے معرفت مصارف مذکورہ بالامین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی مجھے امید ہے کہ جبتک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹ ماہ مئی ۱۷۶۶ء

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ایچ واٹس صاحب

دستخط کلاد رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط ٹامس کلساں صاحب

دستخط چارلس فلوئر صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ

مہر کمپنی

دستخط بی بیچر صاحب سکتر

بشرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب مبارک الدولہ تاریخ ۲۱ ماہ مارچ ۱۷۷۰ع

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنی کے تصور کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ سے ہوے ہین وہ عہدنامجات جہان تک اصل مطلب اوسکا ہی حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون —

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا این بنظر حسن نظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج ملکفی کا اونکے اختیار مین ہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے عسہ لکہ سالانہ اور مجہ مبارک الدولہ کو مبلغ لعما لکہ سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ لعما لکہ بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ عہ لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا —

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب ضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہے گا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبلغ عہ لکھ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالامین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلا تفاوت ہمیشہ جاری رہیگا تباریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۵ع

دستخط جان کارٹر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الڈرسی صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط چارلس فلویر صاحب

دستخط جان رئد صاحب

دستخط فرانس ہیر صاحب

دستخط جارج ویکل صاحب

دستخط طامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل
دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۳

عہدنامہ سابقہ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲- فروری سنہ ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

و ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بتوسط چرہیتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک
واقع ہندوستان [illegible] و ڈراوف نبرگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ [illegible] ماہ ستمبر
سنہ ۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل غالب
جنرل دی رایٹ ہنوریبل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان و ہنوریبل فریڈرک
ملٹ ممبر کونسل [illegible] میجر جنرل سر جارج پالک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو
ہنوریبل سیکریٹ کمیٹی اوف دی کورٹ اوف ڈائرکٹرز سے بتاریخ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء حاصل ہوے
تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام
تعمیرات و مال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ [illegible] لاکھ روپیہ
سکہ کمپنی کے انتقال کردینگے اور یہ روپیہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ
جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاے گا تو یا بمقام کلکتہ اور یا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی
ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر ہُنڈی
اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے —

شرط دوم

علاقجات اور مال شاہی مذکورۂ بالا حسب تفصیل ذیل ہین —

اول شہر ٹرنکبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے
عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب [illegible] روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو
سالانہ دیا جاتیگا — تفصیل عمارات و مال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین —

۱ قلعہ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ و سیزدہ ضرب التواب برنجی جو قلعہ مذکور کے برج پر
چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ —

ب مکان گورنمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سپر گورنر بہتام موضع پوریار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع شالی

ر مکان ہسپتال مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان ماسٹر اٹنڈنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سوائے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدررو اثمار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات [illegible] یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورنمنٹ [illegible] انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرنگ ناگور معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین [illegible] شامل ہے اور یہ بھی فرنگ ناگور کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا و پیارپور جن اضلاع کی عوض مبلغ [illegible] سکہ کمپنی سالانہ زمینداران سیورا پھلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

ا مکان گورنمنٹ

ب مکان سکتر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ [illegible] مشہور ہے

ر بازار جسمین [illegible] بیگہ ۱۰ [illegible] زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع دو مکان گودام بجانب مغرب۔

سوائے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین۔

س دو مکان خشتی پہرہ واقع کنارہ دریا ـــ

سواے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام و پل وغیرہ و نہر جو موضع پیاسی پور سے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہوجاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جائداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے ـــ

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین عرصہ تک کچھ زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ رہبان و عبادتخانجات جو زلم و بھیلم واقع ٹرنگبار اور رومن کتیلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فریپور و رومن کیتلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیاے متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ از آن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین ہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورہ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جواب اوسمین آباد ہونگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین ـــ

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعمیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنمارک مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پاینگے جو جاری ہے تا ہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو ـــ

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنمارک جسکا اپیل بموجب قاعدہ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہو چکا ہو بعد شروع عہدنامہ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا ـــ

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع ہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بہ نسبت اوسکے قرار دیجاینگی جو در حالت جاری رہنے عملداری شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائی تھین —

شرط ششم

بورڈ پادریان مقام کوہنگلی کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کر کے مذہب عیسائی جاری کرین اور انکو اوسیقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین بموجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دیجاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسۂ سیرام پور کو بمجواے چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۷ء عطا ہوے ہین اومین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم و جاری رہینگی گویا وہ بمجواے چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوے ہین الا مطیع قانون عام
ہندوستان کے رہینگے —

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کی ہونگے
وہ خود سرکار موصوف ادا کریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات سے متحمل نہوگی ہان البتہ
زرسالانہ زمین بمجواے مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران سوراپلی کو ادا کرینگے —

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانۂ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ آف وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم دیوانی
کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس
کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے بموجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا —

شرط نہم

عہدنامۂ حال جسمین نو شرطین ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے —

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہنس صاحب دستخط ایچ ہارڈنج صاحب

دستخط الف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیمابین شاہ ڈنمارک اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض ۱۲ لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل دستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی —

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ بتاریخ ۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الف للٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والد سنہ ۱۸۱۳ء مین بجائے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۸ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعد ازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعد ازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۳ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقہ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور جو سپاہیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہرچند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسنے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سوائے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون کے نسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑکر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھہ نامی کے کردیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۴ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو وشوناگو نسے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو در اصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور ہے اور سنہ ۱۸۴۹ و ۱۸۵۰ء مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام کاروبار ملکی یعنی پولیٹکل اس نواح کا سپرد کرنیل لشر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی واجب تھی لیجاکر ایسا اونکے دلون پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام یہان بسر کرتی ہین اور اون کے لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پونی نامے جو اونسے قوی تر ہین بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین نکالتے جاتے ہین اب اکثر پیغام اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیق اور سامان جنگ سے کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑکر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہون گے تو اون کی حفاظت کیجائیگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمدورفت قوم لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہنرم بھی اب قطع درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمدورفت بالکل اونسے نہ تھی —

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ ٹپرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ ٹپرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ باورا سے علاقہ کوہی جو بنام

پٹہ آزاد مشہور ہے اوسکے پاس بہت زمینداری علاقہ پر امیدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی
بحکم گورنمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر
تقرری جوب راج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا
جسوقت تک وہ خود معرفت گورنمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہ ہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی
معرفت گورنمنٹ انگریزی کے سنہ [illegible]ع مین ہوئی پٹہ آزاد جو مشہور ہے وہ گورنمنٹ انگریزی
سے ہے یا اوسکے کسی ماسبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ موجب کسی دست آویز
گورنمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴

عہدنامہ قرارداد فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
وراجہ گوبند چندر نراین راجہ کچھار معروف ہڑمبا۔

شرط اول

راجہ گوبند چندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین
کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی ہڑمبا کو اونکی حفاظت مین
سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر
راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو
دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو رفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو
نااتفاقی فیمابین راجہ و دیگر ریاستہاے روسا کے آئینگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار
کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلہ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالامین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ
اقرار کرتے ہین کہ شروع ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے
اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان منی پور عرصہ قلیل گذرا کہ جو قابض ملک
کچھار تھے کردینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر
آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضے مین واسطے ہمیشہ کے کرلین کہ آیندہ اسکا سے
زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولیس و فوج
و نمک علاقہ سلہٹ مین کیا کرے گا۔

بمقام بدر پور بتاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۴ ماہ پھاگن ۱۲۳۱ بنگالہ یہ عہدنامہ مرتب ہوا

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

مہر راجہ گوبند چندر

نقل مطابق اصل
دستخط ڈی اسکوٹ صاحب
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ اکتوبر ۱۸۳۴ء منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی و حقوق علاقہ واقع درمیان موہیر ڈونگ و ڈنگ و کیوپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو بندرام اور درگارام نے خارج کردیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہیگا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین قرار پائیگی جو باری فورڈ یعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سیل دہرم پور اور ڈبوکا اور ہاجیبٹ کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہاجیبٹ حد سے باہر ہونگے اور علاقۂ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک ہونگے اور شرقی حد ڈیسرا دریا ہوگا اور جنوب ومغرب کی حد کوہ ناگا اور دریاے موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے پاس تصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور فی دندان فیل وزن مین پینتیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہوکر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورنمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اور بعوض اسے شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقۂ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقۂ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا اور

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا—

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پرسٹ برلب دریا ہاسے حدود کی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورمنٹ انگریزی سکے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے—

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون—

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون—

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابو رام منتری برابھوکان

بہی رام معظم دار بودھا

ماو ہورام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جنیتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے

قریب بتیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ

میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات

لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل

محاصل زمین و دیگر حبوب اور ٹکس وغیرہ [illegible] مین مد [illegible] روپیہ تھا۔

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والونسے ۱۸۲۴ع مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچہ مدد جنگ

برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی

کے ہمراہ رہیگا بیچ ۱۸۳۵ع کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ع

مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے

یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین

واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کرکے پنشن نقدی پانصد روپیہ

ماہواری کی قبول کی۔

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان

کوسیا کی [illegible] نفری ملک کوسیا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکی پانچ علاقہ مفصلہ ذیل

بصفت آزاد کہلاتے ہین۔

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چراپونجی کھیرم فسنگ سنگرو سیونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے

ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ

نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کردیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے

ونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ

سے آتی ہے۔

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۹ع منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کرکے کچہ زمین واسطے چہاونی چیراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی۔

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران موینگ پونجی سے قرار پایا اور اونہون نے عہد کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگہ کے رہینگے۔

بیچ سنہ ۱۸۳۳ع کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگہ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسکے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کرکے کچہ زیادہ زمین واسطے چہاونی چیراپونجی کے دی اور سنہ ۱۸۳۴ع مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کو بایہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چیراپونجی اور موینگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگہ کے رام سنگہ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کرکے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی۔

ہنگام وفات سنگ مانک راجہ کہیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادرزادہ کے بیٹے مسمی ریون سنگہ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلو سے لکھا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ بیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دار الحکومت ننگکلو ہی

ننگکلو — مولیم — مرنوی — رام رای — ملے و مو چیلا — دوارا نتنوریں — موسیورام — مودن پونجی

مہارام — ملی ہپت — بہاول — سینی پونجی — للنکہان پونجی — مویانگ — نونوسوپھو — جیرنگ

سیانگ — مذیولونگ پونجی — مولونگ پونجی — نکسیم پونجی

علاقہ ننگکلو

بیچ سنہ ۱۸۲۶ع کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتھہ سنگہ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی۔

بیچ سنہ ۱۸۲۹ع کے تیرتھہ سنگہ نے علانیہ شراکت بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب سا تہہ نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم بمقابلہ تیرتھہ سنگہ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزا سے حبس دوام پاکر جیلخانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو بتاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد ہوا۔

رجن سنگہ مذکور نے مقروض از حد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچھ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے۔

جیدار سنگہ سنہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اب تکرار درباب گدی نشینی کے فیما بین رجن سنگہ مذکور اور زبیر سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ زبیر سنگہ کو اکثر روسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرما کر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران کہ کیہ بتری کہتے ہین اور بصوابدید روسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بمجواے اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد زبیر سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر ہوئین

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم سنہ ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک نے کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوکاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تھی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ مزبور کو دیا جاے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی۔

بیچ سنہ ۱۸۶۱ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے سنہ ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح اور پسند رئیسان ملک کے سیلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھا گیا جیسے رئیس ننگکلو سے لیا گیا تھا
رئیسان نوبوسوپھا سیانگ موفلنگ پونجی نکسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس مویانگ سے بتاریخ ۲۸ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نو ین سے بتاریخ
۵ ماہ جنوری ۱۸۳۳ء اقرارنامے ہوئے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۹ سے نمبر ۲۴ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان وسرداران سوپار پونجی
سے لکھا یا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۱ء کے جب دھابرسنگہ راجہ
پھاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ ننگکلو کے تحریر کرایا گیا تھا
بجانب مغرب کوہستان کوسیا کے علاقے کارو واقع ہے مگر آب وہوا یہان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمدورفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض جرمانہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین مابقی علاقہ کارو کا آزاد ہے مخصوص
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلیے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ آکر خرید وفروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین —

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیما بین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم جینتیا پور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا —

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیما بین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہاے انگریزی مقرر ہونگے راجہ ہمیشہ

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک سے ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آئے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی —

شرط سوم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جنتیا کو دشمنان بیرونی سے محافظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کردینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور وہ سرخود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا —

شرط چہارم

درصورت مصروفیت آنریبل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امر اعانت اوسکے حیطۂ اختیار مین ہوگا اور جس سے کسی قسم کی کمک جنگ مذکور مین ہوگی اوس سے وہ ہرگز دریغ نہین کریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بمشورہ حکام انگریزی مقیم ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لائیگا جو درباب انتظام سپاہ محالات جو دشل افیون ونمک کے ضروری متصور ہونگے یہ عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ع مطابق ۲۸ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۰ بنگالہ بمقام راجہ گنج منعقد ہوا —

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر ودستخط راجہ رام سنگھ جنیتا والہ

تتمہ شرط عہدنامہ جو فیما بین آنریبل کمپنی اور راجہ رام سنگھ جنتیا والہ کے ہوئے تھے راجہ رام سنگھ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان آنریبل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

گواہٹی سے حملہ آور ہو گا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک آسام فتح ہو گا تو اوسمین سے جسقدر علاقہ مکتفی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہو گا دیا جائیگا۔

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ
اجنٹ گورنر جنرل جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ع مین فیمابین دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی شرقی و شمالی کے منعقد ہوا۔

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگہ کے اوپر کی ہے

بنام ہنوربل کمپنی

نمبر ۵
بمقام چیراپونجی بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۸۲۹ع عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگہ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چیراپونجی کا ۱۸۲۹ع مین مضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا۔

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس قرارنامے کو منظور کرکے لکہدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا۔

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بمدد اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا کو رنجش اور خرش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنور بل کمپنی کو کچہ مداخلت ہنوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا توہم حسب طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کر دینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب متصور ہو توجو صلاح اور راے گورنمنٹ کی طرف سے ہکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنور بل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی توہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوٹ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل موجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم موجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمھارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیما بین تمھارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کراویگی اور بابت تمھارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کر کیرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین ساتھہ دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

نقل مطابق اصل
[illegible]

بنام دیوڈ ہگاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶

بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۱ ستمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ　عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ۲۹ سنہ ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کی مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گھاٹی ہے اور دوسری جانب ہٹاوڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس منجانب گورنمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوگی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع برایلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اومین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا استصواب عدالتہاے سرکار کمپنی کے نہوگی اور اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل علاقہ کوسیاکے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورنمنٹ کیا ہو آکر زمین

مذکور مین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کرونگا —

شرط سوم

اگر کہین میرے علاقہ مقامات کوہستانی چرا پونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین طلب بلا معاوضہ کے گورنمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا —

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والونسے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیما بین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے ہوا کریگا اس مراد سے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو گرینگیر وفٹ صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرار نامہ جو ۲۹ ۱۸ع مین مسمیان اوجی اور مان سنگہ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا —

دستخط اوجی کوسیا وار
دستخط مان سنگہ
دستخط جیرکہا کوسیا والہ
دستخط رام سنگہ
دستخط کول رای عرف مکہد رای
دستخط رام رای

بنام آنریبل کمپنی

اقرار نامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگہ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیرکیا اور رام سنگہ

ساکنان اونچلی پوپچی اور کلپ رای اور رام راے ساکنان یلمدہ پوپچی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین داخل کیا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورمنٹ جنگ آرا ہوئے ہین ہم شامل ہنوربل کمپنی ہوکر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آئندہ ہم ہنوربل کمپنی کے لوگون سے دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آئیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ کر دینگے۔

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ کے نکردین یا ہم اوسکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہہ امر ثابت ہوجاے تو ہم کچہ عذر نکرینگے اونکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلادین۔

مرقومہ ۱۸۲۹ء دوم ماہ نومبر (بعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ ۱۸۲۹ء انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم بہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگہ راجہ چپراپوپچی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے۔

دستخط ڈبلیو کرکپاٹرک صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو مابین راجہ صوبہ سنگہ اور اہلکاران وسرداران و دیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چپراپوپچی کے ۱۸۳۱ء مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگہ
و دیگران بارہ اقوام وسردار کوسیا والہ ساکنین چپراپوپچی

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ صوبہ سنگہ و اہلکاران و سرداران و دیگر کوسیا والہ ساکنان چراپونجی نے سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ مین اس مضمون سے پیش کیا —

چونکہ زمین جو راجہ دیوان سنگہ نے بحین حیات اپنے ہنوربل کمپنی کو بعجوای عہدنامہ جو اوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان و بیماران کے دی تھی اب بکلی نہین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار رہیان اگر بکثرت آباد ہوئی ہے ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب و شرق زمین مذکور کے تا بہ دامن کوہ اور دریا بموجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورنمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرارنامہ لکھدیتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مرادسے یہ اقرارنامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ عیسوی مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۷ بنگالہ —

دستخط ٹی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۱

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کوئلہ یعنی انگشت کانی واقع چراپونجی جو صوبہ سنگہ راجہ نے سنہ ۱۸۳۵ع مین سرکار انگریزی کو دیا —

بنام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے دیا تھا —

مین بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے کوہستان اوسیدر وداوکسان و لوکریم نامی کا جو میرے علاقہ چراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورنمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہونی چاہیے —

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصدی من کوئلے کے واسطے جو کو ہمارے مذکورہ بالا سے نکلیگا گورنمنٹ سے لیا کرونگا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایاے کو سیا کو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع نکرینگے اور نہ گورنمنٹ کچھ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سواے رعایاے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑون سے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس پٹہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۸۵۹ء مطابق ۹ بیساکھ ۱۲۶۶ بنگالہ

مہر راجہ — دستخط راجہ صوبہ سنگھ

گواہان — سومیر سنگھ کوسیا ساکن جرپونجر

چتراہ سنگھ کوسیا ساکن ایضاً

چاندراے دیاشیا ساکن ایضاً

ہنسی سنگھ برقندار دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انگشت بیرنگ پوبجی جو ۱۸۶۰ء مین سرداران موضع مذکور نے

گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی
مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہوکر شرائط مصرحۂ پٹہ
جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون ـ مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق
۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹیکل ایجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل بیراہ سنگہ اور رام راے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی
متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا ـ
ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے
جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جنمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس
پٹہ کے دیتے ہین ـ

اول یہ کہ

ہم گورنمنٹ سے بحساب فیصد من کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے
ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو
گورنمنٹ کویلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورنمنٹ کو کچھ خراج ندینگے اور رہیے بابت خراج
کویلہ کے طی کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورنمنٹ کے کویلہ یہان سے
نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین ـ

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور
ہم کوئی عذر جدید پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور کہین اونکو اوسکا معلوم ہوا ہو سے نکالین اس مراد سے ہمنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا —
مرقومہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۰ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۴۷ بنگالہ —

دستخط ہیرا سنگہ ورام رائے
سرداران کوسیا

گواہان
سومیر سنگہ کوسیا ساکن چراپونجی
چیرا سنگہ ساکن ...
چاندرائے دبا شیا ساکن ...
بنسی سنگہ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگہ راجہ چراپونجی نے ۱۸۳۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگہ

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگہ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امرا قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۳۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا —

جو بین ہنگام وفات عموے راجہ صوبہ سنگہ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اوسکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجھسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاؤن نے یعنی راجہ دیوان سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگہ مرحوم نے بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا — مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھ دہان

آج کی تاریخ راد ہاکشن دت مختار اور بھیرون ناتھ دہان نے منجانب راجہ رام سنگہ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا — تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جینتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ویوڈ ہکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی و تیرتھ سنگھ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سردار ننگکلو کے منعقد ہوئے تھے۔

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگھ حاکم ننگکلو مع اوسکے توابعین علاقجات سکے بصلاح و رضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ سکے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی و رضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی سکے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم سکے درمیان آسام اور سلہٹ سکے اسپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا۔

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام سکے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کر دیگا اور بعد تیاری سکے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا۔

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچائیگا اوہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلا وجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل سکے ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کر دینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی سکے تحریرات نکریگا۔

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیونکے خدمتگذاری تا بمقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگذاری کرین—

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر بموجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کر دیگا—

مرقومہ مقام گواہٹی ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ اگہن سنہ ۱۲۳۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلاو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ع روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا—

بنام کپتان فرنسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۱ اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اونکے

مطابق کاربند ہونگے —

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر پلہا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور بروج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین دے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے —

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بروقت ضرورت بہم کر دینگے —

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو مجھے گورنمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کر دینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لٹھہ تعمیر — پتھر — سل — چونہ — ہیمہ سوختنی — اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کر دیا جائیگا —

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہونچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا —

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا —

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوس سے ہوگی تو جو جرمانہ
اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ
مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پھر آباد ہونے کا بلا دقت صرف کسی قسم
کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی
بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کر لونگا — مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت سنہ ۱۲۴۱ بنگلہ

ہم راے من اور اوجر ساکنین ننگ بری اور اورام ساکن میرنگ اور اوتیب ساکن موتھر
اور اوبو ہوشان ساکن سنگ بنیگ اور اوسیب لنگ دیو ساکن کینجی اور اوپھان ساکن مونی اور
اومیت ساکن تونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے
ہین اور ہم ذمہ دار اوسکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے —

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط ایچ انگلس صاحب
اسسٹنٹ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیاہ

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئین —

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار
یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہو وہ اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے
اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے
اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کر کے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کر سکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے باامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اونکا فیصلہ اور تحقیقات معرفت پولٹیکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولٹیکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ مقدمات سول اور پولٹیکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا رہتے ہون حوالہ کر دینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت مفصل ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کی داخل کرے اور ہر طرح کی مدد بیچ ظاہر کرنے پیداوار علاقے کے کرے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کو اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقے مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایا سے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات چھاؤنی و آسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکورے کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرے

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر یا اون شرائط پر لوگون کو دی جاوے جو اوس وقت علاقۂ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

ترجمۂ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو برمانگ راجہ کھیرم سنے سنہ ۱۸۳۹ء مین دی —

دستخط برمانگ

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میر الملک ہنوربل کمپنی سنے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنے کے ضبط کر لیا مین اب حاضر ہوکر اپنے تئین حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون سنے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو منظور کرتا ہون —

شرط اول

اوس قطعہ زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض ہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہان کے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار اجراے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

جب کوئی فوج ہنوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے مین بہم ہو سکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

درصورتے کہ کوئی سردار کوہستانی ہنوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی پائیک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دینگے

شرط پنجم

مین نے اپنا دعویٰ سرحد قدیم ڈیش ڈوموار ہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے علاقے کی سرحد اندی ندی تک قائم رہے گی اور مجھے کچھ زمین متصل بازار سونا پور کے بغرض تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صمـــــ روپیہ جرمانہ ہنوربل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکو سابق ہوا تھا اور اب بیچ سر کرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھہ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو ہنوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

اس مراد سے مین نے اس اقرارنامے کو دستخط کیا مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۳۰ء مطابق ۳ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا —

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیما بین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا تمام اور حکومت سے کے باختیار گورنمنٹ انگریزی سے کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ سب مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا راضی اور خوش نرکھون —

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول اور حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک اور بصلاح میرے منتریون اور سردارون اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بروقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم مقام طلب کردونگا —

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمد و رفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیما بین باشندگان اس علاقے اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا —

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار رہیگا کہ جہان ضرورت ہو مقامات چہاونی سپاہ وقیام بیماران سپاہ
و دیگر مقامات ضروری بطور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے
کاروبار سرکار کے ضرورت ہووے لیوین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنواوین
اور ان سب امورمین جن مدد کافی ضرورت ہو دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیر آباد علاقہ موبلیم مین اوسی طرح جمع بندی دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ
گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگا

گواہان دستخط یو ربجوم منتری موبلیم
دستخط بابا کوسیا ساکن موہن کریک پونجی
دستخط بوبرکہانا کونوار ساکن چراپونجی
دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سٹیڈول قائم مقام پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود اون لوگون نے جنکے یہ متعلق تہا پیش کیا لہذا
حکم ہوا کہ
ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جاسکے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل
کے رہے مرقومہ ۹ مارچ سنہ ۱۸۶۱ مطابق ۲۰ چیت سنہ ۱۲۶۷ بنگالہ

دستخط جی بی سٹیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودسنگہ راجہ مرپو نے سنہ ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا۔

دستخط اودسنگہ راجہ مرپو

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب ایجنٹ

چونکہ مین اولر سنگہ راجہ مریونی سابق سرکشی بخلاف رعایاے ہونریبل کمپنی کی تھی اور پہر اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ میں کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا نا کرون مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی بنسبت تجویز ہوئی ہے —

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملک حسب دستور سر انجام دونگا —

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اوسکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپ تعمیل اور کارروائی کرونگا —

اس مرادسے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر ۱۸۲۹ع مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار ۱۲۳۶ بنگالہ —

گواہان رام سنگہ دیاشیا ساکن چراپونجی
دیوان سنگہ دیاشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳

ترجمہ اقرارنامہ زبیر سنگہ راجہ رام رائی جو ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا

نمبر ۱۴ بمقام ننگکلو بتاریخ ۲۱ اکتوبر ۱۸۲۹ع مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

دستخط زبیر سنگہ
راجہ علاقہ پاٹن

اقرارنامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رام رائی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا —

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونریبل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے —

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے بر سر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ جو خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہے وہ مین اپنی رعایائے کوہی سے تحصیل کرونگا —

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج از روے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور جو مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات از روے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی —

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم و زیادتی نکرونگا اور اونکو خوش اور راضی رکھونگا —

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار ہیوز بل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے —

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیوٗون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرون گا —

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگونکے اور گورنمنٹ کی ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا —

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۷ ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بند اخراجات کا جو مین ادا کرونگا داخل کیا ہے —

دستخط ڈبلیو کرکپیٹرک اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۳۵ع مین اوہان سردار اور اوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور ...
سردار علاقہ رام رئی نے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومی سردار

علاقہ رام رئی

نمبر ۴۳ ۱۸۳۵ع بتاریخ ۱۴ فروری ۱۸۳۵ع داخل ہوا

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پوبخی اور اوکیانک لنگدیو ساکن
نونک کلنک پوبخی اور اوہان سردار ساکن کہندرنگ اور اومی سردار ساکن اوم شام کا درباب
رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم
بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔
مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۳۵ع مطابق ۹ ماہ ماگھ ۱۲۴۱ بنگالہ

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ
کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی بتجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم بموجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی معہ اخراجات ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ ۱۱ر سالانہ بماہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے اور بعد ادخال زر ہم رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور کرے ہماری بنسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچہ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان رام سنگہ جمعدار

بورجو رام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہا دادران یعنی سرداران چیلا پونجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شنی واہا دادار

دستخط ہر سنگ داہا دادار

دستخط سومین اور اوکسان دو داہا دادان

ساکنین چیلا پونجی

بنام معزز ہنربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری شنی ہر سنگ سومین اور اوکسان دو داہا دادران چیلا پونجی درباره دیگر دیہات متعلقہ کا۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر
اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہیں
اور اسکے بموجب کاربند ہونگے —

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے
بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ للعہ ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص
ذمہ دار ہین —

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہے
موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام
سے سنگ چونہ وہ نلینگے —

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہوتو
بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے —

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہونربل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے
جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین —

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہو جاے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات
اور تصفیہ کرینگے — اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا —

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ —

نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہاداران یعنی رئیسان چیلا پونجی بنام پولیٹکل ایجنٹ کوہستان کوسیا

مرقومہ ۱۸۳۸ء بدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سکے اونکے دربار مین جو اونکی حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جو حکم ہمارے اونکے حکم سکے ہوتا ہے صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات سکے جو بخلاف اونکی کارروائی سکے لوگ کرتے ہین —

دستخط مشنی واہادادار

دستخط ہیرسنگہ واہادادار

دستخط لارسنگہ اور سوناراے واہادادار

دستخط اوکہا نک او بیچی واہادادار

ساکنان چیلاپونجی

مہر ہرچہار واہادادار چیلاپونجی

عرض ہیرساند کہ قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلاپونجی پر مقرر تھے اور جو مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بدستور سابق مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب مرحوم نے بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچہ مقدرت بھی رکھتے ہین باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت کرکے ہمارے آدمیون کو مار کر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واق[ع]
ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چارون مستوجب عذاب الیم درگا[ہ]
خداوندی سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے
جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہوسکتا تو سواے عذاب کے اور کیا
نتیجہ ہمکو ملیگا اور چونکہ حق رسی غربا اور امنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہوسکتا ہم
عرضیاں اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہمارے علاقے مین ہین اور ہمارے
احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرماکر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باع[ث]
اون لوگون کے یا خود متمردی سے حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہمارے حکم
ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین
نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرماکر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماسینگے ہم او[س]
برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہما[رے]
علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے —

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ موافق ۱۲ مئی سنہ ۱۸۵۱ع

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست دلاداران منظور کیجاے اور پرواناجات اس مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص
بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم دلاداران کے روبرو نالشی ہوا اور مدعا علیہ جس
ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے از راہ متمردی یا نا فرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو
ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہو اور مدعی کو مع
گواہان کے چراپونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۱ع مطابق ۳ جیٹھ سنہ ۱۲۵۸ بنگالہ

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اہدورسنگہ راجہ دسنام پونجی واقع ۱۸۳۱ء

دستخط اہدورسنگہ راجہ

بنام پولیٹیکل ایجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ اہدورسنگہ ساکن موسنام پونجی مضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اور اب ویرانہ ہے
مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے
داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کر کے بطور
رعایائے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے
اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا
اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع
کپتان لونسہنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک
نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرمائین
اوسکی تعمیل بلا حجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ء بنگالہ

گواہان دیوان سنگہ دباشیا ساکن چراپونجی

ادمی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوسکا ف راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹیکل ایجنٹ چراپونجی واقع ۱۸۳۹ء

بنام مسٹر لسٹر صاحب پولیٹکل ایجنٹ گورنر جنرل

بمقام کھپری

مین راجہ سونگاون ساکن علاقہ مہرام سنے بلاوجہ ہنوز بل لمسیی سے لڑائی کی اور اونکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا مگر اب مین عذر خواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہوجاے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار ماموره گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص ندونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہکر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کرونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستانمین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لیکر گورنمنٹ کے ساتھہ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زر خوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ بر مانک علاقہ مولیم پوچنی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونونگ کو مولیم پوچنی مین رکھونگا اور وہ وہانسے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۳ فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۳ پھاگن ۱۲۴۵ بنگالہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۵۲ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پوچنی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اوبر سنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عمو سے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی اومن منتری اور راجہ اولار سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی تھا کہ رام سہاسے کالا راجہ لونگ لینگ پوچنی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عمو سے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے تابع ہونے کے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاسے دونون آپسمین راضی ہوگئے اور دونون

نے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ بز
کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق
کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کرلوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی
لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے
اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا
کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور راجہ
کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی
تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پائینگے اور جو
اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو
آپسمین تقسیم کرلوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے
اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو
اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا
کہ بموجب شرائط اقرارنامہ فریقین کے تمام امور راج کا تصفیہ کیا کرو اور جو تمہارے راے مین
قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون
ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام گورنمنٹ کمپنی جو
وقتاً فوقتاً بنام تمہارے صادر ہونگے فرمانبرداری ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین
تمکو لحاظ رکھنا ہوگا۔

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۵ء مطابق ۱۴ ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۴۲ بنگالہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ملی پونجی واقع ۱۸۳۲ء

دستخط اوکسان راجہ

دستخط اوہان لوکا راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم ادکسان راجہ اور ادہان لوکا راجہ ساکن ملی پونچی تاج مستقر بارہی انگلس صاحب بہ کے اوپر کنارہ دریا سے جادو کبانا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے ـ

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والہ کسی منہوربل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاوے درمیان دریا ... دہولی جانب مغرب اور مقام کھاگورہ چراہ بجانب مشرق تو ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور ہرجانہ نقصان کا کرینگے ـ

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان منہوربل کمپنی کو پناہ اور رسد اور رسید ندینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرینگے ـ

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازار سو کھوریا برنگراہ مین جواب پھر مقرر ہوگا آنے ندینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع پانی اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی اوانکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہنے یہ اقرارنامہ تحریر کردیا ـ

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۳۲ء مطابق ۷ اگھن ۱۲۳۹ سنہ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ مہرام

بوبارای ساکن پرگنہ بوراکھیا موضع موگنگ

بوشٹی دیاشیا ساکن پرگنہ چورگنگ

نمبر ۳۸

ترجمہ اقرارنامہ منجملہ اوپہار راجہ بہاول پونچی واقع ۱۸۳۲ عیسوی

مہر
اوپہار راجہ

بنام ایجنٹ گورنر جنرل

مین اوپہار راجہ ساکن بہاول پونچی نے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹوئسنڈ صاحب کے مقام چراپونجی مین بمضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا —

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان جو یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہولی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچائے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کرونگا اور معاوضہ نقصانی کا کرونگا —

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ دارون کے کرونگا —

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیمی کے اہبرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب اہبرنگ پھر قائم ہوگا —

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم تحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرمائینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا ——

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ع مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چترکوناہ

اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع توتی گنج

رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج

رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج

رباعی دوارہ دار ساکن چورگنج

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ کوسیا ساکن لنکھم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موڈون پونجی واقع ۱۸۳۲ع

دستخط رئیانگ کوسیا

دستخط اہمول سنگہ کوسیا

دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن نجور پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہوگا۔

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رئیانگ کوسیا ساکن سینی پونجی اور اہمول سنگہ ساکن لنکھم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

موڈدن پوہنجی آج کی تاریخ روبرو مستر ہاری نکلس صاحب کے مقام جام ٹولہ حاضر ہوکر برضامندی اورخوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کرکے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ جام ٹولہ بجانب مغرب اور کسائی گنج اور آلوکھائی علاقہ بہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کر دینگے۔

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے۔

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈون مین آنے نہ دینگے۔

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرمائینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔
اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

مرقوم ۲۶۔ نومبر سنہ ۱۸۳۲ع مطابق ۱۲ ماہ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ
گواہان پران کشت نو سوم ساکن موضع کوریا موضع پردیا کامول
ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ اکھوبیا
دوودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چاٹک

نمبر ۴۴

ترجمہ اقرارنامہ جو سنہ ۱۸۴۱ع مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جینتیہ نے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ جینتیہ پوہنجی جو سنہ ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

بباعث میری اجازت چاہتے کے کہ مین اپنے دیہات برجبرنگ اور چھوٹا جبرنگ اور پھور کھاٹی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ لینے کیا تھا کہ مین اگر اور پل جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۴۹۴ مرقومہ ۱۲۴۷ ماہ چیت سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور راستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورۂ بالا میرے قبضے مین رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور راستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۸ ماہ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ ساومہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا

حکم ہوا کہ

اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۸ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

نمبر ۴۱

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر ان جارج کوہستان کوسیا و جینتیا نے بنام اوجی و چونک لالسکر کے ۱۸۴۰ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ٹلغر لسکر مرحوم کے جو سردار مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخطی سی کی ہڈسن صاحب

(مہر دفتر)

پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

ان جارج کوہستان کوسیا و جینتیا

بنام اوجی لسکر و جونگ لا لسکر ساکن مولونگ پونجی علاقہ کہم

چونکہ تمھنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تئین پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار یہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی اور دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش ہووا اور اسکو اطلاع دیجاتی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہی باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵ ماہ مارچ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۴۲

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط ادمت کہتی ساکن سوپار پونجی

دستخط اوہین کہتی ساکن نوگرونگ

دستخط اودور کوسیا ساکن لوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹
بمقام گواہٹی بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

اقرارنامہ سرداران و رئیسان و ساکنان سوپار پونجی و نوگرونگ پونجی اور لوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کر کے صاحبان کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کر لیا ہم اب اسواسطے بمقام موسمئی پونجی حاضر ہو کر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری صاحبان کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلاسبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو قتل کیا ہم سجاے دینے جرمانہ نقد کے بموجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور بڑا جسطرح کا اون تینوں دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کردیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف حصہ گورنمنٹ کو دینے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیرگوی ساکن چیراپونجی

رام دولاے ساکن ایضاً

لال سنگگری ساکن ایضاً

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب سنہ ۱۷۱۴ء تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ کیا اور فتحیابی حاصل کی مگر کوئی فتح ایسی نہین کی کہ وہانکا قیام اوسکو ہوتا —

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہو گیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تاوقتیکہ قریب سنہ ۱۷۶۴ء کے گروشام نے فوت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا —

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہو گئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کر کے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے —

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیما بین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہو گئی ہنگام وفات جی سنگہ کے سنہ ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیما بین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی روسے جو مشہور بنام عہدنامۂ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریا سے مارگ پر واقع ہین شامل علاقہ منی پور سنہ ۱۸۳۳ء مین حسب

شرائط عہدنامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریائے ننگتھی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ
قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضا جوئی برہما والون کے
کیبولو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور مشرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوما ڈونگ
قرار دی اور راجہ کو موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانصد روپیہ ماہواری بطور معاوضہ امتنانی دینا
منظور کیا۔ بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے
گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا بیچ ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ کو کی مگر یہ
تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے
سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہ کر مرگیا۔

اوسکی جگہہ اوسکا بھائی دیوبندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے
جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک
کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بھی معرض خلل مین ہونے کو تھی کہ گورنمنٹ نے
وعدہ حمتی اعانت چندر کیرت سنگہ کا اور سزادہی فریق ثانی کا جو بخلاف اوسکے ہو کیا۔

رقبہ منی پور کا معہ [illegible] میل مربع کا ہے اور باشندے اوسمین [illegible] آدمی ہین
علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا۔

خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹکل اجنٹ کے قائم ہے
اول تقرری اجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی۔

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے
وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریائے
بارک پر واقع ہین۔ مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ بنسبت دونون پہاڑون کے
جنکا نام کالا ناگا پہاڑ اور نون جی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریای بارک کے

واقع ہین منجملہ کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو علاقہ درمیان دریای جیری اور غربی کنارہ دریای بارک ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے ۔

اول یہ کہ راجہ بفور وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندراپور سے برخاست کرکے بکنارہ شرقی دریاے جیری کے قائم کرے ۔

شرط دوم

راجہ سد راہ تجارت جو فیمابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہون نہون وہ زیادہ محصول تجارت نلین اور خود کسی شے تجارت سے متمتع نہو ۔

شرط سوم

راجہ ناگون کو جو کالاناگا اور تون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچہار مین بازاران بانسکنڈی اور اودہربن مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو ۔

شرط چہارم

بہ نسبت راستون کے جو مشرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالاناگا اور کویون گھاٹی منی پور تک ہے بعد اونکے تیار ہوجانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا رہے تاکہ نرگاوان باربرداری بلا وقت موسم گرما و سرما مین آمد و رفت کرسکین سوا اسکے اگر افسران انگریزی اثنا تیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر عمل کرے ۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمد و رفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکامزد

واسطے امداد طیاری راستہ کے دین —

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہماوالون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے پیشتر مقام منگٹھی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین —

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات کے اوپر سرحد مشرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے —

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اوسکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے —

مہر

مین سری جوت گمبھیر سنگہ منی پور والہ تمام شرائط مرقومہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہی منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

[illegible]

[illegible]

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹنٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگہ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہوگیا اسس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کارآمد نہین —

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رابٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردی اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہین —

شرط اول

یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانصد روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۴ع سے شروع ہوگا کیونکہ اسی تاریخ کو کھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے —

شرط دوم

یہ کہ یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعد ازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہوجائیگی —

دستخط ایف جی گرنٹ میجر } کمشنران
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان

مقام لنگھتا بال منی پور تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۳۴ع

مہر
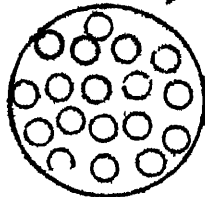
آسام

اول عہدنامہ جوکسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتہ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ
سنہ ۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تہا مگر گورمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور
نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی
بعد ازین ملک مین سب بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا
لہذا برہا والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہا شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر
حملہ کیا برہا والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے
اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگہ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا
اس راجہ کی حکومت ملائم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی سے
ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے
نہین کر سکتا گورمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کر کے لے لیا۔

اقوام کلان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامپتی اور سنگپہو ہین۔
برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بموجب اوسکے اوسنے
بندگی اور حکومت گورمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا
کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی۔
بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ
نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ [illegible] سالانہ تحریر ہوا۔

بماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ
سے کیا اور گورمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کر کے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی
بیچ سنہ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹
رئیس کہامپتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ء کہامپتی والون نے دغابازی سے مقام
سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کہائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خصوصاً کرنیل وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے چند کھامپتی والون نے سنہ ۱۸۳۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ داخل کیا۔

بماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپھو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی سنہ ۱۸۳۹ء مین ہمراہ کھامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اوسکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپھو نیست و نابود ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونک علاقہ ابربرہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سُرگ دیو آسام والی نے بتاریخ ۲۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۶ء منظور کیا

مہاراجہ سُرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب سفیر گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب بد تجارت کی اب تک جاری ہے وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحہ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آئندہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کاشہ ازروی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجہ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بشرط تعمیل شرائط مندرجہ ذیل اجازت ہوکہ اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور جہانتک جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین انپر محصول سواے مندرجہ دفعات ذیل کے اور کچھ نلیا جاے

شرط سوم

اول محصول مقرر واسطے تمام اجناس [illegible]

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ ملک بنگالہ پر محصول دس روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصدمن وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور قالین تانبا جست سیسہ آہن انگریزی ظروف اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زرقیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز متصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شی خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہان سے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی تکہا کی فی من للعہ سکہ فی سیر کے۔ ۱۲

سوت تکہا　ایضاً　ایضاً — ۱۰

سیاہ مرچ　ایضاً　ایضاً — ۱

عاج یعنی ہاتھی دانت　〃　〃 — ۱۴

کٹنا لاکھہ فی من بحساب للعہ سکہ فی سیر — ۱۴

چپرا اور چوری یعنی لاکھہ　ایضاً　ایضاً — ۱۲

مجیٹہ　ایضاً　ایضاً — ۱۰

روئی　ایضاً　ایضاً — ۱

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین اور فرد بالا مین جسکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلۂ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہوچکا ہے اور یہ محصول نسبی

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اوپر ندکور ہو چکا ہے اوسکا محصول
تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالا
مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آوے یا جاوے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سرگ دیوکے پایا جاوے تو
مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہو گا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت
کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہون اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی
قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندہار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور
جو یہانسے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکے
ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہانسے باہر جاوین اونمین جا کر تمام
اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو روانہ دین اور روانہ مین تعداد
اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے
پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس روانہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار
ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک
شرقی تا بمقام نوگونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان
جو وہان آئین اونمین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر روانہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ
قندہار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندہار چوکی بروقت آنے اسباب کے پھر

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھارچوکی تک آتے آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب بورون مین داخل نہو رکھ لین —

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاوے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زرآمدنی پر اونکا مقرر کیا جاوے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے —

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہوجاوے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاوے کہ وہ کوئی بدمعاملگی درباب زرمحصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے —

شرط دہم

نقل حساب مختاران تاریخ ۱۰ ہر ماہ یا قبل اسکے پیش ہواکرین اور زرمحصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے —

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمد ورفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاوے اور جو یہان باہر سے آوے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور ۸۰ روپیہ سکہ کا سیر مقرر رہے —

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو باعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونیوالا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا —

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سد راہ تجارت

جواب تک بھی دور کیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جو کوئی باشندہ بنگالہ خلاف وزری قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس موجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاوے تا کہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکر سکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاوے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔

مہر مہاراجہ سرگ دیو

دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۴۶

عہدنامہ و شرائط جو فیما بین مسٹر طامس کیمپبل روبرٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی منجانب ہنوربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگھ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگھ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارہ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارہ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹھیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگھ اقرار کرتا ہے کہ وہ ۵۰۰۰۰ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا۔

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی وبینی بریدگی وچشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوربل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کواپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کواپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کردیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یاکسی اور مقام مین جہان چھاؤنی مدامی فوج انگریزی کی قرار پائی گی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچھ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاؤنی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یاکسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد وبار برداری وغیرہ وہان درکار ہو گی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس قرارنامی کی کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط وکتابت یاکسی اور طرح کی آمدورفت نہ کریگا اور نہ اونسے کچھ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لیگا اور وہ اوسکو اپنی رای اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب ایجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل ایجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کریگا اور اگر کوئی اوکا مجرم آنریبل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہو کر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگھ کو کچھ اختیار اوپر علاقہ موار یا ریاست حکومت پر سیلنا پتی کے حاصل نہین ہے۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ پیداوار افیون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندون کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ آنریبل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ اسنے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقہ کو اپنے قبضے مین لائین۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۹ بنگلہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی رو برٹسن صاحب

ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳۔ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ترجمۂ قبولیت برسنیاپتی

برسنیاپتی نے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی برسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین ہے لکھتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور بروا اور برہمن اور راور ونکے ماتحت ہوئے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۸۰ گوت میرے اپنے لکسو کی ہین اور گیارہ ہزاری کیاہون کے ہین۔

۵۔ سکیا

۱۵۔ براکینی

۲۴۔ راج سملیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناوگ

کل ۱۲۰

بعد منہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماٹ جنگی ہین اور ماٹ مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کردونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل وڈکیتی اور مجروحی شدید وزدے زیادہ صہ مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جبتک دوسری قبولیت داخل ہنو قائم رہے گی۔

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوڑتی دوالیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

سند بربر سیناپتی کی

از طرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بربر سیناپتی ۔

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور رعایا کے کام کے واسطے پایک رکھکر
تین سو پایک سپرد سرکار کرو مگر منجملہ انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اور
تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور مابقی ۲۸۰ نفر تم ہمیشہ تیار رکھو ۔

المرقومہ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کو مستثنا
نہین ہین مگر سند بالا آخر کی سے ہے ۔

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جو متی بربر سیناپتی نے تاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء روبرو پولیٹکل اجنٹ
زیر آسام کے منظور کیا ۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت موضع سکھواسی جو باعث نزاع فیما بین سدیا کھاؤ گوہائین
اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے
حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہمپتر بجانب مغرب دریاے پوری ڈہنگ
جو سرحد فیما بین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو
اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہو جاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جائے
تاکہ اوسکو دریاے پوری ڈہنگ سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے لفٹنٹ ہملٹن
صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کرونگا ۔

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گوروجان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل
ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین بدستور کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ
بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

تاکہ دونون ملجائین اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال و جواب بابت روپیہ کے فیمابین میرے اور گورمنٹ انگریزی کے ہورہے ہین اوسنے کچہ واسطہ یہ حدود نہین رکھتین ـ

شرط دوم

جو درخواست گورمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ پچنبالہ واسطے اخراجات ملک کے یا دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورمنٹ آسام مین اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورمنٹ انگریزی مجھسے تین سوا پہی کنٹنجنٹ نہ لین تومین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۳ کے جو کل ۱۰۸۰ سالیانہ ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ زرکورکے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تومین دیدونگا اور جواقرار مین نے کپتان ہوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ چارہ سالیانہ کے بالعوض سپک لوگون کے جو اپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو سپک راجہ پورندر سنگہ کے علاقے سے دوسال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا اور اگر اونکے شمار مین کچہ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے شمار کرنے کے مقرر کرین ـ

دستخط متی بربر سیناپتی

گواہان

چھوٹا گوہین کامیتی ساکن سدیا ـ

سادہی مان جمعدار ساکن مورنگ

گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتھہ

گوپی سرما دولا سویا پورا ساکن جوڑ ہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا ہد اموضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو ۵ سرنگ ماتحت میرے ہین او تمین ۳ گوت تین پیکون کے ہین اور کھامپتی کے یہان ۴ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ۵ گوت اور دو پوا ہوے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت مورا کے ہین اور نیز کھامپتی اور ڈوم کے بروا کے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ۱۱ گوت انمین سے ۴ جنگی ہین اور ۷ مزدوری کے اور ۷ ماہی گیر حسب رواج ملک مال دیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی واد رسی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سوا سے تعدادی ۵۰ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان و مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کردونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو ... کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ ... دفتری

سنادی سنگہ چپراسی

دستخط مختصر مسٹر ہکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۲۶ء

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرارنامہ جو چو اینر اکیتان گوہین اور چوپانگو گوہین اور کورہ مونگ کا گوٹی گوہین یونگی سردار

پھوکن سونگ گات و دیگران نے بتاریخ ۲۔ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۳ء مین تحریر کیا۔

ہم سابق ساکنان، دراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ مشمی مین متواری ہوئے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہماری خطا سابقہ معاف ہو اور اب ہم بموجب حکم پولیٹکل اجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلۂ ذیل کے حاضر ہوئے ہین

اسامی ہمراہی چودنگ — چاونگ — لونگ فونگ — پوئی چوئی — چاپالان — شام — پوم — متونگ — چولاہ — مگر تمام گھاہیٹی والے بالفعل حاضر نہین ہوسکتے اسواسطے کہ اونکی زراعت درو نہین ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہین کہ مع اپنے عیال و اطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانون مین رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے مین وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ہمکو زمین کافی واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپور خواہ مقام نوادہنگ مین پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری ملے بعد انقضاے اوس عرصہ کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور ٹیکس مکانات کا دینگے جیسا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام درباب آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ غارتگری اقوام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے نہونے پائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر ہونگے اونکی تعمیل کرینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ بمجواے قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگون مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی و قتل و ڈکیتی و مجروحی و قلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہین کہ

مع گواہان بخدمت پولیٹکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیمابین سرداران دیہات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب موصوف کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضای دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نورز صاحب بہادر ترمیم اور تبدیل کیا جاویگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج ضلع ہونگے اور اسمین ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع نہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو کیا

ہم بور ساکن ہبیا کوم جوبی ساکن سوکھاناک بیجاناک ساکن واکھٹ جاؤ ساکن ننگنو جو کیو ساکن کوٹا چوپرا ساکن جوکھانگ جودو ساکن لیجو جاپو ساکن ننیم خلنگ ساکن ننیم نیم گونگ ساکن گرار تامرآنگ ساکن کاسان جاوان ساکن پچپلا جامتونگ ساکن بسیٹ جدو ساکن کام کو جوپرا ساکن ننگکو جو وہ گام والے یہ اقرارنامہ تحریری گورمنٹ انگریزی کے ساتھ ۱۸۳۸ء اسا کہا مین کرتے ہین ہم تابعداری گورمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیودا اسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہین کرینگے۔

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والے سابق رعایای گورمنٹ آسام تھی اور اب جو آنریبل کمپنی حاکم اوس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہین اور کچھ علاقہ برما والونسے یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہین رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیروں سے نہ رکھینگے اور موجب حکم گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچا دینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورنمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہوگی اور اگر بعد ازین کوئی سپک آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہوگا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو چھوڑ دینگے مگر جو ادمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جا کر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام واقع مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو تکرار رعیا مین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار رعیا مین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمہ کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم مسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولٹیکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے اپنے فرزند یا برادر زادہ یا برادر کو بطریق اول اونکے پاس رکھینگے —

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین مرقومہ ۲۰ بیساکھ ۱۸۴۸ع

	علامت دستخط
دستخط بور	
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط چاؤ	+
دستخط چوکیو	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	+
دستخط جاؤ	+
دستخط چینگینگ	+
دستخط نیم کونگ	+
دستخط تامرانگ	+
دستخط جامرانگ	+
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جائن	+

اس قسم کے اقرارنامجات کوم زنگ ساکن لیٹوٹی اورتاؤ گوبران کی بجنسہ تبدیلات کی تحریر کیے تھے بیچ اقرارنامہ شخص ثانی کے شرط چہارم اوسکی تین بباعث اسکے کہ اوسنے جو شرائط اول اوسسے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین بھی منظور کین بھین اجازت اوسقدر غلام رکھنے کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ رنگپور کی تھی —

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور امور دینی مین ایک اور شخص ہے جسکو دہرم راج کہتے ہین —

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی مین ساتھہ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو سنہ ۱۷۷۲ مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے بھگا دیے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستان مین جاکر اونھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کار تبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ع مین منعقد ہوا —

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دو مرتبہ تحریر بوٹان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ سنہ ۱۷۸۳ع مین اور دوسری مرتبہ سنہ ۱۸۱۵ع مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھہ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو ہمیشہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آگئے —

درمیان تیشتا کے جو مشرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور مونا س کے گیارہ دوار مفصل ذیل ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
دالم کوٹ	امرکوٹ	چیمرچی	لکھی	بکسا	بلکا

۷	۸	۹	۱۰	۱۱
بارا	گوما	ریپو	جبرنگ یا سدلی	باغ یا بجنی

منجملہ ان دوارون کے چھہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سندیافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے —

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھرکولا بانکا بابا بانکا چاپاگوری چاپاکھامار بجنی بوری گوما کلنگ کامروپ کے دوار ماتحت گورمنٹ آسام کے زیرحکم بوٹان کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بعوج گورنمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیرحکم بوٹان سنہ ۱۸۴۱ء مین باعث مکرر غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقے انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض انکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہاے مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم برابر ایک ثلث آمدنی دوارہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی —

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۳ سنہ ۱۸۴۴ء مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ زیرحکم تبت پر حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت کوریاپارا دوار کے تجویز ہوا اور یہہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا متصور ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد اقوام بوٹیا او پری اور شیرکہیا نامی رہتے ہین اونکی عادت مین یہ ہے کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو تسلط ملک آسام سے قبضہ گورمنٹ انگریزی مین آتے ہین اکثر زبردستی روپیہ تحصیل کرتی تھی اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخر کار سالیانہ اوسکا مقرر ہوگیا دونون اوپری اور شیرکہیا اقوام بموجب عہدنامہ نمبر ۵۴ کے اب بھی سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھینگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر ابھون نے کوئی تحریر نہین کرائی —

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوے ہین اور اقوام دفلا اور میری اور ابورا اور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا —

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیما بین عزت مآب ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیوراج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ ہنوربل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار سے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین جنپا کوٹا اور رنگپولاہاٹ کے اور بجانب مغرب زمین کیرنتی اور بارا کھا اور لکھی پور کے فرو گذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع جنپا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ دہیندر نراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادای محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچاویگا جو ہنوربل کمپنی کے رعایا ہو گئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایا ہنوربل کمپنی کے فراری ہو جاکے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کردیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایای دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

ہنوربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اوسپر نالش صرف بذریعہ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آویگی اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی۔

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل کلکتہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے۔

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ع ہوا

دستخط وارین ہسٹینگ

دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودون

دستخط جی گرہیم

مہر

دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی پی اوڈیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور چینگ دندوست راجہ ناریگون اور رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو برامی اور پونجی برامی تھال توڑدم نے بتاریخ ۲۴ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ تحریر کیا۔

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہے کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کوریا پارا دوار کی یعنی صـــ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آیندہ ہمیشہ مبلغ صـــ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین۔

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سوائے مقامات مقررہ یعنی ادوال گوری اور منگلدئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے نہونگے اور نہ اپنے بوٹان والونکو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے۔

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتے

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے داورسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکیس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دوڑناگجوگ راجہ دوردکپاہ راجہ اور جوبو راجہ ارو چینگ کہانگدوا راجہ اور ساگجا راجہ اور روب رامی گیاہ اور توتگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لوٹان والہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ ۱۲۳۵ بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیپوجو راجہ اور کالی بوت اور بوکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدوسکیا ساکن ادانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کرکے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہوسکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئی تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمدورفت دوار ہاے مذکورہ مین کیا کرین تاکہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہوجاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پینگیری والون کو کرینگے اور کچہہ فریب یا زبردستی رعیت یا پینگیری والون کے ساتھہ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق سے نیچے آنیکا بھی معدوم کردینگے—

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے بلکہ ما ورا اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سد راہ کرینگے اور بشرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا معدوم کرینگے—

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہا باری بسلی بابا اوبنگ اور تنزپور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے—

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور کرینگے—

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ عہ ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر عہ بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ ماہ عہ پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق جارپردوار کا چھوڑتے ہین—

یہہ مبلغ ماہ عہ سنہ ۱۸۵۶ء مین ایزاد ہوکر مبلغ ایک ہزار عہ سالانہ ہوا—

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومہ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس
اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جوتا گے راجہ آکا پربتئے تباریخ ۲۶ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالی مین نفذ کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ تباریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے دادوستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۸۴۲ع سے مبلغ عہ بطور پنشن ملتا ہے اور مین چاردوار کے ہر موضع مین تجارت کرتا ہون اب یہ متخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھے ممانعت اس طرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور تیزپور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین دادوستد نہ کرینگے۔

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین۔

شرط سوم

یہ کہ ہم عند الحاجت گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کسیکو سزا نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اِس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل برونت ملتی رہے —

سکولی راجہ آکا کو	[illegible]
سومو راجہ کو	[illegible]
بنسو راجہ کو	[illegible]
کل	[illegible]

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالامین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن بتعدادی [illegible] کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جو اور ہزاری کھواہ آکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کھواہ اور قیولو ہزاری کھواہ آکا راجہ اور پنجم کیا سورا آکا راجہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ منظور کیا —

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے —

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چاردوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع ٹھگکاریونکو کریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت نکسی کا
اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ ہنوبل کمپنی مین نہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے سازوسازش
نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی
ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے
اگر یہ امر ثابت ہوکہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین آنیکا ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف
مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور اودنگ ماتیز پور مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان
خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات
کا مصدر ہونے دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک
علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپاسورا آکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبریہ اپنی کے مبلغ ــہ سالانہ لونگا
اور مین ہزاری کھواہ آکاہ راجہ باعــہ لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چاردوار سے معدوم ہوگا
اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا
ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکنس ایجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ کوچ بہار کے سنہ ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنی نائبت ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورنمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵ تحریر ہوا اسکے بموجب راجہ نے متابعت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ درندرنراین سنہ ۱۷۷۵ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہجندرنراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر سبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۴ء اوسنے عہدنامہ گورنمنٹ لکہا ہوا تھا جب بوٹیون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہجندرنراین بھی سنہ ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندرنراین نامی گدی نشین ہوا اور سنہ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا سندرنراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد سنہ ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندرنراین راجہ حال گدی نشین ہوا ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا سنہ ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہرندرنراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر سنہ ۱۸۶۳ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ مابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندرنراین راجہ کوچ بہار

درندرنراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوربل پریسیڈیٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا باعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوربل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلہ ذیل
یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون کے
دیجائینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ صـــ،، روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک
اوس سے کیا جاوے —

شرط دوم

یہ کہ اگر اس صـــ،، سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی
کو ادا کریگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچیگا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ متابعت انگریزی اختیار
کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا —

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوربل
ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے —

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی مستحق ہو راجہ اپنے کواغذ آمدنی ملک اوس شخص کے
تفویض کرینگے جسکو ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کواغذ سے مالگزاری اصلی معلوم
ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جائے گا —

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورہ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ دائمی ہوگی [illegible] کے

مستصور ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اُس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈائرکٹرس نسبت اُسکے تصدیق اور منظور کرنے اُسکی حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ جنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل سنہ ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب درندر نراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۷ ماہ ماگھ سنہ ۱۱۷۹ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال وائرکٹر کمپبیل صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے
سکم جسکو باشندے وہانکے اورگرد نواح کے لوگ ڈیجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے
بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال ورجنوب کو اوام اور دریا ہے کلان رنجیت
جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب [illegible] میل مربع ہے اور باشندے
پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی [illegible] نفر ہین تفصیل یہ ہے۔

قوم لیپچاس	[illegible]
بوٹیا	[illegible]
سمو	[illegible]
	[illegible]

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی ٹیالی سے اور اموال تجارت
سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو [illegible] روپیہ سے زیادہ نہین اس
علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے راجہ یہان کا مقام
ٹملونگ مین ماہ نومبر سے مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام چومبی علاقہ تبت مین
رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار
چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے جب سے بباعث
اوسکی بد دمنی کے ملک اوسکا ضبط کیا گیا ہی اوسکو [illegible] سے [illegible] روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے
ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو سنہ ۱۸۱۴ء مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے
گورکہیو مین اس ملک مین لوٹ مار سنہ [illegible]ء مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی
اونکی علاقے تلنگر مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای تستا تک
غارت کیا اسمین علاقہ موزنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی۔ اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی
یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھون کو نکال دیوے
لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور تستا کے جو انگریزون نے نیپال والون سے
چھین لیا تھا ہے موجب عہدنامہ نمبر ۵ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب [illegible]

نیپال والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین۔

سنہ ۱۸۱۷ء سے سنہ ۱۸۲۵ء تک کوئی کاروبار فیمابین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب سنہ ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلجیت رئیس لیپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم لیپچا سرداری ایکلد تھی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصہ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی — بیچ سنہ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر بمقام مالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیت پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور یہہ موقع سنہ ۱۸۳۴-۳۵ء مین ملا جب مفرورین لیپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۹ مرقومہ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۵ء تحریر ہوا۔

بیچ سنہ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا اور سنہ ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا۔

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ سنہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور سنہ ۱۸۴۹ء مین دس ہزار نفر ہوگئے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بھوٹان سے آکر آباد ہوئے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کاٹنے واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوئے اسواسطے کہ وہ خود نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اونھون نے یہ تدبیر کی کہ خفیہ اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سواے اسکے وہ حصہ رعایا سے انگریزی
مین سے کسی کسی کو جبراً کر لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو مدد اونسے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور ہمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیمابین سکم اور یونان کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
یہان کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اونھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا۔

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کر کے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے یہ منظور کرا لین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب واپس
دینے غلامان کے کہتا ہے اوسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ آوے
اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو ناامیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرا لینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اونھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا۔

بماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کر کے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریاے رنجیت اور تیستا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے۔

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور باعث ترقی

آبادی جو ہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار جاری ہے کے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہوگیا
دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیما بین سکم اور گورنمنٹ
انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بد اصل راجہ کی
ہی کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایاے انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی
بماہہاے اپریل ومئی سنہ ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ
کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایاے دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین
سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو
بجانب شمال دریاے رمام کے اور بسمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا
جاے اور اوسوقت تک واپس نملے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ چرا کر لیگئے ہین واپس
نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا بتاریخ یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۰ء
سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک تک
پہنچا مگر آخر کار لاچار ہوکر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹنٹ
کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہنوربل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے
گئے فوج دریاے ہسٹانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ
نمبر ۶۰ جسمین تیئیس مدتین سفیر موصوف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء
تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ و اقرارنامہ جو فیما بین کپتان بارکر صاحب اجنٹ منجانب ہز اکسلنسی رایٹ ہنوربل
ارل میو اے کے جی گورنر جنرل اور ناظر چینیا تنجن اور راجاہ تبتناہ اور لاما دجم لونگڈوم سلہ راجہ سکم ہٹی جو
علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے اور مطلب خاص عہدنامہ سے تھا —

شرط اول

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل حکومت

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کو ہی کی جو بجانب مشرق دریای میشی کے اوربسمت مغرب دریاے تُسیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجۂ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوگیا تھا ــ

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے ــ

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورنمنٹ انگریزی لائیگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین اوسکی رعایا کے اور رعایای نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکی متابعت کریگا ــ

شرط چہارم

وہ منجانب خود اور جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی کے ہوگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور عموماً مدد اور آرام فوج انگریزی کو حتی المقدور دیا کریگا ــ

شرط پنجم

وہ کسی رعایاے انگریزی کو یا رعایاے دیگر بادشاہان یورپ یا امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے آباد نہونے دیگا ــ

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرم سنگین کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہونگے گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ ندیگا اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کرینگے ــ

شرط ہشتم

وہ سوداگران اور تجاران علاقۂ کمپنی کی حفاظت کریگا اور وعدہ کرتا ہے کہ سواے محصول مقررہ بازاران معینہ زیادہ محصول اونسے نلیگا ــ

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم ہتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیتہً اوس علاقہ کو ہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہو چکی ہے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم ہتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاوے گی۔

مقام پٹالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھہ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان	بارسٹر صاحب
مہر کلان	ناظر جنپتا بھنجن
مہر کلان	ماچا سیا
مہر کلان	لاباوچم لوکا دو

کمپنی کی مہر — گورنر جنرل کی مہر

دستخط میرا صاحب

دستخط این بی ادمنسٹن صاحب

دستخط آرچرڈ سٹن صاحب

دستخط جایج رد وسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی۔

دستخط جی آدم صاحب

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر صدمتگزاری جو اقوام کوہی نے زیرحکم راجہ سکم کے ہے اور بباعث

ارتباط جو راجہ مذکور نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریاے میچی کے اور سمت مغرب مہاندی کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ سگولی کے ملک منوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقۂ مزبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو۔

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار ہے کہ ایسے قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون۔

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء جنکو ہز ایکسیلنسی رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تباریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے سے بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات سے مناسب معلوم ہونگی۔

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی افسر آنریبل کمپنی کسی مجرم جرم فوجداری یا پاے قیدار سرکار کو جس نے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی طلب کرین فوراً حوالہ کردین اور عملۂ پولس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین اوسکے علاقے مین آنے سے مزاحم نہون۔

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت فاصلہ پر رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر کے باجلاس کونسل بسبب ضرورت شدید بابت حفاظت یا امنیت ملک کے جاری ہون اونکو اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کرکے اوسکی تعمیل بلا تامل کیا کرین۔

تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ سکم پتی کو دیا گیا ہے تکرار واقع نہو ایک افسر انگریزی واسطے حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف پیمایش کرکے حد مقرر کردینگے۔

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی رو سے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا —

مرقومہ ۲۹ ماہ ماگھ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ء

گورنر جنرل بہادر نے خواہش بہ نسبت لینے دارکوہ جلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہون وہان رہ کر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم بباعث دوستی اپنی گورنر جنرل موصوف کو دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب التفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب شرق بلاسور اور کاہیل اور دریای خورد رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اور دریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط ای کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایچ جارج امور پولیٹیکل علاقہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیمابین ہونربل اشلی ایڈن صاحب سفیر اور اسپیشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہونربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوئے تھے اور مہاراجہ سکیونگ کنزو مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا —

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی و موافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ سکم کے قرار پائے تھے اِس عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے —

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آئندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی —

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اِس عہدنامہ سے تمام اسباب گورمنٹ جو دستہ فوج انگریزی بمقام رنجن گو پک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا —

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو سنہ ۱۸۶۰ء مین گورمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملتی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور چرایا تھا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ سمـــ روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے —

یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء —	مبلغ الـــ
یکم ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۱ء —	مبلغ سمـــ
یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۶۱ء	مبلغ سمـــ

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہون تو گورمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل وغیرہ رقم سود فیصدی شش روپیہ سالانہ ادا نہو گا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان رنجیت بجانب شمال دریاے کلان رنجیت کوہ سنگھلیلا تک جہان مقامات شہر کی سیڈ تک پہنچ

اور جانب نگاچلنگ شامل ہین اور بجانب مغرب کوہ سنگہ لیلا۔

شرط پنجم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آئندہ انکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرحکی تکالیف رعایاے انگریزی کو ندیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلو تہی تدارک مین کرینگے حوالہ کردینگے۔

شرط ششم

گورمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران ودیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت تانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کردینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار رہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقۂ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ دستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکہائینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکور مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجا کہ نااتفاقی اور منافقت جو فیمابین سرکارین سابق ہوئی تہی وہ سب بباعث دیوان معزول نامگوبی نامے کے ہوئی تہی لہذا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نامگوبی مذکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح ومشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو ہمیی مین پائیگا۔

شرط ہشتم

گورمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافرون کی اور فائدۂ تجارت جو درمیان علاقۂ انگریزی اور سکم کے ہوتی تہی موقوف کرتے ہین آئندہ بلا مزاحمت آمدورفت اور تجارت دونون علاقون مین ہوا کریگی اور رعایاے انگریزی جہان چاہین آکر علاقۂ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سواے اونکے جو بموجب اس عہدنامے کے قرار پاوینگے نلیا جائیگا۔

شرط نہم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران وسوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگے

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہون یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجار یا مسافر یا سوداگر انگریزی ولایت ز اکوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اونکی تجویز او نیز احکام مقیم وار جلنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فوراً احکام انگریزی کے سپرد کرینگے کسی حیلہ یا عذر سے اوسکو اپنے پاس نہ رکھینگے سوا ولایت ز اکے اور کوئی رعایا انگریزی جو بود و باش علاقہ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر ایسی شخص کو سزای قطع اعضا یا شدائد سخت کی نہ دیجائیگی اور ہر ایک مقدمہ سزای رعایاے انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے بھیجی جائیگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقہ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی سے سکم مین آئینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بوٹان یا نیپال مین جائین یا اوس راہ سے گذرین گے اوپر گورنمنٹ سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتاً فوقتاً مشتہر کرین لیا کرین کچہ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی مگر واضح رہے کہ یہ محصول کسی صورت مین پانچ روپیہ فیصدی قیمت اجناس سے نہ لیا جائیگا اور جب یہ محصول ادا ہوگا تو روانہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی بتلاکر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نکرے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ سکم اوسمین کچہ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہوجائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

خدمت کیا کرینگے اور رستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرادینگے —

شرط چہاردہم

اگر گورمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش و تحقیقات دیہات اور جمادات علاقے کی کرین تو اسمین بھی گورمنٹ سکم کچہ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے —

شرط پانزدہم

ازانجا کہ نا اتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزای سخت دینگے —

شرط شانزدہم

اس جہت سے رعایای سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جا سکینگے اور گورمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہوا گر وہ کسیطرحکا مجرم یا باقیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے —

شرط ہفتدہم

گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت ریاستہای ہمسایہ کے جو اتفاق گورمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نہ کرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیمابین گورمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورمنٹ انگریزی کردینگے وہ اونکو منظور ہوگا —

شرط ہجدہم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کوہی علاقے کے ہوگی اور اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی —

شرط نوزدہم

گورمنٹ سکم اپنے علاقے کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقے کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذر نکرنے پاوینگے۔

شرط بست و یکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقۂ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوا دینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست و دوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا اور بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دار الحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضرباش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست و سوم

یہ عہدنامہ بست و سہ دفعات کا قرار پاکر فیمابین ہونربل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہزہائی نس سکھونگ کزد سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تملانگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ع مطابق ۱۷ ماہ دامپور ۶۱ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے مہر اور دستخط ہونربل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہزہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمۂ ناگری اور بوٹانی کے مہر اور دستخط مہاراجہ ہونربل اشلی ایڈن صاحب کے ہونربل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہزاکسلینسی ویسراے اور گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل عرصہ چھ ہفتے مین مہاراجہ کو بھیجگا دیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کرو سکم تچی

دستخط اشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

دستخط کننگ صاحب (مہر)

ہز اکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ تباریخ ۱۶ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی بو ایچن سن

اندر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ڈلٹن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھل پور
۱ سنبھل پور خاص
۲ برگڈھ
۳ رئی گڈھ
۴ سکتی
۵ گنگ پور
۶ سارن گڈھ
۷ بنی
۸ بہرا
۹ ررا کول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھول جہر
۳ سراسانیر
۴ کھریار
۵ بندرا نوا گڈہ

تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشپور
۳ دودی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بھکار

تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین لعسم مفصلہ حاشیہ ہین اونکو سرحدات جنوبی و مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نہین منقسم ہین سنبلپور پٹنا سرگوجا اور سنگبھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جو راگھوجا بہونسلا سے ہوا تھا شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رئی گڈھ اسمین شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور حسنہ متگزار رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات دوبارہ ۱۸۰۶ء مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے سرکار انگریزی کے سپرد کردیا تھا

اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھل پور اور پٹنا اور اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا کہ ماتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان دونون سرکارونسے جدا کیے گئے اور ۱۸۲۷ء مین علیحدہ علیحدہ پٹہ جات زمیداران کو دیے گیے اور اوسکی قبولیت علیحدہ علیحدہ لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز ہوا جو حقوق متحقق ہوکر ثابت ہوے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوے اور تمام رواج ملک جو خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور درباب مالگذاری کے وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی نسبت محصول گورنمنٹ مرہٹہ کے پائی جاے صرف نسبت مقام رئی گڈھ کے جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۸۱۹ء مین قرار پاکر بندوبست اراضی ہوگیا تھا

* [illegible]

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر سنہ ۱۸۲۷ع مین بر روے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست ہانکا ہمین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۶۲ مین درج ہوتا ہے —

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسو نسے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۶۳ پر درج ہے اسکے رو سے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ با نصاف اور رہست معاملگی کار جوڈیشل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسو نکے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص سنہ ۱۸۴۹ع مین ضبط سرکار ہو گیا تھا اور سنہ ۱۸۳۳ع مین زمیدار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ ضبط ہو کر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست سنہ ۱۸۲۷ع مین قائم ہوئے تھے باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے سنہ ۱۸۱۷ع مین حوالہ سرکار ہوئے اور سنہ ۱۸۱۸ع مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین باعث فساد فیما بین بدنظمی جاری اور ساری تھی سنہ ۱۸۲۰ اور سنہ ۱۸۲۵ع مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھ منعقد ہوئے اور سنہ ۱۸۱۹ع مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن سنہ ۱۸۴۸ع مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھ قرار پایا —

علاقۂ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہیج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا سنہ ۱۸۶۰ع مین یہ علاقہ سپرد لعل بندسہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹو نکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر سنہ ۱۸۱۸ع مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ تھی کہ اوسکی رفاقت سے اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر گھرسوان سے ثابت ہوا اور کچھ غرض

یہ بھی تھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۲ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات علیحدہ علیحدہ راجہ سرکیلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا

اقوام لرکاکول ۱۸۲۱ء مین سر ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۱۷ اونسے لکھا گیا بموجب اوسکے اونھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے انیسون کو محصول مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے بسال آئندہ ہر ایک رئیس کے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونھون نے قسمیہ بانی کین بھین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے

آئندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود وشرائط مجدداً ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار راجہ پوراہات کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کار و بار اطاعت مین مصروف ہوئے کل آمدنی ضلع کی قریب ... کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب ... کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤ رای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بربیر مین واقع ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء دیا تھا —

راو رای مانکی کوسلا پونسی والہ علاقہ بربیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانکی بربیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۸ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریق غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی [illegible] تاریخ [illegible]

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے قصور کیے جاؤ گے اور مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ ہوشیاری کرو اور مجرمان کو گرفتار کرکے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کرکے مفرور ہونے دوگے گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین آکر پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی لسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کرکے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے کے ہر ایک موضع مین ایک مونڈا مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار روبرو اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نیک و بد اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے اور اگر مالکی اوسوقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر مین بیمار ہوکر یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے انجام دہی کے واسطے تجویز ہوکر مقرر ہوگا سواے اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہوکر کسی اور مقام پر چلا جاے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگاکر اوسکو وہانسے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقہ غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا عذر نکرو تا کہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہوجاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے کہ ہمارے حکم کام لیواسطے اختیار اپنے نائب [illegible] دیجے جاؤ اور نائب کو گورنمنٹ [illegible] ان احکام کے

واسطے مقرر کیا ہے سوای اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگے گا تو تمکو لازم ہے کہ اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تا کہ تمکو بھی فکر ہنو اگر کوئی راجہ یا بوڑ زمیندار یا کاربردانہ تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکی ہمکو لازم ہوگا کہ تم آرندہ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کیسی اور افسر کے روبرو جو کار فرما ہو حاضر کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جاے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری ہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا اگر تم اداے مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان بکل صاحب نے راو راے مانگی کو سلیا پوسی والہ واقع اسپیر کو بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ع کو دیا۔

باو ریا مانگی کو سلیا پوسی والہ واقع سیٹہ نیتو ریا معلوم کرو دیہات مفصلۂ ذیل تمھارے سپرد ہوئے ہین اور تم مالکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان تفصیل دیہات درج ہے

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ راہی گدہ والہ تاریخ ۲۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام راہی گدہ کا مع اوسکے پٹہ وپلکا تارا پورا اور خاص راے گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ راہی گدہ والہ بخوشی منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول ۳۰ مہر کا گورنمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی ــ

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ مرقومۂ تاریخ ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۷ ع

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ یا سال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶-۲۷ سے سنہ ۱۸۳۰-۳۱ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ۸ ۔ ۔ جو برابر ۸ ۔ ۔ ارکاٹ کے ہوتا ہے مع مال وابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثنا زمین لاوارث وخیرات وجاگیر بشنوبرت مین مہاراجہ بہوپال دیو پٹنا والہ بخوشی وبلا تقسیم غیری اس قرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی وغرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبہل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکہونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریق ڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا ــ

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہاے سنبہل پور والہ نے درباب درستی کارروائی اختیارات پولیس و فوجداری تاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ ع داخل کیا ــ

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پور والہ کو اختیارات داد رسی اور پولیس اپنے علاقے کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مینے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانب داری کے بعدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث ناراضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروی انصاف اور بلا جانب داری فیصلہ کرین مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی خانہ جنگی مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کرکے اظہارات اونکے قلمبند کرکے فیصلہ بے روی و رعایت جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور مین کسی سے سختی کرکے یا قید کرکے کچھ نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

قبولیت راجہ امر سنگہ زمیدار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ع

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت سے انحراف نہ کرونگا جو مالگزاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر لکھی کا پیش نکرونگا

نمبر ۶۵

پٹہ جو راجہ امر سنگہ سرگوجی والے کو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۵ع کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ و پٹہ کا بندوبست ساتہ راجہ امر سنگہ کے واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۳۲ سے سنہ ۱۲۳۶ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال وسائر و ابواب معمولی و محصول پرمٹ و جلکر و بنکر تاڑ و مہوا و باغ باستثناء زمین لاخراج لاوارث و نیز ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا باقساط بلا عذر خشکی و آفات ارضی و سماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران و جاگیرداران و رعیت اور تمام باشندگان کو خوش اور راضی کر دے و زر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو نچاہیے کہ جسکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ نہ دے تمام آدمیان مشتبہ کو گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۶

قبولیت راجہ رام سنگہ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ۸ جون سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتہ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپور روپیہ جو برابر سکہ کمپنی [illegible] کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگہ زمیندار پرگنہ جشپور بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا کرنے مالگذاری کے نکرونگا بلکہ بموجب قسطبندی مفصلہ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت [illegible] سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی صاحبہ کو بذریعہ تھانہ دار سرگوجی مین بمعرفت لعل بہرایتھ سنگہ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگہ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے
میرے ساتھ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار بر سنہ ۱۲۲۷ف سے ادا کرنے مین بلا ترتیب واحد سے اور
بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگزاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو
قسط بقسط موجب اقساط مفصلہ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور عذر کسیطرح کا بیچ ادا کرنے مالگزاری مذکور
کے پیش نکرونگا —

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگہ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۸ع

چونکہ بمنظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۸۴۸ عیسوی
و نمبر ۳ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل مقام رانچی واقع ناگپور نے تم
راجہ امول سنگہ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھ بندوبست پرگنہ مذکور کا حسب بیان ذیل سوام اصلی اور
داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ وغیرمزروعہ جنگل پہاڑ جھیل پل چشمہ تالاب چاہات
پختہ اور خام مع ملکر شکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس
برس کے سنہ ۱۲۵۵ف سے سنہ ۱۲۶۴ف تک باستثنا زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہموتر وسب اور
ابواب و سائر و گنجیات تہ بازاری دان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور
پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے
بہبودی علاقہ و تحصیل مالگزاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

کہ مین کاروبار مذکور ایمانداری اور دیانتداری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا ہوگا مین بلا جانبداری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا اگر فریقین رضی اسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کردونگا اور اونکو ہدایت کرونگا کہ بلا جانبداری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی و نقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلا پاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزاے حبس دو سال سے زیادہ میری راے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کوا خذ ماہواری مین دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون کی نسبت مین ہرگز مجرم زیادتی یا تشدد کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ و رقید نکرونگا اور مال لاوارث پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی رپورٹ صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن بوپا ہات واقع سنگ بھوم سنے بتاریخ یکم فروری ۱۸۶۲ع داخل کی —

چونکہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بمزید مہربانی و عنایت

اور حفاظت ہنوریبل کمپنی کی جو میری بنسبت مبسوط فرمائی اور مجھے بھی سرکار انگریزی کے توابعین مین
گردانا مین اپنی طرف سے اور اپنے اولاد کی جانب سے اقرار کرتا ہون کہ جو خیر خواہی سرکار
جو میرے کا ہوگا وہ ہم کیا کرینگے اور جو احکام میرے نام یا میری اولاد کے نام وقتاً فوقتاً کسی
حاکم متعہد سے صادر ہونگے اونکی تعمیل ہوگی اور اپنی متابعت کے ثبوت کے واسطے مین اقرار
کرتا ہون کہ سنہ ۱۲۲۶ یکم بھادون سے یعنی سنہ ۱۸۱۸ء سے ایک ماہ و عشرہ سوا ایک روپیہ سکہ بطور خراج سرکار مین
دیا کرونگا اور یہ روپیہ بماہ پوس جسکو سرپوند شب باجلاس کونسل تجویز فرمائین ادا کیا جائیگا —

اگر مین یا میری اولاد دانستہ مصدر کسی امر منافی شرائط مذکور ہونگے تو مین بیان کرتا ہون
کہ مین اور میری اولاد مستوجب اوس سزا کے ہونگے جو اوس وقت گورنمنٹ انگریزی ہماری
نسبت تجویز کرین —

ترجمہ پٹہ جو راجہ گھنسیام سنگہ دیو ساکن پوراہات واقع سنگ بھوم کو بتاریخ یکم فروری
سنہ ۱۸۲۰ء دیا گیا —

بعوض اوس اقرارنامہ کے جو تمنے لکھکر کپتان روٗل صاحب کو دیا ہے مجھے گورنمنٹ
انگریزی نے ہدایت فرمائی ہے اور اختیار دیا ہے کہ مین تمھاری اطمینان کرون کہ حفاظت اور
حمایت ہنوریبل کمپنی کی تمپر اور تمھاری اولاد پر مبسوط رہیگی [illegible] کہ جو حقوق اور ابواب
اور مقبوضات تمھارے ہین وہ سب تمھارے اور تمھاری اولاد کے نام اوسوقت تک قائم
اور جاری رہینگے جب تک تم اور وہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہوگے —

نمبر ۱۷

اقرارنامہ اقوام لرکاکول واقع سنہ ۱۸۲۱ء

شرط اول

یہ کہ ہم اپنے تئین رعایا ے گورنمنٹ انگریزی قرار دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ نمک حلال
اور وفادار اونکے حکام کے رہینگے —

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ اپنی سردار یا زمیندار کو دو روپیہ فی ہل پانچ سال تک سال آیندہ سے دینگے اور بعد اوسکے اگر ہماری حیثیت درست ہوگی تو ایک روپیہ فی ہل دینگے

شرط سوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام رستہ اپنے پرگنے کی ہم محفوظ اور نافذ رکھینگے جس قسم کا مسافر جاوے اون پر گذر کرے اور اگر کوئی دزدی واقع ہوگی تو دزد کو سزا دلوائینگے اور ذمہ دار اسباب مسروقہ کے ہونگے

شرط چہارم

یہ کہ ہم ہر قوم کے لوگون کو اپنے دیہات مین آباد ہونے دینگے اور اونکی مدد کرینگے اور ہم اپنے لڑکونکو زبان اوریا یا ہندی سیکھنے کی ترغیب دینگے

آخری یہ کہ اگر ہمارا زمیندار ہم پر ظلم کرے گا تو ہم رجوع باسلحہ نہو وینگے بلکہ نالش روبروے کمان افسر فوج جو ہماری سرحد پر ہوگا کرینگے یا جو کوئی اور حاکم مجاز اسکا ہوگا اوسکے روبرو نالش دائر کرینگے

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بد وضعی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی و فوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین و عاوی گدی نشینی بموجب قانون ۱۱ ۱۸۱۶ع کے فیصل ہوتے ہین—

نہایت طاقت واران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہر بھنج اور راجہ کونجہر اور ان دونون راجاون نے بلوے مین خوب خدمت سرکار کی کی ہے—

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۲ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے—

۱ مہر بھنج
۲ کیونجہر
۳ نیل گڈھ
۴ دکانال
۵ انگول
۶ دسپلا
۷ تالچر
۸ ہنڈول
۹ نرسنگپور
۱۰ تگریا
۱۱ بارمبہ
۱۲ کنڈیاپاڑہ
۱۳ نیاگڈہ
۱۴ رنپور
۱۵ اوتگڈہ
۱۶ بانکی
۱۷ بوادہ
۱۸ اوت ملک

نمبر ۷۲

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہر بھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا—

مین راجہ جدو ناتھ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہر بھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ منہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین تحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون—

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت منہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلاحجت اور تکرار کے مبلغ ... بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلہ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اوڑیسا فرار ہو کر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کر کے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کر کے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میرے علاقے مین سے گذر کرے گی تو مین اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوائے اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایای ہونربل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی حصہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورمنٹ کے ہے وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارث اور جانشین بعدازین پیش کرین تو وہ باطل تصور ہوکر خارج کیا جاوے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	۱۰۵ روپیہ
بماہ جیٹھ	۱۰۵ روپیہ
بماہ اساڑھ	۱۰۵ روپیہ

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع گونسیتا پور واقع مہربھنج

گواہ مسمی رام جنا ساکن جلوطا بارا واقع قلعہ مہربھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈی ملیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۳

عہدنامہ جو راجہ تعلقہ کیونجھر من محالات کٹک نے ساتھ مستر ہارکورٹ صاحب اور مسٹر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اڑیسا منجانب صوبہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنارد ہن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ اڑیسا بایمان صدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجۂ ذیل جو مین نے ساتھ ہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست و فادار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنی تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے ہنوربل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقہ ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کر کے حوالہ گورمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقۂ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کر کے اوسے حوالہ حکام گورمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کر کے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ دیجائیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	... کاہن
بماہ جیٹھ	... کاہن
بماہ اساڑھ	... کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل گرسٹ

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۴۰

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جبار دہن بھنج راجہ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۷ - دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع دیا گیا -

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجۂ دفعات ذیل راجہ جبار دہن بھنج راجۂ قلعۂ کیونجہر واقع صوبۂ مذکور سے کرتی ہین

دفعۂ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹہ مین قبضہ راجہ کیونجہر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا -

دفعۂ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعۂ مذکور کے تعدادی ۵ کاہن کوڑی ہے اور کچہ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کبھی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا -

دفعۂ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا -

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ریسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعہ برسنگہ پور من محالات کٹک نے ساتھ ہارکورٹ صاحب و ملول صاحب کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگہ ہری چندن راجہ قلعہ برسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ سمت ۳ عدد کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجہ ذیل تین قسطوں مین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندہ صوبہ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کر کے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین نیز تعلقہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایائے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان ومال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کٹنجنٹ سپاہ سوائے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے۔

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	۱۸ کاہن
بماہ جیٹھ	۱۸ کاہن
بماہ اساڑھ	۱۸ کاہن

المرقوم ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء
مطابق ۸ شعبان سنہ ۱۲۱۱ عملی

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات مضمون بالا قرار پائے ہین اسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین۔

۱ قلعہ آتگر۔ راجہ سری کرن گوپی ناتھ بوبیرتا پٹنایک۔ تعداد پیشکش مدعہ کاہن
۲ قلعہ بارمبا۔ راجہ بندک سکراج ۔ " " سمہ کاہن

۳ قلعہ تالچیر — راجہ بھاگی رتھی بیر ہیر ہری چندن — تعداد پیشکش [illegible] کاہن
۴ قلعہ نگریا — یا راجہ جیپت سنگھ — " [illegible] کاہن
۵ قلعہ ہنڈول — راجہ کشن چندر مردراج جگدیو — " [illegible] کاہن
۶ قلعہ کہاندیو پور — راجہ بھوربر رائے — " [illegible] کاہن
۷ قلعہ دہین کنال — راجہ رام چندر مہندر وبہادر — " [illegible] کاہن
۸ قلعہ رہپور — راجہ بجرا دھر نرانذر — " [illegible] کاہن
۹ قلعہ بنا گڈھ — راجہ مان دھاتا — " [illegible] کاہن
۱۰ قلعہ نیلگری — راجہ رام چندر مہندر مردراج ہری چندن — " [illegible] کاہن

نمبر ۶۷

قولنامہ جو راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ نرسنگھ پور سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبہ کٹک نے کیا —

ہم لفٹننٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجہ دفعات ذیل راجہ مان سنگھ ہری چندن راجہ قلعہ نرسنگھ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش ادای سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن کے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سوائے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہا دنذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ عالی ایسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احد سے انصاف گستری کرتی ہے اور جو پاینکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ برسنگہ پور گورنمنٹ کو تحریر کریگے اوسکا فیصلہ از روی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان سنہ ۱۲۱۸

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہ ہا و زمینداران مفصلۂ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعۂ کانیکا	۱۲	راجہ قلعۂ تلچری
۲	راجہ قلعۂ کیونجھر	۱۳	راجہ قلعۂ جورمئو
۳	راجہ قلعۂ خوردا	۱۴	راجہ قلعۂ سنگہ آنگر
۴	راجہ قلعۂ نگہریا	۱۵	راجہ قلعۂ ہرسپور
۵	راجہ قلعۂ ڈول	۱۶	راجہ قلعۂ کشن پور
۶	راجہ قلعۂ دہن کبال	۱۷	راجہ قلعۂ مرک پور
۷	راجہ قلعۂ رنپور	۱۸	راجہ قلعۂ بینلگری
۸	راجہ قلعۂ باریبا	۱۹	راجہ قلعۂ متیا
۹	راجہ قلعۂ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعۂ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعۂ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعۂ رنگون
۱۱	راجہ قلعۂ سنکی	۲۲	راجہ قلعۂ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل وبنی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ وسپلا علاقہ کوہی متعلق کٹک نے ساتھ مسٹر ہارکورٹ اور مسٹر ملول صاحب آنریبل کمپنی کے اسپیشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا۔

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ وسپلا واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و راستی نیت سے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیما بین میرے اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بامنیت تمام گھاٹی معروف بنام زیرمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے روکونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کرونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کرآئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کرونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ مہو ربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی تو مین اپنے قلعے کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد جنس الوجہ بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایا ے مہوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو پہونچنے نہ پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بر وقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوائے خوراک یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اون سے نہ لے گی مگر خوراک دینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوڑیا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو مہوربل کمپنی کے اسپشل کمشران صوبہ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج مہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسہ جان ملیح ال صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے بڑے بند و بست و تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ جب تک راجہ مذکور مطیع اور نمک حلال گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رہیگا کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نلیجاویگی اور مطالبہ کیجاویگی بابت راجگی اوسکے قلعہ مذکورہ کے۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورنمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احد سے انصاف گستری کرتی ہے اور رعایا اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ از روے انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل
جان ملول صاحب
کمشنران

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ڈیسے
مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۸

عہدنامہ جو راجہ بود اور آتمک متمحالات صوبہ کٹک نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب کے کیا۔

مین راجہ کسمبھر دیو راجہ بود اور آتمک واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و درستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیمابین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورمنٹ مذکور کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای آنریبل کمپنی کے گورمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب و جوار کا گورمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اوسسے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم سے ہے المرقوم سوم ماہ مارچ ۱۸۰۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈ نیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورمنٹ راجہ بیمبھر دیو راجہ قلعہ بود کو دیا گیا اور آ تمسک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موست نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشخیص صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی مندرجہ دفعہ ذیل راجہ سمبھر دیو راجہ قلعہ بود اور اوسکے متعلق واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ یہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ رکھتے ہین اونکے ساتھ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیرخواہ گورنمنٹ کے رہوگے تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکرے گی تم بلاخوف اور بتردد اپنی راجگی کے راجہ بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

کمشنران

جان ملول

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیبی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۰

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجہ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین حسب باب انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران کے یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیر اعظم راجہ مذکور گنگا دھر چوہو کارن پٹنایک نیل بھاری جہاتتی دسرتھی پٹنایک اور لوکناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار راجہ کے گھر کے ہین۔

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجہ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہے کہ حسب الحکم

ہم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے بیوہ کا کلیۃً ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ رسنگہ پور مین منع کر دیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبیر امداد اس رسم کو ندینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے۔

سواے اسکے اگر بہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر حکم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے ندینگے اور ہم بلاتامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم سزا صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرار نامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران محالات مفصلۂ ذیل اور راجگان او رزمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے

۱ تیاگڈھ ۲ باربیا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورمنو ۷ اتگڈھ ۸ نگھریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ دہنگانل ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربنج ۱۴ کیونجھر

او رزمینداران اتملک اور سربراہ کار پال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم
عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یاندابو نہین جو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بودوباش کرتے تھے اکثر پیغام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مدراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہو اور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگراس مین مقرر ہوے تھے —

یہ روایت ہے کہ ۱۶۸۷ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگراس نے انساین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ الیمپرا مورث اعلیٰ خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگراس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعدازین انگریزان مقیم نگراس بفریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان کیمل سائیس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہو اور دخل فرانس والون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخرکار حکم شاہی بمہر حاصل ہوا جسکے بموجب اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی باسپرنٹنڈنٹ مقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل مین آیا —

حسب خواہے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہان سے دار السلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر سنہ ۱۷۹۷ء مین روانہ بنگالہ ہوا —

اس عرصے مین کچھ تکرار فیمابین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنہ ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوتے سنہ ۱۷۹۸ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویلسلی گورنر جنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جواب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے اور روانہ ہوکر یہ صاحب دار السلطنۃ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہد و پیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے —

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے باعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے —

سنہ ۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنر جنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سد راہ تجارت رنگون ساتھ جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دار السلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے —

بیچ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر اونمین سے ضلع چٹگانو
مین آکر آباد ہوئے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کوہی چٹگانو مین اپنے
ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کیننگ صاحب کو
پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جا کر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی
اور یہ بھی بیان کرین کہ با جازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی
ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور
دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کیننگ صاحب کو قید کر کے بطور اول
رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے
صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے
بچکر بماہ اگست ۱۸۱۱ء رنگون سے روانہ ہوئے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب مفرورین اراکان کی کی
اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشد آباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست
اراکان کا ہے اور ۱۸۱۹ء مین اونھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور ۱۸۲۲ء
مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوئے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی
جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخرکار
دعوی جزیرہ شیو پوری کا جو وہان دریای نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کر لیا اور جو کچھ
سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے
اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم
اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخرکار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا
اور یہ جواب بطور ابعی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام
مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقۂ انگریزی یا علاقۂ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ پنجم ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسر کردگی سر آرچیبالڈ کیمپبل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کر لیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس میل دارالسلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱۸ سے علاقۂ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقۂ انگریزی کیے گئے اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر رہا کرے گا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامۂ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامۂ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یاندابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور صاحب موصوف ماہ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون سنہ ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار برہما مین رہے اور اس سن مین روانہ ہو کر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالے کو چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی اور شاہ حال کو خارج کر کے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراودی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا بیچ سنہ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۳ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبو گھاٹی جو شامل علاقہ منی پور ہو گئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہو جاے۔

سنہ ۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی کو جو موقوف ہو گئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۸ء داخل دارالسلطنت برہما ہوئے مگر بباعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف سنہ ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور اس سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ و پیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے جاری نہین ہوا۔

بماہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ تناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی
ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج
تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈر ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے
روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اس وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے
ایک فوج رنگون پر بسرکردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء
رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۷ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر
گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام
میاددی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا
پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید
گدی نشین امرپورا ہے اور وہ صلح کی خواہش کرتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو لگائی برہما
یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پروم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے
اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی متصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی
رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی —

تا آخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران
خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی
صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع
۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران
برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا یعنی سفیر میجر فیر نامی وہان پہونچا اور اوسکا
استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی
دربابِ دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی
اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جو اب دار السلطنت جدید منڈیلی نامے مقام سے
جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے —

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان ریاست کے غالباً

زیادہ پینتیس [illegible] لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع
کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محاصل زمین بہت کم ہوتا ہے
آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے چہارم اُس سے
زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی سے کے ساتھ خط کتابت
پولیٹکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ وبجانب شمال ومشرق واقع ہین مگر
یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی ومشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہن پر واقع ہے ایک
قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کاریمنی یعنی کاران سرخ کہتے ہین یہ قوم
اول گورنمنٹ انگریزی کو ۱۸۳۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع ٹناسرم نے اوس وقت
ایک صاحب ڈاکٹر رچاردسن نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے
ساتھ شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس
آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم
ہو گئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کاریمنی مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہو گئے
اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر یقینی
نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کاریمنی نے عہد دوستی واتفاق ساتھ شاہ برہما کے
کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کاریمنی کا بہت مسن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے
مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی واتفاق شروع سے نسبت گورنمنٹ انگریزی
کے ظاہر کی ہے [illegible]ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی ریاستگاہ مین
اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب وجوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اسکی
ارسال کرتا رہے اور جدوجہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بنیت
فروخت کرنے بطور غلام کے ہوتے ہین اونکا انسداد کرے [illegible]

...را ہی اودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کاریین کو گئے اور وہان رئیس سن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک نر گاؤ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسۂ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور ایجنٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا۔

ملک کاریین سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دو سو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوینلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقۂ شرقی کاریین جو دریاے سالوین تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقۂ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین۔

نمبر ۸۰

کپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے ۱۷۹۵ء و ۱۷۹۶ء مین قرار پایا۔

ترجمہ حکم شاہی جو ہمردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ء عیسوی کے تھا۔

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میئون شہراودی کے منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلف خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سرخوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی ارکان عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنہین کا عالی اتوار بندہ نیر وزارت یہہ احکام صادر فرماتا ہے۔

بنام گورنر شہرآودی جسکا خطاب مین لانورینہا ہے اور گورنر دریا جسکا خطاب یائون یاینراون ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکائون سے ہے اور کلکٹر پرمٹ جسکا خطاب اکوان ہے

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چپکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفادا
و اطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے جب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد ہون
تو محصول گودام و تلاشی و دیگر ابواب جسقدر ہین تمام بموجب قاعدہ مقررہ سابق اونسے لیے
جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کردیا ہے اجازت دیجائے
کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک روانہ یا حکم مبون یعنی گورنر ضلع کا ملجاے
اور جب تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین تو کوئی معترض یا فراحم
ہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی دادوستد و نفع و خرید مین ہو اور اگر ضرورت اس امر کی ہو
کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی مقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط و تحائف
بخدمت شاہ کے بود و باش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو
وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی
ہو اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ
چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہو کر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت
اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر
کاریگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات
بموجب نرخ مجاریہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہو اسواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع اور آسایش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چسپان ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے بموجب قاعدہ سابق کی ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان پھولام

ایک تھان میدرپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجائے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیجاتے ہین

	پھولام	میڈرپاک
میون کو —	تہ تھان	در تھان
رائون کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	”	”
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	”	”

	تھان چھولام	تھان سپید ایک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	ایک	ایک
چوکی —	"	"
ناکھان اول کو —	"	"
ناکھان ثانی کو —	"	"
سانرو کی اول کو —	"	"
سانرو کی ثانی کو —	"	"

جب جہاز لنگرگاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے —

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ چھولام وغیرہ دے اور انسے اجناس کی قیمت کم و بیش ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو راونا کہتے ہین ادا کر دیا کرے —

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زنباناران کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے —

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین	پانچ تکال
اور جو شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے —	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی —	دس تکال
بابت انعام دربانان قلعہ کے —	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو ونیو کاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین اولسنی رہتی ہے —	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو رو نہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری —	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہے تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے — تو دس تکال —

اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے دہ یک یعنی سو مین دس محصول سرکاری ہوتا ہے اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول بدری مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ متعلق نہین رکھتا تو وہ ایک تھان دیگا — اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا —

چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا — محرر یا محاسب کو جو جہاز پر رجسٹری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے یہ افسر سات تیلہ سکہ اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے —

کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہوچکا ہے —

حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جاوے اوسکا محصول لنگرگاہ و دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگرگاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین سوادرو کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ ہے ادا کیے جاینگے —

اصل اسکی ہمردیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجینٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر شہزادہ ولی بنام کونسل ماتحت مقام رنگون

بنام آکومن وچوکی وناکہامن وچرگی شہزادہ ولی

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان مسکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیمابین برہما اور انگریزان سرکے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان مسکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہو اسواسطے دوستی جو فیمابین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پذیر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا موادجو یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہیں

دستخط ہنزاودی مئون مودون میچپا

یعنی گورنر بتیس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات متفرقہ واقع فیمابین امراپورا و رنگون بنام زمینداران و چوکیداران و محافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور ـــــ

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان مسکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور انہون نے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا ـــ

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہو اور تمام مال بمقام فرودگاہ مین فروخت کرنے کے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لائین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہان سے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نو خریدہ پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محال طلائی سے سنہ ۱۱۸۰ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرقہ و نیز بنام میؤن ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب ارکین سلطنت نے پیدا کیا

بادشاہ معروض کیے وہ بھی کشتی تجاری ہون—

اور اسکے بیچ ۱۸۶۸ء برہما کے اور ۲۶ ماہ سانڈکوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی مضمون ذیل صادر ہوا—

اوپر چوکی کیوتیایوم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک سیا یعنی ۱۰ ٹکہ ونیم آنہ ادا کرینگے—

اوپر چوکی مگوئی نامی کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۲ یا تین تکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک تکال فی ہزار بوجھ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک سیا یا ۲ فی نفر آدمی لیا جائیگا—

اوپر چوکی بلوئی نامی کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو سیا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاوے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم یہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجھ مال کے ایک تکال لیا جائیگا—

اوپر چوکی ہیوٹائی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین سیا یا ۱۲—

اوپر چوکی کیونزلی نامی اور چوکی نوالی نامی کے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی—

اوپر چوکی ٹونامی کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجھ اسباب کے ایک تکال—

اوپر چوکی تروگ میتونامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دو صد پنجاہ تکال تانبہ یعنی قریب ونس آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین دس اور تیس تکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا—

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ سیا یا ۱۰ تکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی کے کچھ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چانول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتا ہے—

اوپر چوکی ہنزادانامی کے اگر کشتی مین دس ملاح سوا ہے برہما کے ہین تو فی نفر کی عرض

پنیتیس ٹکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستا سے کچھ نلیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول دال پیدی روئی وغیرہ سے ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچھلی پانی سے ہے تو ایسی جنس کے چار بوجہ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچھ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیلو بیون نامے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ سے ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ ٹکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس ٹکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانسکا نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچھ محصول ندیا جائیگا مگر کچھ تری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ ۱۱۸۰؁ برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو اجازت واسطے آنے دار السلطنت یعنی عقدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوبجی اور چوکی پوپجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچھ طلب ہونا چاہیے اور نہ کچھ لینا چاہیے۔

دستخط ودن ژنگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اےم سائمس

اجنٹ مدبر بارہا آوا

ترجمہ حکم شاہی دربارۂ محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص بااختیار بابت کنارہ دریائے شعیو

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان کیمپبل ساکن صاحب کو مع تحائف قدوم طلا اپنا بھیجا اور اسکی درخواست یہ ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کرکے بار کرکے لیجاویں اور محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی سکے ہین اجازت دیجاتی کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجاوین اور چونکہ بیچ سنہ۱۱ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سوائے مندرجہ کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لی جاتی نلیا جائیگا اور نہ محصول درآمد لیا جائیگا صرف پانچ فیصدی مقام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

دستخط ددن رنگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت میجر جنرل سر ارچبالڈ کیمپیل کی سی بی اور کی سی ٹی اس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پیگوا ور آوا اور طامس کیمپیل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پیگوا ور آوا اور ہنری ڈیوس چند صاحب کپتان کمانڈنگ فوج شاہی و فوج جہاز کمپنی برلب دریائے ایراودی منجانب ہنوربل کمپنی اور مینگائی مہامین ہلہاکابن مین وونگاکی حاکم لیگینگ اور مینگائی مہاہلہاتھوہاتھواٹوبن دون حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور بمقام یانڈیبو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ۱۸۲۶ء مطابق ۴ ہشب تابہ ماہ تاپونگ سنہ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری ہوگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ منہ پور اور علاقہ شملہ کا چار رو جیسا سے دست بردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور دربار منی پور کے یہ شرط قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ مین آسیے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ کے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان و رامری اور چدوبا اور سندوی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انو پوکتو مین یعنی اراکان کوہی جسکو اراکان مین یومٹونگ یا پوکھنگلونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ کے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تبہا درعزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور تواسی اور مرگوئی اور ٹناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قائم رکھنے اس امر دوستی فیمابین اقوام کے اور نیز بادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا کرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی کہ اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ازدیاد کرنے واسطے یکجہتی اور امینت کے جو اب فیمابین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ بمتبع اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور انکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سے قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا نے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گویا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصۂ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدۂ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقۂ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقۂ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا۔

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہا سے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہازہای انگریزی ہنگام آنے دریا سے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین اپنے اقواب اونار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہا سے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین جری نہین ہوئی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثر پذیر ہوسکے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کی تصور کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزان کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زا ہون یا ہندوستان زا امریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جاوینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصۂ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجائیگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورۂ بالا بغور پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

گورنمنٹ مذکور کی جائیگی —

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میوسنجا

وونگھی

دستخط ٹی سی رابسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لوتو

دستخط ہنری ڈی چادس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

شوالگم ودن

آٹا ودن

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا بتجویز ذیل پر اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ بتقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجاے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجائے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہوجاتے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو بلاتامل فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کرکے چلی آویگی اور باقی نصف کی دو قسط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب ہنورابل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط —

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میوسنجا

وونگھی

دستخط ٹی سی رابنسن (مہر)

سول کمشنر

مہر لوٹو

دستخط ہنری ڈی چیڈس (مہر)

کپتان جہاز شاہی

سوا کم وون

اتاووون

تصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۶ء کرتے ہین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط کومبرمیر

دستخط جے ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۱۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۲ع مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۲۲۴ برہما انودی کرافورڈ صاحب جناب انگریزی حاکمان کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اثیون ون ہنگائی تھی ری مہاتھین کتین حاکم ادراتون وہنگائی مہاتین لہاتھی پاتھو حاکم محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران ملک تھونا پارنتا تاتام پاوچی پا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو فیمابین ہردو اقوام بزرگ کے بمقام یانڈابو واسطے تزاید بہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین سے گئے ہوء صاحب کے شمر الوامی کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنر ان
انون ون منگائی تہی راہمانند اتھین کپتان حاکم ساڈاور انون ون مہا مین لنا تھی ہاتہوجا کم دہ
محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپر تہونا پار انام پادی یا دیگر شہرہاے
کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیا پارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پور
کے واقع ہے برضامندی فیما بین اِس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیما بین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور
سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تہونا پار انام پادی یا دیگر شہرہاے کلان پر جاری ہے حسب
سوداگر بذریعہ ر دنہ مہری انگریزی کے علاقۂ شاہزادۂ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک
ملک سے دوسرے مین جاکر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور
ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدۂ مستمرہ تلاشی لینگے مگر
کچہ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لائینگے اونکی مزاحمت
اور روک ٹوک نہوگی اور گورمنٹ ہر دو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت
لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی امنیت اور حفاظت اونکی کرینگے
اور درباب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے
نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹہ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ و سولھوان حصہ
انگریزی انچہ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اِس سے چھوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما
کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جہنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی
کے ہون اور اونکے ساتہ رونہ مہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جھنڈہ انگریزی لیکر
جاتے ہون اونسے سواے محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے
دس نکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما سے یعنے

پاپلوت کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پاپلوت ہمراہ نہ لین بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیونٹ
برہما ساہی سے زیادہ ہو وارد ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع
دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہد نامہ باندابو کے بغیر اوتارنے مستول اور اتواب
کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز پاسے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین
ہو نا سوا سے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک سے جو دوسرے ملک مین جاکر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین
بلامزاحمت یا روک کے حسب جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہو اوسکو
وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے
خانگی اسباب کو وہ بلامزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی حرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ
سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجاے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد
باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب
دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٹون ون منگائی تہی ہا مہا نند نہین کیاین

حاکم ساڈ

دستخط اٹون ون منگائی مہا بق لماتھی ہاتھو

حاکم ال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۶ء کی

دستخط اے امسٹانگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۸

عہدنامہ درباب گھاٹی قنوسکے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تمانوا ور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی تنو گو بتال انگو جنگ اور راستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھنڈوان کے واقع ہے مواذاک مہا منگائن راجہ کو اور شاہ روانگلس میو کیان تھا و کمشنران مامورہ شاہ آوا کو حوالہ کردینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط پر فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرادینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلۃً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلۂ ذیل قرار پائین

اول حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو متصل جانب غربی میدان گھاٹی قنوسے نکلتے ہین اس خط حدبندی مین موسوم اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ نا کو رسے اوس مقام تک جہان دریا سے جسکو برہما والے مین لسا ونک کہتے ہین اور منی پورا والے تم لسا تنگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیا تمک دریا سے منی پورا سے ہے۔

سوم بجانب شمال خط حدبندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی قبو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جوا تا ونونگیوئی اور نوانگد اوس قوم کے واقع ہین جسکو منی پورا والے پوہیو یا اور برہما والے لاگمسائی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو مامور اوس علاقے مین ہون گے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ مزاحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خط حدبندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح مزاحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما ازروے حدبندی کے رہتے ہون نہونگے۔

کمشنران { دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر) }

مقام سیناچل گھاٹ ننگتھی ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو ریسیان علاقہ ملائن پنیشولا اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھ منعقد ہوئے

ملائن پنیشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کواغذ سرکاری سے استنباط ہوئے
باستثنا ایک یا دو علاقجات خرد جو خود سر ہین باقی علاقہ ملائن پنیشولا کا منقسم درمیان
انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے
اور ساتھ خسر علاقجات پیراگ اور سالنگورا ور علاقجات مشتمل رمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھ ہوئے ہین
اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورمنٹ انگریزی کے حسب منشاے عہدنامہ بنکوک کے ہین

جس عہدنامے کی روسے عام تدبیر گورمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی
وہ عہدنامہ ساتھہ قوم ڈچ کے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء نمبر ۴۸ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق
وجوبکا ملاکا پنیشولا سے علیحدہ ہوا۔

راجہ سکندر شاہ سنکاپوروالے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آمادہ کیا تھا کہ
بیچ ۱۵۱۱ء کے پورچوگیس نے ماتحت ابوکرک کے آکر اسکو لیا اور ۱۶۴۱ء مین ڈچون کے ہاتھہ آیا
اور ۱۷۹۵ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح
کیا اور ۱۸۱۸ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخرکار ۱۸۲۴ء مین جو
عہدنامہ ڈچون کے ساتھ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا۔

سجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردار و نکے
تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھہ کیا تھا سردار پابانگھلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتے تھے
بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۹ اون سردارون کے ساتھہ ۱۸۲۵ء مین
قرار پایا تھا مگر ۱۸۳۱ء مین اوس سردارون نے سر شورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاسے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم بمقدمات پولیٹکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ سنہ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی روسے جزیرہ پنیانگ جو بعد ازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مشہور ہوا شامل کیا جاسے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸۷ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی روسے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاسے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ دی پرتوان مشہور ہے چھہ ہزار دولر بس کے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت ندیگا —

بتاریخ ۶ جون سنہ ۱۸۰۰ سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸۸ قرار دیا اسکی روسے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوسے تھے کہ اوسکو سر خود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بہیچ سنہ ۱۸۲۱ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنیکوک کو بباعث ندینے خراج معمولی طلائی اور نقرئی پھولون کے اور نامرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکور نے ارادہ مصمم لے لینے اوسکے علاقہ مغوضہ کا کیا اور بماہ نومبر سنہ ۱۸۲۱ء راجہ لگور تی جو محفوظ سیام ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پنیانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

توڑا اور چونکہ گورمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر ہنوا تو حسب مخواسے
عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پیناگ سے چلا جاوے اور بموجب منشار عہدنامہ مذکورہ
بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جا کر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے
اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات
جزیرہ پیناگ اور ضلع ویلیلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس لگوری کیا
مگر سودمند نہوا آخرکار ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بینکوک گیا اور اپنے والد کیطرف
سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور توسط گورنر سٹریٹ سٹل منٹ کے راجہ معزول
واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت کا تین مین سے ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار
دیا گیا اور اسلیے شرط سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ سے
زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراک کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ بپیشگاہ گورنر
سٹریٹ سٹل منٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس
علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہ ہی سزا اول مرتبہ اوسکے
واسطے کافی متصور ہوئی۔

اوپر وفات راجہ کے اوسکا پسر کلان تو انکو عبداللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے
راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی تو انکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸۔
ماہ مئی ۱۸۸۰ء مر گیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال تو انکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراک

دراصل علاقہ پراک ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بندا پر راجہ ہوکا
سلطان پراک بنام منظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب ۱۴۵۶ء کے شاہ آچین ہوا
اور پراک جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو بنگا ماس یعنی طلائی پھول
معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سر خود ہوگیا اور ڈچون کی
حفاظت مین آگیا ۱۷۹۱ء مین پیناگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جنودی ڈچ کی قلعہ پراک مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج مظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بڑی ترقی ہوئی اور تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا پنانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان وہانکا تھا اور وہ ۱۸۱۰ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا۔

۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۸ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ کے ساتھ کیا جسکی رو سے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلامزاحمت حاصل ہوئی بیچ ۱۸۲۵ء کے تکرار فیما بین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ کی رو سے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقۂ غیر کو اجازت تجارت بلامزاحمت دیگا۔

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بینکوک کے سرخود ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج سلینگور کے کرینگے ماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس کو پہونچی کہ راجہ لگور نے کچھ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع کے مطابق کچھ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد ہونا یعنی سرخود ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیۃً منظور ہوا۔

بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ اوس سے دزدی دریا جو اون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہو سکتی جزیرہ ڈندنگ اور جزائر پنگور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچھ سروکار شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سردارون سے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

اور وہ بنگا مس یا کسی اور قسم کا بھی خراج ندیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا
اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ
انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل
کرتا رہے بتاریخ ۲۰۔ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک
اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی۔

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار با اختیار پراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت
وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہی یعنی راجہ مداح اور بنداہارا اور اورنگ کایا ب را اور
تمونگونگ کیونکر اونکی مہر بھی ہر ایک عہدنامے پر ہے اول شخص انمین کا ولیعہد تخت ہے اور
یہ عہدہ یہان پسند پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کرتی۔

شلینگور

پیچ ۱۸۶۶ء کے راجہ سرغود شلینگور کو مجبوری اطاعت ڈچ کی منظور کرلی پڑی اوسوقت مین
وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ ڈچ ۱۸۱۸ء مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر
چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق تھے وہ پھر قایم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی
بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے
اب انکار کیا۔

جب اندرسین صاحب واسطے خط کشی حدود شلینگور اور پراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ
نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا اسکے
کہ حدبندی فیمابین شلینگور اور پراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پراگ مین
مداخلت نکریگا اور نہ اپنے سرحد سے باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے
کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے ندیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین
مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکے حوالہ کردیگا اور یہ
پچھلی شرط فیمابین مین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء
جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا حملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل پراگ ملحقہ حفاظت انگریزی تصور ہو سکتا ہے۔

اگرچہ براے نام شلینگور ایک حاکم زیر حکم ہے مگر در حقیقت منقسم پانچ علاقجات سرخود مین ہے یعنی لوکوٹ اور لنگاٹ اور کالانگ اور شلینگور اور برنام انمین کا بڑا لوکوٹ ہے وہانکو راجہ نے کیپ رچاڈ و بمنظوری سلطان شلینگور عرصہ قلیل سے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے۔

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگور کی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورنمنٹ کو نہین دی گئی ہے۔

علاقجات مشتملہ

سنگی اجونگ اور رام بو اور جوہول اور مری سنا تی۔ یہ علاقجات اول مین ماتحت جوہور کے تھے قریب ۱۷۷۳ء کے اونھون نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کرکے ایک سردار خود تجویز کرکے اوسکا نام جنگ دی پرتوان سیار رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگھولو بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگھولو کو اپنے اپنے علاقہ مفوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگھولو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف براے نام تھا آخرکار ۱۷۹۶ء مین ایک اور سردار مقرر ہوکر ممبر کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان سیودا رکھا گیا۔

بیچ ۱۸۲۴ء کے جنگ دی پرتوان سیودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیم ملاکا کو بخلاف ہر چہار پنگھولو کے جنسے نا اتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعا سے مدد کی مگر یہ استدعا اوسکی نامنظور ہوئی۔

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء جب راجہ علی جنگ دی پرتوان سیار تھا اور اوسکا داماد شریف سید سجان جنگ دی پرتوان سیودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا اسکا منشا یہ تھا کہ مجرمان طرفین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہو اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور روزی دریا صدود کیجاے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۹۷ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام بو اور جوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی رو سے جو

حاکمان سپرد و علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹ ۔ اور ۱۵ ۔ ماہ جون ۱۸۳۳ء نمبر ۹۸ و نمبر ۹۹ ہوے تھے کیا گیا ۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے استمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور بنگ دی پر توان سابق جو عہدۂ بنگھولی سری سناتی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور ونکے رتبے کا لحاظ کبھی گورمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سردارون کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور جی کے بھی جاری رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور جی ماتحت جوہول کے ہے ۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پر توان میودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان توانکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کر کے ساتھ دختر بندا ہارا کے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چند روزہ ہوئی تھی ۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کر دیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمفورڈ ریفل صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگگانگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے ۔

بیچ ۱۸۲۴ء اسکے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگگانگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجائے اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے تھے اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ع ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۴ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اوسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کر کے شاہ مذکور کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کر دی اور ضلع مکانات با موار جو ایک علاقہ خرد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اوسمین ماتحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اوسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندھارا کی ماتحتی سے انکار کر کے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورنمنٹ کے تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہو سکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سینگ اور جاہیول شامل ہین اور علاقہ جلا سے دونون شامل ہو کر علاقہ مشتملہ میلی نپشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی بنگھولونے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی اجونگ اور رام بوا اد جوہول اور سری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے معاملات پولیٹکل اونسے بھی اوسیطرح منصور ہو سکتے ہین جسطرح حسب منشاء عہدنامجات جو ساتھہ سلطان جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح حکمرانی نہین کرتا ـ

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ـ مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا ـ

بنام خدای پاک ولاشریک

شاہ یونائٹیڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طور پر جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین کھی جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعۂ ناتفاقی فیمابین اونکے اجنٹون کے حتی المقدور مسدود ہون اور بمراد اسکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳ ـ ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لندن جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طی ہون ہر دو بادشاہون نے اپنے اپنے مختارکل تجویز کیے یعنی شاہ یونائٹیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے رایٹ ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ ممدوح کے سکرٹری اعظم امور فورین افیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر جمنٹ یومنری کیولری اور پریذیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کے ہین نامزد فرمایا اور شاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکویسٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ گرنڈ کروس دی رویل اوڑدر اوردی ملجاب لاڈن اینڈ اوف دی رویل گلفک اوردر اورانیاکالم اکستری اوردی ہنری اور پلینی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن کے ہین اورامتین ہینار وفالک کو جو کمندر اوف دی رویل اوردر اوف دی ملجاب لادن اور شاہ ممدوح کے منشتر اوف دی ڈیپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل اندسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا اوران صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کر کے شرائط ذیل منظور کین ۔

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات شرقی آرچیپیلیگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جا کر تجارت کرین اور اونکی رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے ۔

شرط دوم

رعایا وار جہاز ایک قوم کی آمدورفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دوچند سے جو رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے ۔

محصول آمدورفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم ڈچ پر اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دوچند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس لنگرگاہ پر دیتے ہون ۔

درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ حد فیصدی سے نہوگا ۔

شرط سوم

ہردو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعدازین کسی جانب سے ساتھ کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ مقرر ہو تا کہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی ۔

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھہ اونکے ہوئے ہین اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پا وینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہے گا۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی وفوجی عہدہ داران کو اور افسران جہازجنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول ودوم وسوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمد ورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیگو کے ساتھہ لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھہ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہازونکی گزندان دزدان دریائی کو سے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضہ مین آنے نہ دینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران واجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئینا وباندا وترنیٹ مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول ودوم وسوم وچہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جاینگے جسوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

مستاجری مذکور سے کسی رعایا سے حاکم غیر یا سوا سے حکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے ساتھ دینگے تو رعایا سے شاہ انگلستان بھی اوسنے مرتبون پر مجاز او سکے بدستور سابق جاری رہنیکی متصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق و محاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبوڑا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے —

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت اجنمان گورمنٹ نذرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کریمین یا جزائر باتام یا بنگلک یا لینگن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے —

شرط سیزدہم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورہ بالا سے حوالہ ہوتے ہین وہ افسران سرکار کے جسکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ سنہ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگر کچھ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا —

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھہ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے —

شرط پانزدہم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑدے تو حق قبضہ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا —

شرط شانزدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ نذرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلاتصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طی ہو کر بیباق القصور ہوگا بشرطیکہ نذرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے سنہ ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھہ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین —

شرط ہفتدہم

عہد نامہ حال بتصدیق ہو کر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہوا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہد نامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلنی پوٹنشیری کہتے ہین اپنے اپنے دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگادی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

(مہر) دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ فیکل
(مہر) دستخط چارلس واٹکن ولیمس ون (مہر) دستخط اسی آر فانک

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے بنام مختاران کل نذرلینڈ کے تحریر کی

جو عہد نامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ یہان طرفین مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہد نامہ کا منشا عمل مین آئے۔

جو تکرار اور نا اتفاقی کہ باعث اس عہد نامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارندون اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور دفعیہ اصل ماہیت ہمدگر کے رفع ہو سکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے تعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران کل نذرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب گورنمنٹ نذرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اوپچیلیگو مین اونھون نے ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

مذرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین کہ شاہ انگلستان براے… شاہ مذرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو یکایک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منوحی مستاجری مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی منحصر اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی جانب جزیرہ سیلب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگینی اور جنوب کی سمت تمور مگر واضح ہو کہ تینون جزایر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون جزائر کلان مصالحجات امبوینیا اور بندہ نامے کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمد و رفت اوسمین تا رہنے مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہو تی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر جدا کرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوے مختاران کل انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدعا کی مختاران کل مذرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ء مین جنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان کے اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہو کر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین جہاز و رعایاے انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع مختاران کل مذرلینڈ کو ہوچکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یورپ سمندر شرقی مین متصور ہے اسواسطے امید یہ ہے کہ گورنمنٹ مذرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ قابضان حال قلعہ مارلیبرو کوئی تدبیر مضر شاہ آچین عمل مین نہ لاوینگے —

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ نذرلینڈ سے سفارش باشندگان و آباد ان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع بنکولین کی کرین تاکہ حفاظت مربیانہ و دوستانہ اونکی ہوا کرے —

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۱۸ء سے عہدنامے اونکے رئیسون سے ہوئی تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت برنج دی گئی اور نسبت ما حقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرحسے موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرونجات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین —

ان امور کی سفارش گورنمنٹ نذرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل نذرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہے گا —

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل نذرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوئی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نہ ہوگا ہان مگر بیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا اور جو اب طرفین سنے روبرو تمام جہان کے بیان کیے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ نذرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لاحقہ منظور کرین —

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس واٹکن ولیم دولن

مقام لندن ۷ مارچ ۱۸۲۴ء

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہنڈرلینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ نڈرلینڈ نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین تھین جب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التوائے گفتگوئے مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے جب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکھنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہائے معاہدین کے ہین —

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے برضی عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچہ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہو کہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نہ رہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچہ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے مین اور نیز اپنے منشا کو ظاہر کرتے ہین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچہ دقت تصور نہین کرتے —

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر ۱۸۲۰ع مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلاشرکت غیر ہے پس اگر ارادہ گورنمنٹ نذرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت بلاشرکت کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سیلیب تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا کا واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے ہین موجود رہے گا۔

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو تو جب تک اشتنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمد و رفت کرین تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اوسکے نزدیک آنا نچاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ ہر جگہ جہان جھنڈہ نذرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پاوینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی لازم ہے۔

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ بنگولین کے مختاران محدوحین نے پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۱۸ع جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین اوبھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل با جلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی ۱۸۲۳ع بھی مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورنمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلبورو ترک کیا اور ترغیب زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کرسکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین بباعث مداخلت حکام گورنمنٹ غیر کے واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کرسکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف خلاف ورزی معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورنمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مدنظر اور دستخط کنندگان کا غذ ہذا مآور اتمام امور کے

بخواہش ولی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہے گا

اگر باشندگان باسما الامانا ودیگر آباد یہا جس عہد وپیمان سے اونھون نے حکومت اور حفاظت

ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب

ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا —

درباب ارادہ درست اور واجبی گورمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان ملاکا و دیگر آبادیہائے

ڈچ جو بخواے عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوتے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان

کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کرسکتے

کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ مارلیبورڈ کے جاری

ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا

اونسے پیدا نہوا اور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی

راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی شفقت کا نتیجہ

کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران

کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اونھون نے مدد

اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنٹان مقیم مقبوضات

ایشیا ہمیشہ قدرشناس اون امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی

رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے

اونکے زیر حکم آگئے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس موقع وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو

اطمینان جدید نسبت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین —

دستخط ایچ فنچل

دستخط ای آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۲۴ عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامہ نانگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۰۱ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھ پنگہولو نانگ کے کیا
شرائط اور عہود مجوزہ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور
منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میرا کپتان پنگہولو مشہور بنام دہول سید اور لیلا
الا بیلنگ اور مونلند حاکم معروف سابق اورنگ کیوا اور کیچل معروف موسی اور مینو بنجیکیا معروف
کوچل اور مہاراجہ اکیا معروف سمنا اور ملاہنا گاران اراکین اور سرداران نانگ اور دیہات ملحقہ
کے جنھون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی بنسبت یاد کی ۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولو اراکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانگ اقرار کرتے ہین اور
قسم کھاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے
اور گورنر اور کمانڈنٹ شہر اور قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے ماتحت
ہوکر آوینگے رہینگے اور سوائے ازین ہمہ تن مصروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی
کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر
ممدوح حیلتہً یا صریحتہً نکرینگے اور بلحاظ شرائط ذیل کا باایمانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود
و مواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص بمقام نانگ جو اولاد مین کا بان اور میلے کا ہوکر خلاف وزری مضامین
عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولو اور سرداران حسب الطلب
گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے ۔

شرط سوم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اور ملنسان کا بان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ
پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ پنگھولو ہر سال خود حاضر ہوکر سے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا کرے کہ اگر کمپنی کا شکریہ اوا کرجایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول میوے کا نصف کو ین پیدیے یعنی چار صدکاٹا لگ دیا کرے۔

شرط چہارم

ساکنان نانگ جب اپنا وطن چھوڑکر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا بمہر و دستخط پنگھولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے نانگ جاے تو اوسکو بھی ایساہی اجازت نامہ بمہر و دستخط شاہ بندر بجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا نہو تو طرفین ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار کرکے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ نانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے۔

شرط پنجم

پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین تی اور سینگئی اجونگ اور رام پور اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام نانگ آویگا وہ فوراً گروانہ ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو سہ سکس دولر نقد ہر ایک بار ٹین سوکتنی صورت کے سکہ مین ملیگا۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ سکس دولر فی بار اونکو ملیگا۔

شرط ہفتم

پنگھولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم غیر سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاتے رہینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پناکے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا —

شرط ہشتم

بنگھولوا ور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک مانگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اوریا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے روبروے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بجلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین —

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنور یبل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر بمقام مانگ یا کسی موضع ملحقہ مین جا کر متواری ہو تو بنگھولوا ور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کر کے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس سکوں ڈولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا —

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آوے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لاوے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی —

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ باستر ضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین یا بہ تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین او سکا جان و مال ضبط اور یا اختیار سرکار تصور ہوگا —

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگہولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً ہموبل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام نانِنگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کردینگے۔

شرط سیزدہم

آخر اقرار یہ بھی پنگہولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان نانِنگ کہ وہ بایمانداری لحاظ اور تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

دستخط اے ٹیلر

پنگہولو اور سرداران نانِنگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگہولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان نانِنگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانتدار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوا اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور بنسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمکحلال اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جیل ستو موین اور مولانا گنان۔

نمبر ۸۶

آرچپیلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ویلس کے ۱۷۸۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل و کونسل
درخواست اول	
ہنوربل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوربل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔	یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔
درخواست دوم	
تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو عرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑدین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوربل کمپنی کے ساتھ بمقام پیلوپنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔	تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوربل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سدراہ ہوگا بلکہ کلیۃً اونکی مرضی پر موقوف رہے گا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایای ہنوربل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔
درخواست سوم	
چونکہ اشیای مفصلہ ذیل مثل افیون اور ٹین اور قسم پارچہ بینی اونکی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیا	گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنے انگریزان کے جزیرہ پنانگ مین نہوگا

چونکہ مقامات کیوبیلا اور موداو اور پری اور کریان مین پیدا ہوتے ہین اور وہ بہت متصل مقام پنانگ کے ہین اور جب رزیڈنٹ ہنوریبل کمپنی کا وہان رہا تو ہمیشہ اس ممانعت کے خلاف وقوع مین آیگا لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع لینی سے۔۔ دو لاکھ سپین کے سالانہ ہمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوریبل کمپنی کا اجنٹ کسی واسطہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوریبل کمپنی کا یا کوئی شخص سلکن جزیرہ پنانگ زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرض خواہ کو اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جائداد کو موجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور برادر بھی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوریبل کمپنی کا ہوگا اور ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ اوسکو پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعا صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست وسامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ہنوربل کمپنی تمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہین ہوسکتی بھیجی جائیگی ہم ادا کرینگے —

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھہ شاہ قیدہ کے جو سنہ ۱۷۹۱ء مین ہوا

سنہ ۱۲۰۵ ہجری سال ولا کر بتاریخ ۱۶ ماہ شعبان اور رہت

مہر تونکو شریف محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پیلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس وکیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھہ اکثر تاکہ وہ صلح کے ساتھہ بحر و بر مین رہین جب تک کہ آفتاب اور ماہتاب روشن رہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھہ ہزار دوسو پین سال بسال اوسوقت تک دینگے جب تک وہ قابض پیلو پنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر تونکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پیلو پنانگ یا جہاز جنگی یا کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاے گا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اوسکے مالکون کو واپس کیے جاینگے —

شرط چہارم

مہر واتو بونگا داتایل نون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہون سے بھاگ کر قیدہ سے پیلوپینانگ یا پیلوپینانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائین اور قرضہ اپنا ادا نکرین وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہون کے کیے جائینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط ششم

مہر ایف لایٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلوپینانگ کو یا پیلوپینانگ سے قیدہ کو مفرور ہو کر آئین گرفتار ہوکر بحراست واپس روانہ کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان دزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوربل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد نہ دینگے۔

تو ۹ شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیما بین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلوپینانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سب ٹونکو شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داٹو بونگا واتایل نون وکیلان منجانب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلوپینانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ ہذا سے انحراف کرے گا اوسکو خدا سزا دے گا اور خراب کرے گا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مہر شریف محمد اور ٹونکو الونگ ابراہیم اور داٹو بونگا واتایل نون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولو پنانگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی بمقام قلعہ کارنوالس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ع

مین ہوئی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۸۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کی بیچ سنہ ۱۸۰۰ع کے

مہر تنگ دی پرتوان
راجہ موڈا

بیچ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سال ہرن بتاریخ ۱۲ ماہ محرم روز اور بری یعنی چہارشنبہ

آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتہ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلیو پنانگ یعنی جزیرہ

پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ تنگ دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور

قیدہ کے اور بتمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت

تک قائم رہیگا جب تک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے

ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ تنگ دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوس وقت تک

دینگے جب تک انگریز قبضہ پلیو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازین

ہوگا قائم رہین۔

شرط دوم

تنگ دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ

کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پیمایش وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی
مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریایے
کریگی اگر کوئی مقصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پلوپنانگ اور
جہازہای جنگی اور دیگر جہازہاے کمپنی کے درکار ہوگی پرلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور
محصول بھی اوسپر نہ لیا جائیگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پلوپنانگ سے پرلیز
یا قیدہ کو جاینگی او سکو روکا نجاینگے تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے پرلیز اور قیدہ کو مفرور ہوکر
جاینگے وہ اپنے مالکون کے پاس واپس بھیجدیے جاینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرض خواہون سے پرلیز اور قیدہ سے پلوپنانگ کو یا پلوپنانگ سے
پرلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کے کیے جاینگے

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت نددینگے

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پرلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پلوپنانگ چلے جائین یا پلوپنانگ سے
بھاگ کر پرلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جاینگے۔

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر جعلی بنائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جاینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نیگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندیگا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص نیگ دی پرتوان کے جو اخناس دریا سے لاوینگے اوسمے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نیگ دی پرتوان پیلو پنانگ سے طلب کرینگی ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب بموجب عہدنامجات سابق کے نیگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامے کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونوں گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین نیگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئیں اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پیلو پنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیمابین نیگ دی پرتوان اور گورنر پیلو پنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نیگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر میں نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ موڈا نے حسب الحکم نیگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان موڈا

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسین مترجم زبان ملیلی نے واسطے گورنمنٹ کے کی۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کر کے تصدیق کی ۲ ماہ نومبر ۱۸۰۲ء

نمبر ۹۰

عہدنامہ پراگ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقرر و منظور کردہ مستر والٹر سویل کریکرافٹ باختیارات مفوضۂ ہنوربل جان الکزنڈر بانیمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات۔

مرقومۂ تاریخ ۲۰ ماہ رمضان ۱۲۳۳ مطابق شام تاریخ سی ام ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہین گے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوتے ہین یا آئندہ حاصل ہونگے۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آئندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مستر داور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی رو سے کچہ ہرج یا مسدودی تجارت رعایاے انگریزی کی متصور ہوگی اور سواے اسکے رعایاے انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا۔

شرط پنجم

راجہ پراگ یہہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی متاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو ندینگے مگر وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ متاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین۔

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے ندینگے اور نہ ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط بنسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلشیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کی ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مسٹر والٹر ویل کر بکر افٹ صاحب ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی۔

[illegible]

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا نہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہوے

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی دبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معظم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوا تھا اور جو مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیوپنانگ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگور واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ گورنمنٹ سالنگور مین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایاے پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیما بین شاہ سالنگور اور مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیوپنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو ندینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچھ فساد ہوا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چہ دولر فی بار مقرر کرتے ہین
تاکہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہوا ور ترقی آبادی مین ہوا ور ہر ایک سوداگر مثل رعایا ے
گورمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنے کا پیدا ہوا ور وہ آمدورفت
بآسایش کر سکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور
تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین —

یہ عہدنامہ ترتیب ہوا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مسٹر جان
اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیوپنانگ کے کیا گیا —

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ع مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری

چھاپ
پدیوکا سری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد
جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا
اور یہہ اقرارنامہ ساتھ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ
فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اور سنگاپور
اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ
اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و
ماہتاب قائم ہے قائم رہے گا —

چھاپ سلطان عبداللہ معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا بیسار پراگ

چھاپ اورنگ کایا متن لنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال
مذکورہ بآئین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پلیو دینگ

اور جزائر [illegible] معہ جزائر [illegible] اور [illegible] متعلق پراگ کے
[illegible] کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور [illegible] پناہ اور [illegible] دیتے ہین
جو لوگ کہ ساکنان کنارہ دریا اور ساکنین [illegible] اور [illegible] کرتے ہین اور اونکے سامان اور
اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ اون
دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو
حوالہ [illegible] ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے
زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیوکاسری سلطان
عبداللہ معظم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ع

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جمیس لو کپتان
پولیٹکل اجنٹ ہنوربل گورنر باجلاس کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی گارلنگ
رزیڈنٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ [illegible]
چھاپ [illegible]

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معظم شاہ
ابن [illegible] مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا
اور کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوربل ایسٹ [illegible] گورنر پیلو پنانگ
سنگاپور اور ملاکا کا بجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ماورا اسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب تصفیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھہ راجہ سالنگور کے مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پٹہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھہ مستر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کو اغذ ونکو مقرر ہے اور ما قبل تبدیل ہونے کے بیان ہوئے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھہ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھہ ایسی تحریرات کے جائز رکھینگے جو متعلق پولیٹکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتھہ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھے گا جسکی نسبت علاقہ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو۔

شرط دوم

شاہ پراگ کچھ نذر بنام نہاد بنگا ما یا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آیندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقہ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکی امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ملک
مذکورہ کا غذ ہا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تیس نفری ہی بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہیگی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت حسب مقام لنگر گاہ اس علاقۂ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوےگی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھہ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر دوستانہ مدد اور حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہنوربل گورنر با جلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آیندہ بھی رکھیگا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر مناسب متصور ہوگی وہ دینگے ۔

شرط سوم

کپتان جیمس لو بحیثیت اجنٹ ہنوربل گورنر با جلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس وعدہ کرتی ہین کہ اگر شاہ پراگ با یمانداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے یا ملایا والے کو جو حسب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولٹیکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی مگر درصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو پھر فرض جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف اوسکے دشمنان سکے رہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی ہنوربل گورنر با جلاس کونسل پلوپنانگ وغیرہ معدوم ہوگی ۔

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھہ چھاپ یا مہر شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو شریک اس عہدنامے کے ساتھہ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تا کہ سند دوستی اور اتفاق فیما بین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے ۔

المرقوم ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ع مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ۱۲۴۲ ہجری

دستخط اجنٹ کپتان جیمس لو

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جیمس لو کپتان
پولیٹکل اجنٹ
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی گارلنگ
رزیڈنٹ کونسلر

مہر ہنفور بل کمپنی

نمبر ۹۴

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چھٹی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیو کا سری سلطان معلم شاہ راجۂ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیو کا سری سلطان عبد اللہ معلم شاہ اطلاعًا اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرۂ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور سنگاپورہ کو درباب اون عاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ سے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر مقام کوٹالموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری و بری رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہوگا اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کریگا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پلوپنانگ سے جاری ہو

سوم یہ کہ لگ سمینا اورشاہ بندرکو حکم ہوگا کہ جاکر کوبلا پدور مین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ حسن سابق رہتا تھا اور ہردو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا وینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرائینگے اس وسیلے سے جو لوگ براگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کورا او لاروت اور ترد نگ اور سنگ کینگ اور پرواہمین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری اور بری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس اگر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکور مین پیانگ سے آویگا تو بگیناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقہ براگ کی پرورش رہے گی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع اور مشتری کا جلدی سے طے ہوجائے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلدی طے ہوجاوے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف نہ دے —

ششم

یہ کہ شاہ براگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کردیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنوربل گورنر پلوپیانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیۃً موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جبتک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ بر حج

وتخو وبافراط بوئین اور مرغی اور مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہون —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئیق آدمی واسطے تحصیل اشیا مثل ٹین وغیرہ اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہوا ور اوسکی پاس روانہ موجود نہو گا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جمیس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپیانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۳ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جمیس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مستر والٹر سول

کرنل رافٹ صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس اور اوسکے متعلقات سے کے قرار دیا بتاریخ ۲۰ شوال ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۲ اگست ۱۸۱۸ء

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ارزان رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فوائد حاصل کرینگے جو کسی رعایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آئندہ حاصل ہوگا۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فوائد حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلیس مین مقیم رہینگے۔

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مسترد یا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا۔

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شئے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہو گا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین۔

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اکر پناںگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ اگر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل لوگون کے خرید کرین۔

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پناںگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے ندے گا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے متعجح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مسٹر والئر سول کرکپا فٹ جنٹ ہنوربل گورنر پناںگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے۔

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ
پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیہ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ھ ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ء عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھ شرائط درج ہوئی تھین اور مسٹر والٹر سیول کرکرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۳ ماہ اگست ۱۸۱۸ء عیسوی بنابر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہوا اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلو پنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامہ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقہ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پائے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقہ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہو گیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھیگا کہ وہ علاقہ پراگ سے فوراً سنگی پدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہوا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

ممانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لائے —

شرط چہارم

اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنے علاقہ کے کسی مقام پر آنے کی اجازت نہ دینگے اور پیلو پنانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین —

شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کر کے واپس پیلو پنانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہو کر سالنگور مین آئے گا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلو پنانگ مین فراری ہو کر جائیگا تو گورنر پیلو پنانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے —

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیما بین راجہ سالنگور اور ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین ہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے —

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر مشترکہ

مہر
سلطان ابراہیم شاہ
راجہ سالنگور

دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
پولیٹکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ ماہ اگست ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی واتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلیس ملاکا اور اونکے متعلقات او منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور اور پنگھولو اور امپت سکس —

بطور دلیل خوشنودی اور نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند اور نیز وجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو ابھی حسب رواج اور رسم قدیم اونکے متدعویہ نہین ہو ہوسکتے تمام دعوی فرمابرداری بطور رعایائے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر بموجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے اور ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشار عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے —

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی اور پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین —

شرط دوم

انگریز اور رام بوی والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے کے اقرار
کرتے ہین کہ رام بوی والے مرتکب کسی بدوضعی سے کے کسیطرح نسبت انگریزون سے کے نہونگے اور
انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی سے کے نسبت رام بوی والونکے نہونگے رام بوی والون کو سچاہیے
کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون سے کے قبضے مین ہے مزاحمت
یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ
یا سرحد ماتحت رام بوی مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام بوی
والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو موجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی سے کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام بوی والون کو ہو
تو رام بوی والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور
وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے
اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام بوی والون سے کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز
خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام بوی والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی
و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام بوی والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام
یا شہر رام بوی جو نزدیک ملک انگریزی سے کے واقع ہوا ور وہان کسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا
ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام بوی والہ رئیس کو صاف سبب بیان
کردینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام بوی سے کے ہو اور وہان کسیوقت
اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور رئیس رام بوی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی
رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات سے کے جو رام بوی والون سے کے اور انگریزون سے کے سرحدی سے ہے اگر انگریز کو
شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی مع چند آدمیون
کے واسطے دریافت حال کے سردار رام بوی والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کراویگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرویگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہوکر کسی علاقہ سرحد انگریزی مین جاکر رہے تو رام بوئی والے اوکو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہوکر کسی علاقہ سرحد رام بوئی مین جاکر رہے تو انگریزون کو نچاہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقہ رام بوئی مین کرسکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت و تجارت ہر جگہ علاقہ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقہ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقہ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان چاہین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی مین سے ملک انگریزی مین جاوے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس
ملک کے بسر اوقات کرے ۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولوا ورہپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہاز رانی کے دزدان بحری کی حمایت
نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو
سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے ۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کہین ارادہ دشمنی ہورہا ہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ
ہوجاتے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے ۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی بزبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء
ترتیب پاکر طے ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب
کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولوا ورہپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے
ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب
تصدیق ہوکر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی
تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین وآسمان قائم ہین
مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلا تامل طرفین تعمیل کرینگے ۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جو تا دور آفتاب وماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو
آٹھہ سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا ۔

منجانب انگریزان کے ہونربل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پلو پینانگ اور
ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت رئیسان مذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھہ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورنمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیما بین ام بوی اور گورنمنٹ ڈچ کے اور گورنمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کر کے یہ عہدنامہ گورنمنٹ رام بوی کے ساتھہ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورنمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورنمنٹ انگریزی راجہ علی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے منظور ہوے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے بموجب گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورنمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورنمنٹ انگریزی کے نہین کریگی اور گورنمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورنمنٹ رام بوئی کے رہینگے اور نہ حملہ ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے۔

گورنمنٹ رام بوئی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے نسبت بدوضعی ظہور مین آئیگی تو گورنمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورنمنٹ رام بوی اول گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور داد خواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت جرم نسبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر ایسا امر نسبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایا ے گورنمنٹ رام بوئی سے ظہور مین آویگا تو گورنمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورنمنٹ

رام بوی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام بوی تحقیقات اوسکی کرکے انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم بنسبت رعایاے رام بوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقہ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام بوی وجہ اوسکی بیان کرینگے اور منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام بوی سے کرتے ہین۔

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام بوی اور علاقہ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام بوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون کے ہاتھ روانہ کرینگے اور رام بوی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام بوی کو شبہہ درباب کسی سرحد اپنی کے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ رام بوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام بوی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقہ رام بوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام بوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام بوی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر کسی مقام علاقہ رام بوبی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو وقت کسیطرح نہو اور تجاران رام بوبی بھی اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر لنگر گاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جاوے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جاوے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا اور اسکے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگہولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگر گاہون مین رہنے ندینگے بلکہ کوشش تمامتر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگہولو چار سکس کے کوئی فعل دشمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آوے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملکی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء مطابق حساب عربی کے ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۴۷ھ کے تحریر ہوکر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہوکر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب سے کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگہولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوبی اور اوسکے متعلقات کی اوسپر ہوئی —

ایک اور نقل اسکی طیار ہوکر واسطے منظوری رایٹ ہنزیبل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہوکر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تا کہ آئندہ اوسمین کچہ تبدیلی نہو اور اوسکا منشار صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط باسیانداری سر دو فریق تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹسن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس و ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لو اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی بی وسٹرہوٹ

مہر سلطان علی
بن سلطان احمد جلال
معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم
سنہ ۱۲۴۸

یہ مہر علی راجہ حاکم رام بوبی کی ہے

جاگسوراہ

سید یا راجہ
بن للا مہاراجہ عطیہ
بنداراہ سری مہاراجہ
سنہ ۱۲۱۶

مارانگ کپیاہ مہاراجہ ٹنگہولو

للا مہاراجہ

سری مہاراجہ بنگسا بالانگ

منڈالکا انڈیہ کا

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوبی — ۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن صاحب گورنران کونسل پلوپنانگ سنگاپورا و ملاکا اور سیموئل گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان لسار رام بوبی کا راجہ علی اور اینگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو ٹنگہولو للا مہاراجہ اور سید راجہ اور دتو اٹھہ سکس رام بوبی کے یعنی داتو گپار مہاراجہ اور داتو ماران بانگسا اور داتو سانگسورا اور راتو ننگسا بالانگ اور داتو سابا براجہ اور داتو انڈیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈا مہاراجہ حلوب آجکی تاریخ

واسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکورہ طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت برنام تک اور وہان سے بکیت جلوتونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک اور وہان سے جگرات مانجنی تک وہان سے لیبوتا لہان تک اور وہان سے دوسعن پرنجی تک اور وہان سے دسون کیپر تک اور وہان سے بولون ننگا تک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے بایمانداری تحقیق کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تاقیام آفتاب وماہتاب قائم رہینگے یہ ہرگز تبدیل نہوںگے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آیندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ پر لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سوائے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب حدبندی علاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا کے ہردو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانتگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹- جنوری ۱۸۳۳ء مطابق ۱۹- ماہ شعبان ۱۲۴۸ھ ملنے کے تحریر کیا۔

مہر اپنگ دہی پرتوان لیارا اور موڈا رام بوئی کی ہوئی۔

مہر و پنگھولو کی بھی ہوئی

+ نشانی داتو کمپار

+ نشانی مارا بانگ

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسا مالانگ

+ نشانی سامیا اچہ

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندا لیکا

+ نشانی سنڈا

دستخط میتھو پول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیو بولڈ

متعلق ۲۳ رجمنٹ مدراس سپاہیان

دستخط جی بی وستر ہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھہ جوہول کے تاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۴ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنر ان کونسل پلوپیانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارلنگ رزیڈنٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو پنگھولو جوہول سنیاہ پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبروانیگ دی پرتوان موڈا رام تو بجی یعنی شریف شعبان اور داتو پنگھولو للا مہاراجہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین —

نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور وہانسے لوبو بناوان تک برابر کنارہ راست دریا سے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے ندکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوواگ اور کاڈاکا اور میاتھہ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین —

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر ندکور ہوا ہے —

اور مقرر ہوا ہے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعد ازین ہوگا وہ [illegible] کے مطابق

مطابق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حدبندی ملاکا اور جوہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور رد کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوئے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدہ مذکورہ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۵ء مطابق ۲۷ ماہ محرم ۱۲۵۱ھ

نمبر ۱

عہدنامہ ساتھ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے ۱۸۱۸ء مین کیا

عہدنامہ امور تجارت فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بوساطت میجر ولیم فارکیوہار ریذیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر راجہ موودا مقام ریو باختیارات عطیہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب بخوشی طرفین فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری ہے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جائینگے جو کسی دوست کی اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آئندہ مرعی رہینگے جو لنگرگاہان ملاکا جوہور پاہانگ لنجن اور سواے

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبدالرحمن شاہ کے —

شرط سوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایا سے سری سلطان عبدالرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگر گاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس مرعی ہونگے —

شرط چہارم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مستر و شدہ یا منسوخ شدہ کی تجدید نہین کریگا جو اوسنے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھہ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایائے انگریزی متصور ہو سوا ہو اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہین لیے جاتے ہین قائم نہونگے —

شرط پنجم

سری سلطان عبدالرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی اشیای تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندہ ملک کو نہین دینگے —

شرط ششم

یہ صاف اور بشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایای طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

یہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۸ع مطابق ۱۶ ماہ شوال ۱۲۳۳ ہجری کرتے ہین —

چھاپ راجہ موڈا
یعنے ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوہار

دستخط ولیم فارکوہار
رزیڈنٹ ملاکا
و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جان اندرسین
مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیمابین ہنوربل مسٹر طامس اسٹمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکوئیس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ع فیمابین ہنوربل اسٹمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جواب مابعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس کے سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی
کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی
ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی
حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین۔

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی
مورخہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے
قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور
نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار ڈالرس سالانہ اوسکو
دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی روسے مستحکم
اور مضبوط ہوا۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن
رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اونکے
کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے
جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے۔

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہورا ور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور
قرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی
مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر
روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا اونکے
علاقے مین مقیم ہو۔

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعدازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاوینگے۔

شرط ہفتم

طریق داد دہی باشندگان بعدازین تجویز ہوکر فیمابین ہردو فریق معاہدین قرار پاویگا کیونکہ یہ ضرور تا منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعدازین واسطے اجناس اور اشیاے تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات رہو و سنگاپور و جوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین سٹمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو ماہ جون ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا۔

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے
اونکے اور آونکے خاندان کے اور رئیسان گھیانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے۔

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب
سے تانجونگ گیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی
زدتک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے
سرحد مین نرہینگے وہ سب زیر حکم ریذیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغچہ اب طیار
ہوتے ہین یا آئندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تقرر کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس شرط سے
ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب ریذیڈنٹ کو کیا کریگا۔

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل
کلان سے بجانب دہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ و غیرہ
کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع
یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین۔

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ
تینون صاحبان مذکورہ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو
خواہ بآواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجائیگی۔

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب
بمقام رزیڈنسی اجمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ
کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان
بھیجا کرینگے۔

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھولو کتیانگ کو دیہہ کا بھی مقام رو با بسار امین آیا کرے اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل سکے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھولو کتیانگ یا آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہو کر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو بالبعا پیش کرے اور اوسکی رو سے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور رستا جری اس آبادی مین ندی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا۔

بمنظوری شرائط بالاہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگا بتاریخ ۲ ماہ رمضان ۱۲۳۴ مطابق ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۹ع کرتے ہین۔

مہر سلطان
تمنگونگ

دستخط ٹی ایس رفیل

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار
رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطا

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۳۹ ہجری کے
سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف
سے اور جان کرافورڈ صاحب ریذیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رایٹ ہونوربل ولیم پٹ
لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ
جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہے گا —

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت
اور ملکیت جزیرۂ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ
دس میل تعمیر رقبۂ کنارۂ جزیرۂ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے
ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین —

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ
کے کروہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو دو لرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو
دو لرس ماہواری تامین حیات اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو
دو لرس اور تنخواہ ذاتی دو لرس ماہواری تاحین حیات دیا کرینگے —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفائے
وعدۂ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو دو لرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی
ایکہزار تین سو دو لرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین
کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفائے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ
چھبیس ہزار آٹھ سو دو لرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دو لرس وصول پائے

شرط پنجم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرۂ مذکور مین آئینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے۔

شرط ششم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددگی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جا کر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیلجاوے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے۔

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی رو سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرۂ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہانسے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جا کر دائمی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیے جائینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد بلازمین کے جاری نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی ملک ہوگی۔

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشا اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون کے نکرینگے۔

شرط نہم

ہیوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جائین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش و حفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے۔

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسرے گورنمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہوا اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری و بری اسٹریٹ ملاکا و دیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لائینگے نہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے۔

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام و سینے لنگرگاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوام رعایتی سے لیا جاتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

ہیوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اوسکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر بنسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو میان مئنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوے ہون اس عہدنامہ سے سب سترد اور منسوخ تصور کیے جائین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو سترد کرتے ہین باستثناء ایسے شرائط سابق کے جنکی روسے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و قبضہ جزیرہ سنگاپور متعلقات مئنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر — دستخط سلطان حسین محمد شاہ — مہر رزیڈنسی

دستخط ٹی کریفورڈ

مہر — داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

مہر مربع گورنر جنرل — دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل

دستخط ایڈ ٹوڈ بیگٹ

دستخط ایف فنڈال

مقدمہ ایسٹ مئنوریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۲۴ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

نا اتفاقی و اختلاف جو سابق فیمابین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جوہور کے تھا موقوف اور ختم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیتہً واسطے اتحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اب تمام علاقہ جوہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقۂ مذکور کی داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین —

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورۂ شرط بالا کے داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ دائینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو ڈالر ماہواری دیا کرینگے —

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ دائینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے —

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان وا تو تمنگونگ دینگ ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایاے ہردو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد اور ضوابط کی پابندی اوسکو رکھنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کریگا جس سے حیلتہً یا صریحۃً ترقی فساد علاقہ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہردو فریق معاہد اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا نا موافقت کا فیمابین اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کو کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشار عہدنامہ دوم ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ع جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ع

مہر تمنگونگ	گواہ منظوری روبرو منظور ہوا
مہر سلطان	دستخط ڈبلیو جی بٹروِرث گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و سنگاپور و ملاکا
	دستخط ای جے … ریذیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرہ سماترا منقسم بہت علاقجات خرد کے ہے مگر کلان اوسمین سے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولٹیکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی سنہ ۱۶۰۲ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

سنہ ۱۸۱۶ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے خارج کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاجو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹیمفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۵ اقرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامہ کے ساتھ ہمردیف ہے جو ڈچ کے ساتھ سنہ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامۂ آچین ترمیم ہو کر صرف ایسی تجویز کیجاوے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگر گاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف برائے نام تھا اور عہدنامہ سنہ ۱۸۱۹ء حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگر گاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچہ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاوے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارۂ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا سنہ ۱۸۳۱ء مین کپتان چید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جا کر دادرسی چاہے سنہ ۱۸۴۲ء مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الف ہستنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کو الا اور باتو اور مردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچہ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی ہے کہ اہل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کے کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبری ۱۰۶ لغایت ۱۱۰ آنک موجودہ ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامہ ڈچ جو سنہ ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطے عہد و پیمان جزیرۂ سماترا سے
موقوف ہوگیا۔

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس اجنٹ گورنر جنرل سے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹنگ نایٹ اوف دی موسٹ نوبل اوڈر اوف دی گارٹر شاہ انگلستان کا موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح و دوستی واتفاق جو مدت دراز سے بلاتفاوت فیمابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ مذکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فائدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجہ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیمابین سلطنت اور رعایاے ہر دو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہانتک اونکے اختیار ہوگا ممانعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نہ ڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرماکر تجویز کرین وہ سوپریم گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پیانگ کو

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعوی سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کرین اور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جائیگا وہ مقرر ہوجائیگا اور اون سوداگرون سے لیا جائیگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ متاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو نہ دیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنور بل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقہ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمد و رفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور حلو سمائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی آئین سے لنگرگاہونگی باسترضاے گورمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکہ کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورمنٹ انگریزی کے

نکرے گا۔

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے نہ دیگا۔

شرط ہشتم

گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کردیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہی آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کی عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہو جائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری ویول متصل پدر واقع ملک اچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان اچین

مہر — دستخط ٹی اسی ریفل

مہر — دستخط جان مانکٹن کومبس

مہر کونسل گورنر جنرل — دستخط ہسٹنگس

دستخط جیمس اسٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای ٹلبورنگ

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی ملکاف سکریٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو جمہور بل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ کو بموجب شرط ہشتم کے دینگے۔

تفصیل اسلحہ و سامان جنگ

باروت ـــــ معہ کوپہ | توپ چھپری برنجی ـــــ معہ ضرب | گولہ موافق توپ مذکور ـــــ اسمار | گولہ گراب موافق توپ مذکور ـــــ اسمار

بندوق ـــــ اسمار نال | گولی بندوق ـــــ معہ گوپہ | چھری بندوق ـــــ معہ پتھر | ـــــ

تفصیل النقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ریفل

دستخط جان مانکٹن کومس

المرقوم مقام پیدر تاریخ ۲۲ اپریل سنہ ۱۸۱۹ع

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ
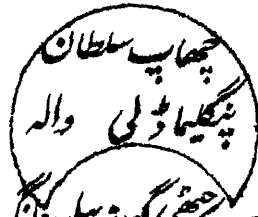
چھاپ سلطان
پنگلیما ڈلی والہ

بعنوان چٹھی گورنر پیلو پنانگ جو مسٹر اندرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور بیرچوٹ اور دیگر مقامات پر کرتا ہے بخواہش ڈلی چاہتا ہون کہ پیلو پنانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پیلو پنانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر فوج یا کوئی اور حکومت والے ڈلی مین یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد دربارہ تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہہ ہی کہ حسب سابق مین تجارت پلو پنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پلو پنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پلو پنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین سیان لائین اور جہان چاہین میرے علاقے مین بلا مزاحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت سیاںکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرو کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات بانا

چھاپ
توانکو سلطان پنگلیما
مقام ڈلی

دستخط راجہ سبایا لنکا

ہم توانکو سلطان پنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتا راجہ سبایا لنکا یہہ اقرارنامہ مسٹر جان انڈرسن اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیتے ہین۔

درباب خواہش گورنر پناگ سٹولرس خرد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیاجاے
ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آیندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی
اطلاع دینگے جب وہ واپس پناگ کو جاٸین اور وہان کے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تاکہ
وہ اپنے ہمراہ اس خرد مقامات ڈلی اور بولوچینیا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہانسے
یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہوگیا ہے۔

المرقوم ٧ جمادی الآخر ١٢٣٨ ہجری روز دوشنبہ مطابق ١٩ ماہ فروری ١٨٢٣ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈینٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ١٠٨

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
کجر زیان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب
پاس لاۓ ہے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے
بمیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ
تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ
ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی مضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہد و پیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھہ رہے —

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد سے پاویگا اونکو کچھہ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمد و رفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلا مزاحمت ہوگی —

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہے یعنی سیاہ مرچ دو ڈالر فیصد گانٹانگ پر دو ڈالر اور فیصد گٹھہ بیدر پچاس فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک پر چار ڈالر فی کوین برنج پر آٹھہ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوای اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچھہ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ اونکی ضرورت زیادہ ہو —

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج داد و ستد ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے —

المرقوم ۵ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس آف ویلیس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت فیمابین معزز انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبد الجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبد الجلیل سیف الدین حاکم سیاک و سری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ معزز جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس آف ویلیس

مع متعلقات

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہےگی جو کسی دوست کے ساتھہ اب تک ہوتی ہے یا آیندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک اور سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرۂ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مستردیا منسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھہ یا گروہ اشخاص کے ساتھہ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرح کا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شئے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہوچکا ہے کہ یہ عہدنامہ حسب منشاء شرائط بالامحض واسطے ترقی صلح و دوستی

باہمی اور نیز بغرض آبادی تجارت و جہازرانی درمیان رعایائے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم اور جاری رہے گا۔

بنظر صداقت و اطمینان و یقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باٹو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۶۔ ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۲۷۔ ماہ شوال ۱۲۳۳ھ کرتے ہین۔

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیوہار میجر انجنیر

رزیڈنٹ ملاکا

و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چٹھی ہونربل ولیم ایڈورڈ فلپس گورنر پیلو پنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اُسمین درباب خوشنودی گورنر پیلو پنانگ اور بہبودی اور ترقی تجارت فیما بین سیاک اور پیلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہو جاینگے اور ہمیشہ آمد و رفت دوستانہ و مفید عام پنانگ سے جاری رہے گی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلہ ذیل یعنی توانکو پنگلیان اور داتو سری پکا با راجہ اور داتو سری ایجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اِس عہدنامہ کو منظور کرتے ہین

جو سابق کرنیل فارکیوہار اجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور راجا اور راو سکے سلطان مین اسپنے پانچون رئیسان مذکورہ بالا عہدنامہ ذیل تیار کر کے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیما بین سیاک اور پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس وچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین زیرحکم سلطان کے آکر آباد ہوان۔

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سد راہ کسی جہاز یا تجار کے درباب جانے پنانگ کے نہونگے اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سوائے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جائین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین۔

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہیگا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور راجا اور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین۔

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آئینگے اونکی نسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہیگا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین۔

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آئیگا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑیگا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جاسکے۔

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جائیگا اوسکی تفصیل جداگانہ مسترجان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی۔

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس وزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکی متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک او رپیلو پنانگ کی ترقی کرے —

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلو پنانگ کو کرکے درخواست امداد وصلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ھ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈینٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد وبرامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۸ روز دوشنبہ

چھاپ
سلطان سیاک

چونکہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشے کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیا رتجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہو اسواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد وبرامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

محصول درامد		محصول برامد	
افیون —	۲۰ ڈالرفی صندوق	گیرو —	۲۰ ڈالرفی پکل
نمک —	۱۰ ڈالرفی کوین	موم —	۲ ڈالرفی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالرفی کوین	گیامیر —	نصف ڈالرفی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالرفیصدی	فش رور —	دوونیم ڈالرفی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالرفیصدی	ماہی نمکدار	دوڈالرفی ہزار
		ساگودانہ	۱۰ ڈالرفی کوین

دیگراشیای جواکثر جہاز ہاے تجارت پر رہتا ہے — ۵ ڈالرفیصدی

سوای انکے اورسب اشیاء محصول درامداوربرامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اساہان اورڈولی پر وہی جاری رہیگا جونقشہ سابق مین جو گورنمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اورجسکی نقل ہیر سے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کاٹ مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا ہین (دیکھو نمبر ۱۰۸)

مقام سُنرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سواے سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شے کا محصول ایک ڈالرفی صد کاٹان ہے اور دوسری کا ایک ڈالرفی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاے اور کچہ زیادہ محصول درآمد اشیاء تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اورندوریان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام ہاتابرا جیسا سابق مذکور ہوچکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورنمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ واقعی تعلق سندی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۲ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلامزاحمت سیام کے ساتھہ تھا مگر مسٹر کرافرڈ مذکور کا یاپ بے سود تھا —

سنہ ۱۸۲۶ء مین کپتان برنی نے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والہ شریک ہووالیچ جنگ اول برہما کے جسمین گورنمنٹ انگریزی مصروف تھے ہوون اور یہ کہ علاقہ ملایان ہنشوا امین جسمین فساد بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے ہورہا تھا دوبارہ امن وامان قائم ہوا ور اسی عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے مسترد کین اور چونکہ بموجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا

سنہ ۱۸۵۰ء مین مسٹر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیۂ ملکۂ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکۂ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سرجان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکۂ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک قرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا —

علاقجات ماتحت سیام کے واقع ہنشولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگور اور ترنگانو اور کالانتان اور پوتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہوچکا ہے (نمبر ۸۶ سے ۹۸ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجۂ معزول قیدہ کو جسنے ارادہ دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقۂ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے رزیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانگ کاک کے قرار دیا —

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلسہ

اونکا برخاست ہوا۔

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل ولیاقت رونق پاک محل شاہی راست وبالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے اراکین بلند مرتبت کے جو تعلق راجہ بزرگ وپاک دور سیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتی ہین کہ یکجا ہوکر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ وپارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھ جو تعلق ملک پاک وبزرگ سیایو تہایا سے رکھتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وبصفائی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اوسکی ملک سیام مین رہے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وبزرگ اوس سے واقف ہون اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاوے تاکہ ہر ایک ضلع خرد وکلان ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مہر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ ودیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی۔

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی ومحبت واتحاد براستی وصداقت وصفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف یا خطر حاصل ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ یا ارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف یا خطر حاصل ہو سیامی لوگونکو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامی کے کرین تو سیامی والونکو سنچا ہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچاوین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو سنچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچائین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کردے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کردے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ جانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھہ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجے گا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ و دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجے گا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجے گا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطۂ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والون کو نہین پہنچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو نہین پہنچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شائستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیمابین اونکی مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہای تجارت آمدورفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت مقصود ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمدورفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررۂ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو بموجب قواعد مقررۂ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین اونکو محصول اشیاے تجارت کا موجب رواج مقام ملک کے ہر دو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیری اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہر دو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات کرکے فیصلہ نالش کا کردینگے حسب رواج مقام یا ملک ہر دو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع بامشرب مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بد وضع ہو اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ ملا رو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ وار اوسکے مقصور نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا کرایہ لینے کسی دوکان یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاے تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بود و باش اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہوجائینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی اوسکی اعانت اور حفاظت واجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اور سیر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی زیادتی باشندون پر کرنے دینگے اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کوئی وجہ قیام کی نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کرکے روانہ ہونا چاہے تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جا کر تجارت کرے اور اوسکے جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہوجائے تو اور انگریزیا سیامی جہاز مذکور کا اسباب لے لین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کرکے اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چھٹی اپنی طرف سے واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ آکر وہان تجارت کرے

شرط دہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلامزاحمت احدے علاقجات انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگورا ور مردلانگ سنگورا اور پاتانی اور جنکیلی لون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا جو برہما والہ یا پیگو والہ اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی و تری کی دیجائیگی اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور یے سے جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلامزاحمت کی دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹفکیٹ گذر تری یا خشکی کا دینگے مگر تجارونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو گرفتار کرکے اوسکو جلاکر سب خاک سیاہ کردیگا۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہو ویگا چھٹی بھیجیگا تو وہ چھٹی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہو ویگا چھٹی بھیجے تو وہ چھٹی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنتان مین جاکر سدراہ تجارت نہونگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمدورفت اور تجارت اوسی سہولت اور آزادی سے جاری رکھینگے جنسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کیسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکورہ پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل او نمین پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی ادراہ سکے باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس در قیدہ فیمابین تجارت اور آمدرفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچہ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاو میش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہای مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریای قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برامد شرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آویگا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرا اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لائینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

یا براسے یا پری یا سالنگور یا کیسی ملک برہما مین نرسبے اور اگر انگریز ایسی تدبیر بنسبت حاکم ساکن جزیرہ

قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جا کر بسے تو سیامی کو اختیار رہے کہ

محصول برآمد دال اور برنج پر لگا کر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تھین اور

جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگیئین) انگریز کسی سیامی یا چین والے

یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلیس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ

کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی —

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے

حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بھیجنے پھول نقرہ و طلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو

مانع نہونگے اگر چاو فیا لگور والہ براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والہ اور خواہ کوئی اور

باشندہ ایشیا رعایاے سیام بمقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو تبلاش

چاو فیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع نہونگے اور سیامی اور انگریز کچھ فوج پراگ کو روانہ

نکرینگے کہ وہان جا کر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی وقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت

ندینگے کہ جا کر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جا کر حملہ یا فساد نکرینگے تدابیر مشروط ہر دو شرائط

سابق الذکر درباب پراگ و قیدہ چاو فیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لائینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد و کلان انگریزی و سیامی و ضلع خرد و کلان نے

لیکر سنی اور تعمیل بلا عذر کریں اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی

جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ ایمہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بھیجا تھا دونون نے ملکر

یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کروم مین سورن پراکسا کے بمقام شہر مبارک و بزرگ سیا لوتھایا کے

قرار دیا —

عہدنامہ زبان سیام وملایان وانگریزی کے بروز شنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸

داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکھا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجاینگے اور ایک نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاو فیا لگور والہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال واک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آینگے اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوریی رک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی و انگریز وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام یا سدباب اوسوقت تک نہوگا جب تک آسمان و زمین قائم رہے —

ترجمہ تحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر راجہ سیام — دستخط امیرسٹ — مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاو فیا اکھو مہا سینا کالا بولی — مہر چاو فیا چاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کمبرمیر

مہر چاو فیا تھہ اما — مہر چاو فیا فرا کھلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاو فیا یومور اہٹ — مہر چاو فیا بھولو بھب

دستخط ڈبلیو بی ببلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے

مہر
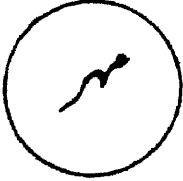
نمبر ۱۱۳

عہدنامہ تجارت ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جسمین چودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھہ ملک پاک و وسیع سیایوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورنمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے مقام بانک کوک کیہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانگ کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہان سے وال اور برنج خرید کر کے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے ان اشیار کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاے باستثناء اسلحہ و سامان جنگی و وال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانگ کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدے و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو اوس پر محصول اسلاٹ۔ ٹکال فی مادم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نلائے تو اوس پر اب جاے۔ ٹکال بات فی مادم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچھ محصول درآمد و برآمد یا کسی اور طرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایا ے انگریزی ہو نلیا جائیگا ۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایا ے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اور حاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب و مردمان جہاز و بنادیق و گولی و بارود و غیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام وہان دریای بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدمی مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجاکر حاکم جہاز کو سمجھا دے بعد ازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لاوے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود و غیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ وہان دریای منام) رکھینگے بعد ازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانگ کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب عرض جہاز کا پیمود ہو جاوے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کی خرید و فروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نو خریدہ وقت روانگی ضرورت کشتیان خرد کی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ و چوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے ۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاوے تو حاکم جہاز چاو فیا فراکیلانگ کے پاس جاکر استدعا ایک سند کے کرینگے کہ لنگرگاہ مین اب اوسکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاو فیا فراکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز بمقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی و بارود و غیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیا ہی حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررۂ سیام اور شرائط عہدنامۂ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامۂ ہذا پر لحاظ نرکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا دزد یا بدمعاش بنجائینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھہ بدزبانی سے پیش آئینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خرد سے بدوضعی سے پیش آئینگے اور مقدمہ سنگین ہو جائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزکے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملیگی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہی تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجائیگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین آکر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدگوئی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایاے انگریزی پر فرض ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر راجہ سیام — دستخط ایمہرسٹ — مہر

تصدیق کیا رایت ہونربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۷ع

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط اسی سٹرلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کبر میہ — مہر چاو فیا آکھو مہا تیبنا کالایون — مہر چا وفیا چاپک کری

دستخط جی ایچ ہرنگٹن — مہر چا دفیا تھارانا — مہر چاو فیا فراکیلانک

دستخط ڈبلیو بی بیلی — مہر چا وفیا یوموراہت — مہر چا وفیا فرانوتھیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی — مہر ودستخط ہوئے — مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ء ساتھہ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن وآیرلینڈ ودیگر متعلقات وملک محفوظہ اور جناب فرابادسوم اینس فراسندوماہا مونگ کت فراچومی کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام وفرابارو سوم اینس فراپاوارندرا سیں مہیں بیس فراپن کلان چان یوہوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ واسطہ دوستی واتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہوا ور نیز یہ کہ بہبودی رعایاے طرفین بترغیب وتسہیل وانتظام حرفہ وتجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ وعہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

نامزد فرمائے —

یعنی ملکہ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے سرجان بورنگ نایٹ و اکتر آف لاز کو اور راجگان کلان دودم سیام نے شاہزادہ کرومہ لوانگ وچونگ ادہراج سندہ اور راجہ شوم وستش جان فایا پارام مہابو یورا وگسی اور راجہ سوم ولیش چان فایا پارام مہاب بجے نیاتی اور راجہ چان فایا سری سریو ونگسی سامہا فراکورلاہومی اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنک کو مامور فرمایا —

اوران سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی تصور ہوکر شرائط ذیل باتفاق منظور کرکے قرار دین —

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکہ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان ودوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہیگی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن و امان سیام مین رہین اور بآسایش تجارت کرین اور محفوظ از زیادتی و ایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی کو گورمنٹ سیام سے ملینگے —

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور با اختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو اسواسطے بمقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامہ کے اور اوس عہدنامے کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ع مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جواب تک قائم ہونگے کاربند رہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جواب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہون گے —

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی پروانہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین —

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہو کر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کردیگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہو کر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والہ
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق —

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگرگاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانک کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کر سکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سوا اس قید کے انگریز ساکن
سیام جس وقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہو اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے
شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ سطح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ
وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی
اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک
اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طے کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار
انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص
حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر
و حاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایاے سیام سے لیا جاتا ہوگا
مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین نو خریدکی
زراعت یا درستی نکر سکے تو گورنمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر
اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام
کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے روانہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے
کونسل کے سمندر مین نجائینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جائینگے اور نیز وہ سیام سے
روانہ نہین ہو سکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھادینگے
وہ مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک
[illegible]ے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام
اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ روانہ طلب
کر سکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ
اگر کوئی شخص روانہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا روانہ کونسل
سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً
کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار رہیگا کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی ادا کرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتا دے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کریگی کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سپاہی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کر سکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد و پیمان فیمابین انگریزا ورا ویسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کر سکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کر سکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جا سکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہو سکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراچاست اوذرپت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص منجانب سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ء لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درامد و برامد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا اگر بالکان مال اور اہلکاران رپٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور ایسیر یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین

افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سوائے ستاجر افیون یا اوسکے اجنٹ کے اور کسی کے ہاتھ فروخت نہوگی اگر اومنین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر وقت واپس جانے کے محصول درامد و برآمد نلیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برامد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر پہونچیگا ایک محصول درامد اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو نام نہاد انلنڈ ٹکس کے یا ٹرینسٹ ڈیوٹی کے یا محصول برامد کے تصور کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونیکے لیا جائیگا اس عہدنامے کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر محصول ضلعجات مین لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاروں کو اختیار ہے کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنیوالوں سے خرید کرین اور اسیطرح جو خاص خریدار ہون اونکے ہاتھ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا جو جہاز ہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگئی کہ انگریزی جہاز سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔

رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چاول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز ہونگے کہ ممانعت اونکے برامد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر امد ذاتی اسباب محصول درامد و برامد سے مستثنا رہیگا۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین۔

تمام زر جرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا۔

تاوقتیکہ کونسل انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار ہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے استصلاح کرین۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایاے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کی وہ شرائط جواب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی دیجائیگی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ امین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون و منشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چہار نقول پر مقام بانک کوک

کردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم ۱۲۱۷ سیامی —

دستخط جان بورنگ

مہر
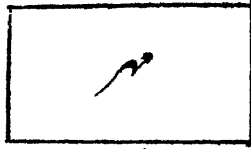
یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پیشانی عہدنامہ کے ہین —

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنیکی بمقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہاں سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بروقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کر دے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاے اور حسب منشاء قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاے گا کہ وہان جا کر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جا کر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جا کر تجارت کرے —

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرط نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جا کر تمام کاغذ جہاز مثل مال فہرست مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع الکائن بسٹ کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے

اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے تو اوسکے واسطے ہر ایک جرم کے چار سو تکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت معمولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ کچھ اسباب علحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو تکال جرمانہ ہوگا اور مال علحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خرید اسباب لادلیا اور محصول معمولی ادا کیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کاغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار چوکی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا مقام پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچے گا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی تلاشی لیکر اوسکے اثواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکۂ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول ملحقہ بالا اوسی ہیئت کے متصور ہونگے جیسے اصل کاغذ کا منشا اور معنی ہین۔

شرح محصول برامد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیائے مفصلہ ذیل پر کچھ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیائ حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

	نام شے	محصول ٹکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	عــــ ٹکال	+	+	+	״
۲	کمبوج یعنی قسم عرق	ے ٹکال	+	+	+	״
۳	شاخ کرگدن	ـــــ ٹکال	+	+	+	״
۴	الایچی قسم اول	ــــــ ٹکال	+	+	+	״
۵	الایچی قسم دوم	ے ٹکال	+	+	+	״
۶	ماہی خشک	عہ ٹکال	+	+	-	״
۷	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما ٹکال	عما	+	+	״
۸	چھالیا خشک	عہ ٹکال	+	+	+	״
۹	چوب کرایچی	+	عما سالنگ	+	+	״
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور	ے ٹکال	+	+	+	״
۱۱	ایضاً سیاہ	ـــے ״	+	+	+	״
۱۲	تخم لکربان	+	عما ״	+	+	״
۱۳	دم طاؤس	عـــ ״	+	+	+	فصیدم
۱۴	استخوان گاؤ و گاؤمیش	+	+	+	ـــــ ״	فی پکل
۱۵	پوست کرگدن	+	عما ״	+	+	״
۱۶	چرسہ	+	عہ ״	+	+	״
۱۷	ٹرٹل شیل	عہ ״	+	+	+	״
۱۸	ایضاً نرم	عہ ״	+	+	+	״
۱۹	نابشن ڈی مر	ــــے ״	+	+	+	״

نمبر	معدہ ماہی	بنگال	سائگن	فیوانگ	ہمن	فی پکل یعنی
۲۰	معدہ ماہی	سے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۱	گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عہ
۲۲	بازوہی کنگ فشر یعنی بگلہ . . .	سے ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۳	کچ	.	عہ ؍	+	+	فی پکل یعنی ۱ بار
۲۴	پشتی سٹیڈ یعنی تخم پشتی	+	عہ ۱۱	+	+	۱۱
۲۵	تخم پنگترانی	+	عہ ۱۱	+	+	۱۱
۲۶	گوند تجمن	لعہ ۱۱	+	+	+	۱۱
۲۷	پوست انگلائی یعنی قسم درخت	+	عہ ؍	+	+	۱۱
۲۸	چوب اجلا قسم درخت . . .	عہ ؍	+	+	+	۱۱
۲۹	پوست ریے	سے ؍	+	+	+	۱۱
۳۰	شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عہ	+	+	۱۱
۳۱	ایضاً بچہ	+	+	+	ع	فیصدی
۳۲	پوست ہرن قسم اول . . .	سے	+	+	+	۱۱
۳۳	ایضاً قسم دوم	سے	+	+	+	۱۱
۳۴	شرائین ہرن	لعہ	+	+	+	فی پکل یعنی ۱ بار
۳۵	پوست گاؤ و گاؤمیش . .	عہ	+	+	+	۱۱
۳۶	استخوان فیل	عہ	+	+	+	۱۱
۳۷	استخوان شیر	صہ	+	+	+	۱۱
۳۸	شاخ گاؤمیش	عہ	+	+	+	۱۱
۳۹	پوست فیل	+	عہ	+	+	۱۱
۴۰	پوست شیر	+	عہ	+	+	فی پوست
۴۱	پوست آرمدلو	لعہ ؍	+	+	+	فی پکل یعنی ۱ بار

نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۴۲ استک لک یعنی لاکھ . .	عہ	عہ	+	+	فی پکل
۴۳ سن	عہ	عما	+	+	؍؍
۴۴ ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	؍؍
۴۵ ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	؍؍
۴۶ چوب سپان	+کر	عما	عہ	+	؍؍
۴۷ گوشت نمک سوده	عما	+	+	+	؍؍
۴۸ پوست مینگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	؍؍
۴۹ چوب گلاب	+	عما	+	+	؍؍
۵۰ زیتون	عہ	+	+	+	؍؍
۵۱ برنج	ععہ	+	+	+	فی کوکان

دفعہ دوم اشیاء مفصلۂ ذیل پر محصول انلنڈ یعنی مقامی حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنی محصول برآمد سے تصور کیجائینگی۔

نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱ شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲ شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳ پنبہ صاف وغیر صاف . . .	+	+	+	ـ	فیصدی
۴ سیاه مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵ ماہی نمک سوده	عہ	+	+	+	فی عــ
۶ سٹرو بیلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷ خشک پران یعنی جھینگے . .	+	+	+	+	؍؍
۸ تخم تل	+	+	+	+	؍؍
۹ ابریشم خام	+	+	+	+	؍؍

نام اشیا	تکال	سالنگ	تیپہ انگ	ہن	فی پکل یعنی بار
۱۰ موم مگس	+	+	+	+	حصہ پانزدہم
۱۱ ابھوال	مہ	+	+	+	فی پکل
۱۲ نمک	ے ر	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تنباکو	مہ	ما	+	+	فی ہزار بابہ

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامد نلیا جاے گا صرف ایک محصول مقامی یعنی اندرونی لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہے

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھہ سنہ ۱۸۵۶ء مین ہوا

عہدنامہ جو فیما بین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان وراجہ ثانی سیام ہاری ہمت پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکۂ معظمہ قرار پایا

مسٹر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکۂ معظمۂ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء فیما بین ملکۂ معظمہ یونائیٹیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرابارڈسومڈلش فرافارمنڈہی مہامونگ کٹ فراچام کلان چاپن یوہوا راجہ کلان سیام و فرابارڈسومڈلش فراپاورانڈر امسیر مہیسوار ایسیر فراپن کلان چاپن یوہوا راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلرنڈن سکتر اعظم ملکۂ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اول شرائط عہدنامہ سابق سنہ ۱۸۲۶ء کے جو فیما بین ہنربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان وراجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی رو سے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط
عہدنامۂ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا
راجہ کلان وراجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور
فرمایا یعنی شاہزادہ کردوم ہلیوانگ وانگسا وہراج سندہ اور چار ارکین اعظم ملک سیام کو اس مرادسے
مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورۂ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران
شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف
نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچہ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق
جو از روے عہدنامۂ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامۂ
حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوتھون نے منظور کرکے
بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعہ اول

درباب عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامۂ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات
مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ اسکے جو از روے عہدنامۂ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

پیچ شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی
یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری
بدوضع ہو اور مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو
برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا رو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے
دلاوین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے
اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور نہونگے۔

پیچ شرط دہم کے مستر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے
ہے قائم رہے یعنی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے
اور تجارت کرنے کی ساتھہ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور ایسے
جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ تمام
رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدسے اجازت تجارت دریا کی دیجاے لہذا شاہی کمشنران
مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی
اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکر کر کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر باسائش
تجارت کر سکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ
سارٹیفکیٹ ہر سفر کے واسطے مجددًا دیا جائیگا —

عہدنامہ تجارت جو بنمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا
باستثناء مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے
کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے
ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجائین —

شرط چہارم مین یہ مشروط ہے کہ کچہ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی
جہاز کا اوس حد تک پہونچائینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہوا سواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز تعداد اوسی
سلماے نکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف
ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھہ ٹکال
دو سالنگ کا لیا جاے اور یہ بقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار
سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے —

دفعہ دوم

درباب اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین یہ شرط ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجاینگی یعنی اگر مجرم رعایاے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے انگریزی کے ہونگے۔

درباب عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایاے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچھ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایاے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شداید جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزادہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچھ مداخلت نکرینگے۔

درباب سزادہی مجرمان بتصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایاے انگریزی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جسمین فریقین رعایاے سیامی ہون یا مدعاعلیہ رعایاے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے۔

جب کسی رعایای انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت
صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے
دائر کرینگے ۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایای سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ
سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے
ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین
تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے ۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ
صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی
اونکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین
مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران
سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایای سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ
زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو
کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی
مجرم کو سزا دینگے ۔

دفعہ سوم

درباب استحقاق رعایای انگریزی درباره جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ مشروط ہے کہ رعایای انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات
کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشا اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایای انگریزی نے
مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت
کرے اگر کوئی رعایای انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان و زمین و جائداد وغیرہ اوسکی موجود
ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو بموجب قاعدہ انگریزی اوسکے پہونچتی ہوگی ملیگی
اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کرے گا۔

دفعۂ چہارم

درباب محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بمقدمۂ اداے محصول زمین زرخرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے۔

اور پھر شرط ہشتم مین درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درآمد و برآمد اشیاے حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکۂ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درآمد و برآمد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاے گا تاوقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی کی نہوگی۔

دفعۂ پنجم

درباب روانہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ روانہ یعنی پروانۂ راہداری مسافرون کو دیے جائین اور دفعہ پنجم قواعد کا مخوا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مسٹر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ روانہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جائین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور روانہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جائین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجائینگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے۔

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی ہونے لنگر گاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلا خرچہ دینگے ۔

دفعۂ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول اوپر پیدی کے شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعۂ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرین پارکس صاحب بغرض تصحیح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجانے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول برابد پیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو ۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہے گا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہی حاصل کی ہوگی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجاوین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر ۔

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب مخواے شرط ہشتم عہدنامہ بد کی طلائی بلاخرچہ درامد و برامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہرقسم کے سکہ طلائی و نقرہ مقام بار ادر انکوٹ مین بلاخرچہ لائے جائینگے مگر اجناس طلائی و نقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشاے شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیا فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاربار مکان پرمٹ بموجب قواعد مسلکہ عہدنامہ حال سرانجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جواب بمر محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محاصل سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چار میل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنے کے آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندرون حد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال وجنوب ومشرق ومغرب شہر کے ہے اور وہ مقام جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پیلپایہ مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کھا بہراتارام تک

بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب ومغرب مقام واٹ بانگ پکیو بی تک

بجانب جنوب قریب اونیس سین جنوب موضع بانگ پکیونگ

بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب ومعرب موضع بانگ نرومتک

پیلپایہ جو واسطے نشاندہی خط حدبندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے ہین وہ بکنارہ جب دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ رہت دریا قریب ایک سین نیچے موضع بانک لامپو لویم کے بنے ہین۔

دفعۂ یازدہم

درباب حدبندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ مشروط ہے کہ سواے اس قید کے جو چار میل کی حد کی ہے انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہوا ور مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی۔

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود دس مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیین یعنی۔

آول بجانب شمال ندی بنگ پیا جہان دریاے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم دیوار شہر نوپاری تک اور ایک سیدھا خط نوپاری سے مقام فرودگاہ تہرادف فراکم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاساک۔

دوم بجانب مشرق مقام تھرا فرانگنم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے انگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے وہان تک اور کنارۂ وہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراتجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین ملک کوک سے پہونچے۔

بجانب جنوب جزیرۂ سری مہاراجہ اور جزیرہ سنہ اترسچیپ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب کے دیوار شہر پیتیابری

بجانب مغرب کنارۂ مغربی سمندر سے تا دہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبہارناپری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارناپری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے چوفیا سے ملتی ہے۔

دفعہ دوازدھم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامہ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورنمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کل ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیما بین مختاران کل سیامی اور سر جان بورنگ صاحب کے تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری سمٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لوندبیسا کھ سنہ ۲۰ وبدی سنہ شب اور ۱۲۱۸ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان وسنہ ۶ جلوس راجۂ حال سیام مہر اور دستخط کیے۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلونیک دونگسادہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سوم دیت چان فیایا پرام مہاسیجے نیت

مہر دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی ثمو ہا فرا کالاہوم۔

مہر دستخط راجہ جان فیا فرا کلانگ

مہر دستخط راجہ جان فیا یورہ سورات

مہر دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

فرد و نقشہ محصول جو باغات او متفرق درختان او زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہاے باردار از قسم مذکورۂ ذیل کے لگے ہوں او نپر جمعبندی میعاد دراز کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہیں اور زرگان اہلکاران ماموره تحصیل کے داخل خزانۂ شاہی کرتے ہیں اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے۔

اول درخت چھالیا یعنی سپاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم دوم (ماکتو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سے چھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکاری) جو درخت نئے ہوں اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکلیگ) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اور بطرح قسم چہارم کیسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو — فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو — فی درخت جب درخت پر چڑھی ہو ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت ویورین

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطح ہوا اور زمین سے ڈیرہ سوک بلند ہو۔ فی درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت میں تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہو گئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہیں اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور اسمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی بباعث خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہوا اور اس عرصہ مین کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختوں کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہے اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اونپر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہا سے باردار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختوں پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جائیگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیووان وسوم نلک انگ وسوم آئی پروت وسوم کاد سنگو)

جنگلے سنہ چھہ نگیو سطری مین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ۱ فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

دوم درخت جیک فروت

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

سوم درخت براد فروت

بشرح درخت جیک فروت

چہارم درخت میک کاے

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہوا ورزمین سے ایک کیب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

ششم درخت ساٹون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہفتم درخت ومٹان

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا ورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ۱ سالنگ اور ۱ فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ نہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے —

درخت انبہ — فی درخت ۱ فیونگ

درخت تمر ہندی — فی دو درخت ۱ فیونگ

درخت سیب کستارد — فی بست درخت ۱ فیونگ

درخت کیلہ —	فی پچاس درخت	۱ فیونگ
درخت سرمی وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہوں —	فی بارہ درخت	۱ فیونگ
درخت پپیرو ین یعنی انگور	فی بارہ درخت	۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے —

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہوجاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایرووانگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے —

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہوا ور اوسپر درختہاے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعہ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعۂ زمین نایرووانگ کو دیا جائیگا —

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہوا وسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا —

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا —

جو روپیہ بابت بندوبست عرصۂ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی —

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا —

(مہر) دستخط شاہزادہ کرمم ہلوانگ ونگ دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سودرت چان فیا پارام مہا بجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی ساہا فرا کالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ —

(مہر) دستخط راجہ چان فا یوم مورات

(مہر) دستخط ہیری اسمس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بوزنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نو بجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جائینگے اونکی تعداد محدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار رہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا روز اہلکار پرمٹ اور اطلاعیابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

[illegible] انگریزی [illegible] اکسنگے اور سکہ نگریزی مثل مدکی وغیرہ اور قیمت

اس سکہ وغیرہ کی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین۔

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی ت تکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا۔

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم پرپٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جائینگے تاکہ جب کچھ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اوس سے رفع کرین۔

(مہر) دستخط شاہزادہ کروم ہلوانگ وونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چاپن فیاپارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چاپن فیا سری [illegible]

(مہر) دستخط راجہ چاپن فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چاپن فیایوم مورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور سنہ ۱۸۲۶ عیسوی

عہدنامہ فیما بین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قبضہ مین آئے اور چوفیا لگور سے تا مرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی جو یوہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتیھیا یعنی سیام کا ہے۔ درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیما بین سومدٹ فراقوت تھی جو یوہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتیھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیمابین طرفین معاہدہ یعنی چو فیا الگور سے تامرات اور برابرت ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقہ اضلاع ویلی اور ملک قیدہ کے ہوتا ہے کہ حدبندی مذکور حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام ساتون سے بسمت کنارہ جنوبی سونگی کوالا مودا ایک آستہ دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دس اور لونگ بجانب مشرق دریاے سونگی ویوا ہولو کے ہوا اور روناسے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر دہان دریاے سونگی سنتونگ پھر سونگی سنتو کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلکر اور کوہ بکٹ مورا تا جم ہوکر کوہ بناپ کے اوس پہاڑ پر جو بنام بکٹ براتور مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارہ شمالی دریاے کریان پانچ اور لونگ اوپر اور مشرق کیطرف بکت تنگال کے واقع ہو مقرر کیجاے اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ خشت یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی ساتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی اور تیسرا حدبندی دریاے کریان پر قائم ہون۔

دو نقول اس عہدنامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر و دستخط ... ایسٹ انڈیا کمپنی کی اور دستخط ابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ یا مہر چو فیا الگور سے تامرات کے ہوئین ایک ایک نقل ہر دو فریق معاہدہ کے پاس رہے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنی سیامی و ملایا و انگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء مطابق ۱۲ تنزل ماہتاب کے گیارہوین مہینے کی سنہ ۱۱۹۳ سالوک مین لکھے گئے

دستخط آر ابٹسن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس آف ویلس و ملاکا

دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ و مترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر
[illegible]

چھاپ
صاحب لگور

ختم شد جلد اول

تتمہ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلایو صاحب کے ہین جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ ین
درج ہے اور نیز اسناد جنکی روسے جاگیر مذکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلایو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۱۲ ماہ ربیع الثانی سنہ ۴ جلوس میمنت مانوس و ۱۱۷۱ھ بیچ رسالہ رئیس الروسا
امیر الامرا مصدر شان و مرتبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت مذہب و سلطنت حامل
نیزہ بیدلی و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت و رعایا منبع حکومت و تزاید سلطنت ہادی
فتح ممالک جہان قاسم حیات مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندہ راستی و
ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتاد لے
حاکم سیف و قلم منتظم امور زمین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان مذہب
فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہرہ و دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت
مصدر زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت
ہزبر الملک محمد احمد خان بہادر ہزبر جنگ سپہ سالار افواج فخر نصرت ہزبر ہند مہابت جنگ کے —

اور بیچ عہدہ وقائع نگاری کمینہ خانہ زاد حضور شاہنشاہی سکھہ لال کے —

یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلایو ایک ولایت یورپ کو منصب
شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو
بتاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۴ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا —

نمونہ دستخط

بنام رئیس الروسا و امیر الامرا مصدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع
مین درج ہو —

دوم

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ ـ

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک منصب الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری وپنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اونسے ہمارے ساتھ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی سے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصہ شریفہ وہ جاگیر تعدادی دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو بموجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ سے ملا ہے فصل ربیع سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تمکو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیردار اوس جاگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگزاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانہ عامرہ مین اور جاگیر مین سابق داخل کر کے رسید مہری دارو غہ او مشرف اور خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیردار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کر کے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعد سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ء

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا (یہ دستخط راے دُرلبھ کے ہین)	کتاب دیوانی مین درج ہوا بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس (یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)	کتاب [illegible] مین درج ہوا بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس (یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلائیو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودھریان و تعلقداران و قانونگویان و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ستگانون وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم ہو کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نوسو اٹھاون روپیہ کسر سے زیاد بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ستگانون وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلائیو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی ۱۷۶۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۵ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۷۲ء مطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۱۸۶ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلاشرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہوجائینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہونگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۷۹ہجری

دستخط ای اسٹیفنس
پروونشل سکرتری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ منظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلائیو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار

نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ موجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون وغیرہ ضلع بنگالہ بابت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے
جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے
پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ عیسوی سے
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد
انقضا اوس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلا شرط منتقل ہوگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور نے اندر اس
میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہونگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی
منظوری اس وقت خوش ہین حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ
پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مزبور منتقل
اور مستحکم ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و مقدمان
و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگانون وغیرہ زبدۃ الملک
مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیردار بلا شرط تصور کرکے مالگزاری
پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہین فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ عیسوی
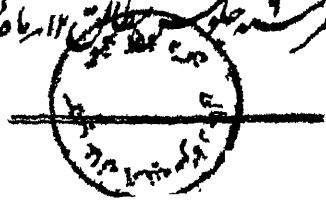
مضمون ضمن

مطابق اوس پرچہ کے جسپر دستخط خاص حضور کے ہوئے ہیں فرمان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چونکہ مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیادہ پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ہشتگان وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر بموجب سند دیوانی وسند عطیہ ناظم ضلع مقرر ہوئے ہیں بنظر استحاد زبدۃ الملک مسطور حضور خوشنود ہو کر منظوری پرگنجات مذکور کے واسطے میعاد دس سال کی فرماتے ہیں یہ میعاد ۱۶ ماہ مئی ۱۷۶۴ مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۷ ہجری سے شروع ہوگی اور بنظر استحاد انگریزی کمپنی حضور نے پرگنجات مذکور بعد انقضائے میعاد مذکور بطور جاگیر بلا شرط و دوامی اونکو عطا فرمائے اور اگر زبدۃ الملک مسطور اندر میعاد معینہ کے قضا کریگا تو پرگنجات فوراً منتقل بنام انگریزی کمپنی کے بعد وفات اوسکے ہو جائینگے —

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الگزنڈر کیمبیل ایس سی

تمام شد تتمہ جلد اول